ماہنامہ
الحقیقہ
پاکستان

ستمبر 2006ء

ترجمانِ حقیقت
مفکرِ اسلام
پروفیسر محمد حسین آسی

رسول اللہ ﷺ

آہ!
مسلکِ حبِ نبی ﷺ کا پاسبان جا رہا

اداریہ .... مدیر مسئول کے قلم سے

چند تبرکات حضور مفکر اسلام

یادِ یار مہربان آید

حمد و نعت

ہواؤں پر نہ کچھ بھی ناخداؤں پر بھروسا ہے
بری کشتی کو مولا کی عطاؤں پر بھروسا ہے
نبی کے فیض سے میرا توکل ہے خدا پر ہی
وہ ڈوبیں جن کو اپنے دیو تاؤں پر بھروسا ہے
نہیں مٹ سکتا رب کو صدق دل سے ماننے والا
وہ فانی ہیں جنہیں جھوٹے خداؤں پر بھروسا ہے
وہ رکھے یاد قصہ آگ کو گلزار کرنے کا
اگر باطل کو نمرودی جفاؤں پر بھروسا ہے
ابابیلوں سے جس نے ابرہہ کے فیل مروائے
ہمیں اس قدرت حق کی اداؤں پر بھروسا ہے
جو بازار نبی میں بک گئے ، وہ بک نہیں سکتے
خدا کے دین کو ان باوفاؤں پر بھروسا ہے
ندامت ان کو لے جائے گی دامان شفاعت تک
ارے زاہد مجھے اپنی خطاؤں پر بھروسا ہے
خدا شاہد انہیں کچھ ڈر نہیں خورشید محشر کا
جنہیں سرکار کی کملی کی چھاؤں پر بھروسا ہے
کبھی والشمس کے جلووں کا مینہ ہم پر بھی برسے گا
ہمیں واللیل کی کالی گھٹاؤں پر بھروسا ہے
سنا ہے غم کے ماروں کو بلالیتی ہیں طیبہ میں
در سرکار کی قدسی فضاؤں پر بھروسا ہے
ہجوم غم میں بھی آسی کو ہم نے مطمئن پایا
کہ اس کو شیخ کامل کی دعاؤں پر بھروسا ہے

(جل جلالہ و صلی اللہ علیہ والہ وسلم)

﴿حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی﴾

غلبۂ دین حق کی عظیم تحریک شیران اسلام کا ترجمان

ماہنامہ الحقیقہ پاکستان

مجلہ

شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ ستمبر 2006ء جلد نمبر 8 شمارہ نمبر 12

صاحبزادہ
محمد عطاء الحق
نقشبندی حسینی
زیب سجادہ درگاہ حضور مفکر اسلام

پروفیسر محمد حسین آسی
نقشبندی قادری

حضور مفکر اسلام نمبر

خصوصی قیمت
100 روپے

مدیر اعلیٰ : شجاعت علی مجاہد
مدیر مسؤل : افتخار احمد ممنون آسی حسینی
مدیر منتظم : شمس الدین نقشبندی
زیر اہتمام : الحاج شوکت علی شوہر

زر تعاون

پاکستان فی پرچہ 15 روپے سالانہ
بذریعہ ڈاک -/150 فی پرچہ سالانہ چندہ

یورپ	1 پونڈ	10 پونڈ
یو ایس اے	1.5 ڈالر	15 ڈالر
عرب ممالک	3 ریال	30 ریال

کمپوزنگ: محمد اکرام، محمد ناظم
لاثانی بک اینڈ کمپوزنگ سنٹر ریلوے روڈ نزد نیشنل بنک شکر گڑھ

رابطہ: صوفی محمد آصف نقشبندی انچارج دفتر الحقیقہ نقش لاثانی نگر شکر گڑھ

پبلشر: صاحبزادہ محمد عطاء الحق نے احمد دین پریس ... سے چھپوا کر مرکزی دفتر مجلہ الحقیقہ نقش لاثانی نگر شکر گڑھ ... سے شائع کیا۔ فون 0542-451734

آئینہ

سرکار کا صدقہ

چمک اٹھی ہے بزمِ کن فکاں سرکار کا صدقہ
منور ہو گئے کون و مکاں سرکار کا صدقہ

وہ آئے تو اجالے آگئے ایوانِ ہستی میں
مٹا ظلمات کا نام و نشاں سرکار کا صدقہ

مزاجِ آدمیت میں انوکھا انقلاب آیا!
بدل کے رہ گئے پیر و جواں سرکار کا صدقہ

گیا دورِ تشدد، عہد آیا عدل و احساں کا
زمانے کو ملا امن و اماں سرکار کا صدقہ

محبت کی گھٹائیں چھا گئیں اکنافِ عالم میں
اخوت کی ہوئی نہریں رواں سرکار کا صدقہ

بشر ہاں وہ بشر، جو مہر و مہ کو سجدے کرتا تھا
ہوا ارض و سما کا حکمراں سرکار کا صدقہ

جو ظالم اپنے لختِ دل کو زندہ دفن کرتا تھا
ہوا انسانیت کا پاسباں سرکار کا صدقہ

وہ بدو ناز تھا کل جسے اپنی جہالت پر
وہ ٹھہرا دو جہاں کا راز داں سرکار کا صدقہ

حیا و شرم، مہر و آشتی سرکار نے بخشی
رواں ہے زندگی کا کارواں سرکار کا صدقہ

سراپا حرص کو اخلاص کا پیکر بنا ڈالا
مہکتا ہے وفا کا بوستاں سرکار کا صدقہ

بفیضِ نقش لاثانی ہے آسی نعت خواں ان کا
تو جبریل امیں ہیں ہمزباں سرکار کا صدقہ

﴿حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی علیہ الرحمہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نذر انتساب

وہ سراپا عطا، میں سراپا خطا، وہ کہاں، میں کہاں، کیونکہ میرے پاس عقل نہ علم، نہ الفاظ وبیاں، بس اک شہسوار طریقت، ترجمان حقیقت، پاسبان دین وملت تھا جس نے کرم فرمایا اور فرماتا ہی رہا، میرے پاؤں ڈگمگاتے تھے وہ سہارا دیتا رہا وہ میرا غمگسار بن کے آیا، وہ بندہ نواز جس نے زندگی کے پرخطر حالات میں بھی مجھے تنہا نہ چھوڑا بلکہ اپنے پاس رکھ کر عنایتوں، شفقتوں اور محبتوں کے جام پلاتا رہا، زندگی بھر وہ میرا چارہ ساز بھی، دلنواز بھی، وہ کریم ابن کریم بھی، وہ قرار دل وجاں بھی، وہ فضل وکرم کا سائبان بھی، وہ رشد وہدایت کا مینارۂ نور بھی، وہ زہد وتقویٰ کا پیکر بھی، وہ عابد خدامست بھی، وہ مجسمہ غیرت وحمیت بھی، اللہ اللہ وہ پیکر حسن وجمال بھی، وہ شاعر حمد ونعت بھی، وہ ادیب انشا طراز بھی، وہ جسے زمانہ **حضور مفکر اسلام** علیہ الرحمہ کہتا ہے، وہی محبوب جو ہمیں ۱۲ رجب المرجب ۱۴۲۷ھ، ۸ اگست ۲۰۰۶ء کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے داغ جدائی دے گیا۔ اب اسی محبوب کے محبوب جس پر انہوں نے ساری زندگی نثار کردی حتیٰ کہ فنافی الشیخ ہونے کا حق ادا کردیا اور فرماتے ہیں

اپنی تو حیات آسیؔ صد رنگ فسانہ ہے
مرشد کی محبت ہے عنوان فسانے کا

اسی محبوب کا محبوب کون!

جسے دنیا شہنشاہ ولایت، زبدۃ العارفین، قدوۃ السالکین، اسوۃ العاشقین، عمدۃ الکاملین، قطب الاقطاب، غوث الاغیاث، قیوم زمانی اعلیٰحضرت عظیم البرکت **پیر سید علی حسین شاہ** صاحب المعروف نقش لاثانی قدس سرہ النورانی کہتے ہیں، انہی کی نذر کرتے ہیں۔

گر قبول افتد زہے عز وشرف

سگ بارگاہ مرشد
﴿ممنون آسوی﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

یونس ۶۲

ترجمہ: سُن لو اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم

کلمة الحقیقه — اداریہ

آہ! حب نبی ﷺ کا پاسباں جاتا رہا

مدیر مسئول کے قلم سے

وہ کیا گئے کہ ہمارے چلے گئے
جتنے تھے زندگی کے سہارے چلے گئے

سمجھ نہیں آتی کیا لکھوں اور کیسے لکھوں، عقل ششدر ہے دماغ شل، جگر پر شکستہ، ذہن ماؤف ہے، وہ حادثہ جس کا تصور بھی شاق تھا، اپنے دامن میں ہنگامہ محشر لے کر رونما ہو چکا، وہ صدمہ آ ہی گیا نارسائی مقدر ہو وہ ۱۲ رجب المرجب ۱۴۲۷ھ (۱۸ اگست ۲۰۰۶ء) کا دن تھا جو فراق کی شب تاریک بن کر آیا۔ اسی تاریخ کی دوپہر تھی جس نے ختم نہ ہونے والی شام غریباں کا لباس اوڑھ لیا۔ آہ وہ دل سوز غمزن اسرار عبدیت، پیکر عشق رسالت، تاجدار اقلیم طریقت، زبدۃ العاشقین، فخر الکاملین، ہادی راہ معرفت، بحر معارف معانی، محبوب دلآراو انجمن آراء شہکار حضور نقش لاثانی اعلیٰحضرت عظیم البرکت قبلہ عالم الحاج حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی نقشبندی قادری حسینی قدس سرہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دیکر اپنے خالق حقیقی کی بارگاہ میں جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون٥

وصال شریف سے پہلے حضور مفکر اسلام نعت شریف سن رہے تھے کیونکہ آپ کی خواہش بھی یہی تھی اکثر آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب میں دنیا سے جاؤں تو اسی محبوب آقا حبیب رب کائنات ﷺ کی نعت پڑھتا ہوا جاؤں جیسا کہ آپ کے نعتیہ کلام "نغمات میلاد" میں ایک نعت شریف جس کے دو شعر ملاحظہ فرمائیے

میں پڑھتا ہوا نعت دنیا سے جاؤں
ہو جب عمر کا سولا پیمانہ پورا
جو آئی رہی شیخ کی نظر رحمت
تو پالوں گا میں جلوۂ قصورا

حضور مفکر اسلام علیہ الرحمہ نے پوری زندگی عشق نبی ﷺ اور محبت شیخ میں گزاری۔ آپ نے ساری عمر نبی کریم علیہ التحیۃ والثناء کے ہی گن گائے۔ جو وصال شریف سے پہلے جو کلام سماعت فرما رہے تھے وہ شعر اسی محبوب اعظم ﷺ کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت تھا جو آپ کی زندگی کا حاصل تھا

جو محبوب خدا کا صدق دل سے نام لیتے ہیں
خدا کے دامن رحمت کو گویا تھام لیتے ہیں
شہ کونین کی مدح و ثنا کی بات ہی کیا ہے
جو ان کی نعت کہتے ہیں، بڑا انعام لیتے ہیں
نبی کے جود کا ایسا تسلسل ہے فقیروں پر
وہ صبح و شام دیتے ہیں یہ صبح و شام لیتے ہیں
اسی امید پہ گذری ہے ساری زندگی اپنی
وہ اپنے کام بھی آئیں گے جن کا نام لیتے ہیں
طفیل نقش لاثانی بچا لو اپنے آسی کو
بڑے طوفان اپنی زد میں صبح و شام لیتے ہیں

رات دن نبی کریم ﷺ کی محبت کا درس دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول کریم ﷺ پر سب کچھ قربان کر دو اس سلسلے میں سینکڑوں نوجوانوں سے آپ نے حلف لیا تھا اس کے بعد دستخط بھی کراتے اس کی تحریر یہ تھی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کروں تیرے نام پہ جاں فدا، نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا، کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

یارسول ﷺ میرا سب کچھ حضور پر قربان

ازراہ کرم قبول فرمایئے (بجاہ حضور نقش لاثانی قدس سرہ)

آسی

حضور مفکر اسلام نے حضرت مجدد الف ثانی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے باطل کے خلاف علم حریت بلند کیا، اور وقت کے بڑے بڑے جابر حکمرانوں کی بالکل پرواہ نہ کی ان کے اوارے اقتدار کے حلقوں پر بجلیاں گراتے اور قوم کے حاکموں کو ان کے عبرتناک انجام سے آگاہ فرماتے اور یہی فرماتے

خدا کے نام پر سب کچھ لٹانا ہم کو آتا ہے
نبی کی آبرو پر سر کٹانا ہم کو آتا ہے
ہمیں ماحول کی تاریکیوں سے کیا ڈراتے ہو
نبی کے عشق سے جب جگمگانا ہم کو آتا ہے
ہماری داستاں پڑھ لو تمہیں معلوم ہو جائے
کفن باندھے ہوئے مقتل کو جانا ہم کو آتا ہے
بفیض نقش لاثانی زمانہ دیکھے گا آسی

کہ طوفانوں کو رستے سے ہٹانا ہم کو آتا ہے

اسی محبوب جاناں نے آج سے چالیس سال پہلے صدر ایوب کے دور میں ایک غزل لکھی تھی اس کے چند شعر پڑھئے اور اپنے دلوں کو گرمایئے

خوف حق چھوڑ کے باطل سے مدارا کرلوں
کیسے ممکن ہے کہ مومن ہوں تو ایسا کرلوں
مرے ماحول کی تاریک فضاؤ ! بولو
کیا اجازت ہے کہ جینے کی تمنا کرلوں
خوف اغیار کے سائے میں جو جینا ہے مجھے
اس سے بہتر ہے یہی موت گوارا کرلوں
باغی سنت سرکار دوعالم توبہ
مجھ کو کہتے ہو کہ ایسے سے گزارا کرلوں
جب بچانی ہے مجھے عظمت ناموس ضمیر
چاہئے خود کو حوادث سے شناسا کرلوں
جرم الفت نے سر دار بلایا آسی
دیکھنے آئیں تو رحمت کا نظارا کرلوں

آپ نے اس دور میں نعرہ حق بلند کیا جس وقت اسلام کی تاریخ بدلی جارہی تھی اور اسلام کے خلاف زہریلے پراپیگنڈے ہورہے تھے اور اس مرد آہن کے قلم کو ہر بار نے تمام بے لگام زبانوں کو جکڑ کے رکھ دیا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے حواس کھو بیٹھے اور آج تک ان پر سکتہ طاری ہے۔ حضور مفکر اسلام علیہ الرحمہ نے ایسی کاری ضربیں لگائیں جس کی وجہ سے ان کے بڑے بڑے محلات میں زلزلہ آگیا یہاں تک کہ اس مرد حُر نے ان کا رخ پھیر دیا جسے صدیوں خراج تحسین پیش کیا جائے گا۔ نجد و دیو بند کے علاوہ جتنے بھی گمراہ کن فرقے تھے۔ ان سب کے خلاف آپ نے جہاد فرمایا اور دشمنان ملک وملت کو پسپا کردیا۔ پچھلے شمارے "التحقیق" کے اٹھا کر دیکھ لیں جو اس بات کے شاہد ہیں۔

پچھلے دنوں اسلام آباد "روزنامہ جناح" کے ایڈیٹر کا آپ کو ٹیلی فون آیا کہ ہر شخص پر آپ تنقیدی تبصرہ فرماتے ہیں۔ اس کے جواب میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ "تنقید یا تنقیص میرا شیوہ نہیں بلکہ جن لوگوں کے فکر وعمل کو امت مسلمہ کے لئے مفید سمجھتا ہوں ان کا تہ دل سے مداح ہوں جو لوگ اس معیار پر پورے نہیں اترتے بلکہ جن کا فکر وعمل اسلام اور مسلمانوں کیلئے نقصان دہ ہوتا ہے ان پر تنقید بھی کرتا ہوں اور قوم کو ان سے بچاتا بھی ہوں"۔ اسی مناسبت سے حضور مفکر اسلام کے چند اشعار ملاحظہ فرمایئے۔

وہی اپنا قائد ، وہی اپنا آقا
جو کالا ہے ان کی غلامی میں پورا
وفا کر وفا کر شب دوسرا ہے
نہ بن ان کے اعدا کا بچہ جمورا
ارے ہو نہ ان کی محبت سے باغی
نہ کر دین و ملت کو تو چورا چورا

خدا کی قسم چھوڑ دو اس کی آنکھیں
تصور میں جو ان کے بندوں کو گھورا

حضور مفکر اسلام علیہ الرحمہ ملت کے نوجوانوں کو یہ پیغام دیتے تھے۔ کہ آپ امریکہ، بالش کے غلام نہیں آپ نبی پاک ﷺ کے غلام ہیں۔ اس لئے ہمیں ہر اس کام سے نفرت ہونی چاہئے جو نبی پاک ﷺ کو ناپسند ہو۔ دو جہاں کی کامیابی و کامرانی سرکار دو عالم ﷺ کی اتباع میں ہے۔ حضرت اقبال علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

حضور مفکر اسلام کو دن رات مادہ پرست لوگوں کو راہ راست پر ڈالنے کی تڑپ رہتی تھی۔ نوجوان نسل کو بچانے کی کوشش کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے اے امت مسلمہ کے بیٹو اور بیٹیو! کیا تم اپنے آقا ﷺ کے احسانات بھول گئے۔ کیا تمہیں وہ وقت یاد نہیں جب تمہیں پتھروں کے سامنے سجدہ ریز کر کے تمہیں ذلیل کیا جاتا تھا۔ تمہارے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثنا نے ان بتوں کو توڑا اور تمہارا رشتہ تمہارے خالق و معبود سے جوڑا۔ کیا تمہیں وہ وقت یاد نہیں جب تمہارے پاس زندگی کا کوئی دستور نہیں تھا اور انسانیت کا قافلہ کسی گائیڈ لائن کے بغیر زندگی کی تاریک راہوں پر بغیر کسی منزل کے ناک ٹوئیاں مارتا ہوا چار ہا تھا۔ تمہارے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثنا تمہارے رب کی طرف سے تمہیں قرآن جیسا دستور حیات لا کر دیا جس کی روشنی آج بھی ہر روشنی سے بے نیاز کرنے کے لئے کافی ہے۔ ذرا سوچ کملی والے آقا ﷺ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے۔

کیا تمہیں احساس نہیں آج بھی اللہ کے بعد اللہ کے فضل سے ہمارا سب سے بڑا سہارا، سب سے بڑا بیکس نواز، سب سے بڑا مشکلکشا، سب سے بڑا حاجت روا، سب سے بڑا محافظ، سب سے بڑا شفیع وہی آقا و مولا ہے۔ اس کے باوجود اس کے احسانات کی قدر نہ ہو اور جب بھی کبھی تمہاری پسند، ناپسند کا امتحان ہو تو تم اسی آقا و مولا علیہ التحیۃ والثنا کی سنت کے برعکس اس کے دشمنوں کے طور طریقوں کو قبلہ بناؤ کبھی تو اس کی محبت و شفقت کا پاس کرو، کبھی تو اس کی خوشنودی کو سامنے رکھو، کبھی تو اس کی رضا کا خیال کرو، کبھی تو اس کے کلمے کی لاج رکھو۔

کتنے غضب کی بات ہے۔ میرے بھائیو! تمہارے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثنا نے تمہیں خلافت الٰہیہ کا تاج پہنا کر مشرق و مغرب بلکہ مہر و مہ نجوم کا حاکم بنایا ہے اور تم اس کے دشمنوں کے کہنے پر ناچ گانے کے شوقین ہو جاؤ، ایک رقاص جو شاید کسی رقاصہ کی اولاد ہو تمہیں نچانا چاہے تو تم بھول جاؤ کہ تمہارا کام ناچنا نہیں، زمانے کو اپنے اشارہ ابرو پر چلانا ہے۔

کتنے غضب کی بات ہے۔ میری ماؤ، بہنو، بیٹیو! میرے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثنا نے تمہارے ننگے بدن کو عفت و حیا کے لباس سے آراستہ فرمایا اور تم ہو کہ اس سے محروم ہو کر پھر جنس سر بازار بننا پسند کرتی ہو۔ تمہیں اس بے آبروئی پر احتجاج کرنا چاہئے تھا نہ یہ کہ خود شوق سے ایک شیطان کے کہنے پر بے پردہ ہو جاؤ۔ ہاں ہاں تمہارے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثنا نے باپردہ کر کے تمہیں تباہی و بربادی سے بچالیا۔ تم نے اپنے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثنا کی کیا قدر کی۔

کتنے غضب کی بات ہے کہ اے ملت اسلامیہ کے فرزندو، تمہیں حلیہ پسند آیا تو بش کا، جو تمہارا قاتل ہے تمہیں لباس پسند آیا تو اس انگریز کا جو صدیوں سے تمہارے مٹانے کے منصوبے بنا رہا ہے۔ اور یہ تمہارے بال، تمہارے جسم سے چپکی ہوئی پتلونیں، تمہارے ایمان سوز اور حیا سوز حرکات سکنات اے کاش تمہیں اپنی پہچان ہوتی، اپنے مقصد حیات سے شناسائی ہوتی۔ اپنے خدا کا خوف اور اپنے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثنا کی شرم ہوتی۔

اے کاش تم عشق رسول ﷺ سے سرشار ہوتے اور کوئی تمہیں ایک انچ بھی مرکز اسلام سے دور نہ کر سکتا۔ اب ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو اخلاص و ایقان کا پیکر بن کر حضرت امام غزالی، حضرت امام رازی اور حضرت شاہ ولی محدث دہلوی قدست اسرارہم کی طرح میدان عمل میں اتریں

[illegible] ﷺ کے نقش قدم پر چلا۔

حضور مفکر اسلام نے اسی مشن کو مزید فروغ دینے کے لئے مدارس اور تنظیم [illegible] حق [illegible]

[illegible] کا فقدان ہے، جس طرح کالجوں اور سکولوں میں [illegible]

[illegible] شخصیت [illegible] بلکہ [illegible] تعلیمی [illegible]

[illegible] ہوتی ہے۔

[illegible] حضور مفکر [illegible] تبلیغ [illegible]

[illegible] کی تبلیغ واشاعت کے لئے

[illegible] حضور [illegible] یونیورسٹی [illegible] حضور کی [illegible]

[illegible] پوزیشن [illegible] اے [illegible] پوزیشن [illegible]

[illegible] تربیت [illegible]

[illegible] نوجوان دیکھنے [illegible] جانشین حضور [illegible] عشق رسول [illegible]

[illegible] حضور مفکر اسلام [illegible] نقش قدم پر [illegible]

[illegible] شب تار [illegible] روشن [illegible] تاریکی [illegible]

[illegible] حضور مفکر اسلام [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] عشق [illegible]

کامیابیاں حاصل [illegible] کرامت [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] حضور مفکر [illegible]

[illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] محبوب [illegible] ﷺ کے صدقے [illegible] عظیم مشن [illegible]

توفیق عطا فرمائے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ (آمین)

[illegible] قلم [illegible] طریقہ [illegible] نظر [illegible]

نظر کرم ہے۔

[illegible]

[illegible] کے ڈگمگاتے ہیں [illegible] جاتے ہیں [illegible]

ہیں، میرا حوصلہ بڑھاتے ہیں، حضور مفکر اسلام یاد آتے ہیں۔

[illegible] شخصیت جس کا [illegible]

کی توجہ و تصرفات ہمارے شامل حال ہے، بحمد تعالیٰ [illegible] محبوب کریم ﷺ کے طفیل اسی طرح [illegible]

طرف رواں دواں ہے اور رہے گا۔ ان شاء اللہ

[illegible] حضور مفکر اسلام نے [illegible] وصال شریف سے ایک دن پہلے تین نظمیں [illegible] وقت [illegible]

(1)

[illegible]

اے حق پکار [illegible] اپ [illegible] گا

قوم کے دشمن قوم کے جوتے کھائیں گے

[illegible]

(2)

[illegible]

عقل [illegible] مصلحت کا مشورہ

[illegible] عشق [illegible]

(3)

ہیں زادے گھومتے پھرتے ہیں ہر طرف
دین نبی سے کر دیں نہ سوا جدا ہمیں

جن کو نہیں تمیز حلال و حرام کی

پنجے سے اس کے کر دے الٰہی رہا ہمیں

افسوس ہے بطور صدور وہ ملا ہمیں

رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مفکر اسلام

دونوں جہان کسی کی محبت میں ہار کے — [illegible] شب غم گزار کے

ویران ہے میکدہ خم و ساغر اداس ہیں — تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] حضرت [illegible] صدر [illegible] جمیل [illegible] رئیس العاشقین سید حامدین سید المحققین، [illegible] اسلامی کی عظیم تحریک کے عظیم قائدین [illegible] ۸ اگست ۲۰۰۶ بروز منگل ۲۱۰ [illegible] چپیدی شریف لے گئے تھے [illegible] قیام گاہ [illegible] حضور کرسی پر بیٹھ [illegible] منتقل [illegible] خصوصی شرف [illegible] موقع پر [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] فرماتے [illegible] تبدیلی [illegible] حضرت مفکر اسلام کا۔

[illegible] چپیدی [illegible] پور شریف ضلع نارووال لایا گیا [illegible] غسل دیا گیا اور پہلی نماز جنازہ [illegible] حضرت پیر سید جماعت علی شاہ ثانی قدس سرہ [illegible] قبر انور [illegible] سید علی حسین شاہ صاحب کے مزار پاک پر حاضری ہوئی [illegible] استقبال نہ بھولنے والا منظر تھا۔

[illegible] حضرت صاحب کا جسد اقدس [illegible] گیا اور اگلے روز بروز بدھ [illegible] یونیورسٹی [illegible] نماز جنازہ حضرت پیر سید [illegible] علی حسین شاہ صاحب نے پڑھائی اس موقع پر حضرت پیر سید [illegible] شاہ کے [illegible] علماء [illegible] طلباء [illegible] پروفیسر [illegible] مزدوروں، کسانوں، تاجروں اور شیدائیان اسلام کے [illegible] مطابق [illegible] لاکھ سے زائد [illegible] کے پروانوں نے نماز جنازہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی [illegible] آپ کی چارپائی یونیورسٹی گراؤنڈ میں رکھی گئی ہزاروں افراد لمبی لمبی قطاریں [illegible] زیارت کیلئے بے تاب تھیں [illegible] چارپائی کے [illegible] قریب [illegible] زیارت کر سکے لیکن

میں وصال میں مجھے حوصلہ نظر تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 67 [illegible] 60 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقول: [illegible] (امریکہ) [illegible]

[illegible] شریعت و تصوف و طریقت کے خلاف کوئی بات کی ... تو غیرت و حمیت اور عزیمت و استقامت کا پہاڑ بن جائے"۔

[illegible] حضرت علامہ [illegible] عبدالرزاق صاحب کی [illegible] ملاحظہ کیجئے۔

"[illegible] بڑھاپے [illegible] عشق رسول علیہ السلام [illegible]

[illegible] محبت رسول علیہ السلام کے بیان [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

حضرت پروفیسر محمد حسین آسی مدظلہ کے نام ۔ بصد احترام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بے مثال پامردی اور استقامت سے [illegible]

[illegible] عظمت قلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور قوم کے سامنے ان کے حقیقی خوفناک چہرے سے نقاب سرکایا۔

[illegible]

ان کی ظاہری حیات پاک کی عکاسی ان الفاظ میں کرتے ہیں

[illegible] میں نے تمام عمر گزاری ہے اس طرح

[illegible]

... محبت رسول احمد ... مشرب ... حقیقی شیخ ... مرشد کامل ... سیدی مرشدی

... شیخ مطلق ... اعلیٰ حضرت مجسم ... مرشد سیدی حسن شاہ صاحب نقش لاثانی قدس سرہ النورانی۔ ہاں ہاں اسی شیخ

کی بارگاہ میں بصد عجز و نیاز اپنے عقیدت ... خدمت ... ان کے دم سے ... سید ے کو میرے کریم

... میرے ... بخشنے کا اور ... رحمت ... سید شفیعِ ... قاب قوسین ... الخاتمین ... اصلوٰۃ

... حسنین و حسین ... افضل ... اصحاب ... و اہل بیت ... بارگاہ عرش پناہ میں ... فقیر ...

... میں پیش ... حسن قبول کی مہر ثبت ہو اور پھر حبیب کا مقبول ... مقبول اور رسول اللہ علیہ السلام کا مقبول ہوتا ہے۔

یہ تصورات باطل تیرے آگے ہیں مشکل

تیری قدرتیں ... کامل ... رہنما ... مع ... شیخ ...

محسن ملت کے ساتھ حسن سلوک

چند روز قبل خبر آئی کہ پابند سلاسل جوہری سائنسدان محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو کینسر ہو گیا ہے۔ کہ اب وہ تا حیات نظر بند رہیں

گے۔ یہ بد قسمتی کی بات ہے کہ بھارت نے اپنے مسلمان ... سائنسدان ڈاکٹر عبد الکلام کو ملک کے سب سے بڑے منصب صدارت پر فائز کیا اور

... کو پیغام دیا کہ قومیں اس طرح اپنے محسنوں کی عزت و قدر کرتی ہیں جبکہ پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے والے 160 اسلامی ملکوں میں پہلی

اور ... ایٹمی طاقت بنانے کا اعزاز حاصل کرنے والے محسن ملت ... کی ایجنسیوں کے کڑے پہرے میں نظر بند کیا ہے

ڈاکٹر عبدالقدیر پاکستان ... جوہری خدمات سے یہود و نصاریٰ اور قادیانی ... سخت تکلیف اور تشویش میں تھے ... اور

جاسوسی طاقتوں ... محسن ملت کو ٹی وی کے ذریعے ... جبری معافی مانگنے پر مجبور کیا۔ حکومتی ایجنسیوں ... اور سرکاری

... اور ... دانشور ... لکھاری ... کوشش کرتے رہتے ہیں حضرت مفکر اسلام ... اپنے

... میں حکمرانوں کو بارہا خبردار کیا کہ ڈاکٹر عبد القدیر خان ... خلاف ... کو دینا بہت مہنگا پڑے گا۔ کیونکہ ... یورپ ... ملک

اپنے محسن کو ... کرنے کی ... تاریخ رکھتے ہیں۔

مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش بنانے میں اہم کردار ادا کرنے والے جرنیل ... کو کوئی پوچھنے والا نہیں ... ملک کی سرحدوں کو ختم کر

کے اکھنڈ بھارت بنانے کی سازشیں کرنے والے ... اس صدی کا سب سے بڑا ... والے ملک کی غریب عوام کا اربوں روپیہ

ہضم کر جانے والے سیاسی لیڈروں اور جاگیرداروں ... کے نام پر اربوں روپیہ ... کر کے پر کشش زندگی گزارنے والے

اپنے ہی ملک میں دہشت گردی کرنے والے ملک کی ... سرحدوں پر حملہ آور ... حقوق کے نام پر مسلمانوں کے حقوق چھیننے والے

بے ضمیر ... دندناتے پھریں کوئی پوچھنے والا نہیں ... اسلام و ملک دشمنی کی وجہ سے ... ایوارڈ حاصل کریں۔ ایک ایسے سائنسدان جو اپنے

وطن کے لئے یورپ کی پر کشش زندگی ترک کر کے پاکستان کو پہلی اسلامی ایٹمی طاقت بنا کر سارے جہاں کی دشمنی مول لے چکا۔ جس نے پوری ملت

کا سر فخر سے بلند کر دیا اور بھارت کی غنڈہ گردی اور بلیک میلنگ کا خاتمہ کر دیا ... قید تنہائی میں رکھنا محسن کشی کی بدترین مثال ہے

ڈاکٹر عبد القدیر خان کی کردار کشی کی مہم کا آغاز 1973 میں یہود و نصاریٰ کے علاوہ ... استعماری ... کے پیروکاروں

نے کیا تھا۔ جو روز اول ہی سے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔

[illegible] مجلس [illegible]

[illegible] حقیقی [illegible] محسن کے ساتھ [illegible]

[illegible]

[illegible] پوچھا گیا [illegible] اگر آپ

[illegible] پاکستانی ہوں

حضرت مفکر اسلام مرزائیت کے بارے میں فرماتے ہیں

[illegible] شیطان کی شیطنت [illegible] امت [illegible]

[illegible] سب سے بڑی خدمت اس شیطان کی شیطنت اور اس کی امت کے ناپاک منصوبوں کو منظر عام پر لانا ہے۔

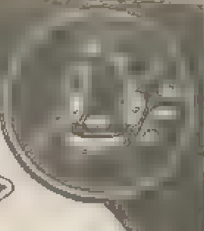
[illegible] موجودہ [illegible] محسن پاکستان [illegible] ایک [illegible] رپورٹ [illegible] پاکستان [illegible] حضرت قائد اعظم محمد علی جناح [illegible] تصویر [illegible] تصویر [illegible] پاکستان [illegible] تصویر [illegible] قادیانی [illegible] تصویر [illegible] پاکستان [illegible] شخصیت [illegible] پاکستان [illegible] لاہور [illegible] پاکستان [illegible] پاکستان [illegible] پاکستان [illegible] حکومت [illegible] منسوب [illegible]

قائد اعظم کی [illegible] تصویر [illegible] حضرت مفکر [illegible] پاکستان [illegible] افسوس صد افسوس قائد اعظم کے نام [illegible] پاکستان [illegible] حکومت کو ایکشن لینے کا کہتا۔ بے توجہ حکومت کی توجہ دلاتا۔

☆☆

رحمۃ اللہ علیہ

حضور مفکر اسلام



[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض احوال

[illegible]

پی تو نہایت ہی صد رنگ فسانہ ہے

مرشد کی محبت ہے عنوان فسانے کا

[illegible] ۱۹۵۲ء [illegible]

[illegible]

[illegible] (تحصیل [illegible]) میں جلوہ فرما ہوئے۔ [illegible] غالب

وہ آئیں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے

کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

حضور [illegible] سے پہلے بھی کئی [illegible] چکے تھے بلکہ تقسیم برصغیر سے قبل [illegible] تحصیل پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور جہاں سے ہم ہجرت کر

کے یہاں (پچگوڑی) [illegible] سے پہلے آپ کے جد امجد قطب الاقطاب، غوث الاغیاث، مخدوم [illegible]

ملتان میں ... حاضری ... بھی ... سعادت ... حضور ... کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہو چنانچہ میرے ... مزار کی مجاور ... مستفیض ... ہوا ... اور ... وقت میں ... حضور نقش ... قدس سرہ ... خصوصی ... بہت ... ہوئی۔ مجھے ... یک ... ہے (کہیں نہیں) ... بہت شوق تھا ... میرے والد مرحوم بھی ... ملتانی ... تھے۔ ... صاحب ... اقارب کا سلسلہ رہتا تھا ... وہاں ... حضرات بھی ... والد ماجد کے ساتھ ... خصوصی تعلقات تھے ... رہتے تھے۔ مجھ ... سب ... محروم ... تو کسی تاریک ... میں ... ہیں۔ ... والد ... حضور ... شہنشاہ ... نقش ... قدس سرہ ... وصیت ... اور ... کے وقت جب کی اور ... خوش نصیب حضرت ... رہتے ... تھے۔ مجھے بھی ... شہر ... خدمت میں پیش کر دیا تو سرکار رحمۃ للعالمین ﷺ کے ... رحمت ... رحمت ... تاریک کو بہت نقشبندیہ ... سیدنا حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے ارشادات کی روشنی میں یہ میری ... روحانی ... تھا اور ... سے میری اصل زندگی کا آغاز ہوا۔

والد ماجد ... سے ... ایک صوفی ... کے رنگ میں ... شریعت و طریقت کے ماہر اسرار بھی تھے۔ وہ سخاوت کے دھنی ... سادگی ... کا پیکر تھے ... حضرت شہنشاہ ملتانی اور حضور نقش ... ثانی کے ... تھے۔ ان دونوں مقدس شخصیات کا ذکر ... ذوق و شوق سے فرماتے ... ہر قسم محبت سے معطر ہو جاتے۔ ... بات یہ ہے کہ والد مرحوم کا ... اپنی مثال آپ تھا ... کہیں ملتا ہے تو طبیب ... حضرت ... حکیم محمد شریف صاحب ... رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت میں ... ہوئے ... تھے۔ (... الرحمٰن)

والد مرحوم ... ہو ... ذکر ... وظیفہ حیات بن گیا۔ سکول میں ... رہتا تو کچھ ... جواب دینے کی عادت پڑ گئی ... جوابات کم ... والد ماجد ... چنانچہ مجھے ... سے ... ایک ... کی اسی ... بات کی ... مسکت جواب دیا ... والد ماجد سے ... مولانا ... رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر کیوں ... پڑھا

منع مکن از عشق وے اے مفتی زماں

معذور دارمت کہ تو او را ندیدۂ!

یعنی اے وقت کے مفتی اعظم مجھے ... محبوب ... عشق سے ... میرے ... (اس طرز گفتگو میں) معذور ہے کیونکہ تو نے اسے دیکھا ہی نہیں۔

... ۱۹۵۴ء میں ... امتحان سے فارغ ہو تو ... وقت دربار حضور شاہ ... ثانی میں حاضری کی سعادت سے بہرہ یاب ... جماعت ... سکول ... میں ... تعلیم تھا کہ والد مرحوم بیمار پڑ گئے ... طویل بیماری کا آخری دور ... متصل علی پور سیداں شریف میں ... جہاں ... وقت میرے حقیقی ماموں چوہدری ... مرحوم سکونت پذیر تھے ... یہاں ان کی عقیدت ... کا ثمرہ تھا ... وصال ... ۱۹ رمضان ۱۳۷۶ھ، ۳۰ اپریل ۱۹۵۶ء ... حضور نقش ثانی کی برکت سے حضور شہنشاہ ملتانی کے قدموں میں دفن ہوئے (... الرحمہ) بیدم وارثی علیہ الرحمہ نے سچ فرمایا تھا

مر کے بھی ... سے ہم باہر نہ جا ... گے ... ہماری خاک کے ساغر بنائیں گے

ان کی وفات حسرت آیات سے ایک مہینہ قبل میٹرک کا رزلٹ آیا جس میں ... سیالکوٹ میں اول ... والد ماجد
ان ...

اپنا دل اور جگر بڑے احساس سے داغ لیکن چنانچہ معاشی دشواریوں کا سمجھنا مشکل نہیں۔ یہاں بھی حضرت مرشد نے دستگیری فرمائی اور موضع دوبرجی ... (سیالکوٹ) میں قبلہ صوفی رحمت علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور محمد ... رہائش کا بندوبست فرمادیا۔ صوفی صاحب بھی حضور شمس العارفین ثانی سے دست حق پرست پر سلسلہ نقشبندیہ اور پھر حسب ارشاد سلسلہ قادریہ میں بیعت تھے اور حضور نقش لاثانی نے پرورش فرمائی (قدس سرہم) یہی وجہ ہے کہ طبیعت میں زہد اخلاص انکسار اور سادگی رچ بس چکی تھی۔ ان کی اہلیہ محترمہ بھی ماں کی طرح سر پر شفقت و محبت تھیں۔ ... یہاں قریباً دو سال قیام رہا مگر ہمیشہ افسوس رہے حقیقی والدین کا سا سلوک کیا۔ مرشد کامل (حضور نقش لاثانی علیہ الرحمۃ) اور ان کی یادیں تعریف کے ان کے اور ... کی مہربانی سے کسی یتیم و بے کس و نادار کے جو دوسروں کے لیے بھی نمونہ بن جاتی۔

شاعری کے ساتھ فطری لگاؤ ابتدا ہی سے تھا۔ چھٹی جماعت میں باقاعدہ اس طرح رخ ہوا تو پہلا شعر جو تیار ہوا حسب ذیل تھا

توقیر جس نے کی ہے خدا کے حبیب ﷺ کی
مولا نے اس کو جنت اعلیٰ نصیب کی

ساتویں جماعت میں تھا کہ سکول میں بچوں کے مشاعرے شروع ہوگئے۔ آٹھویں میں ذوق سخن اور تیز اور میٹرک میں تیز تر ہوگیا، والد محترم کی وفات سے درد و سوز کا تجربہ بھی ہوا۔ کالج میں فضا تو کچھ مختلف تھی، اپنی ڈگر وہی رہی۔ طبیعت کا جوش بدیہہ گوئی تک لے گیا۔ سیدی حضور نقش لاثانی قدس سرہ النورانی غازی پور یا سیالکوٹ میں تشریف فرما ہوتے تو یہ عاجز کوئی نہ کوئی منقبت لکھ کر پیش کر دیتا اور کبھی پڑھ کر سنانے کی کوشش کرتا۔ اگرچہ حضور کو اپنی مدح سننے سے نفرت تھی اور اکثر سختی سے روک دیتے مگر اپنا وظیفہ جاری رہا اور پنجابی یا اردو میں منظوم ہدیہ عقیدت لکھنے کی ریت باقاعدہ ہوگئی۔ افسوس یہ سارا دفتر گاؤ خورد ہوگیا، تاہم بعض شعر اب بھی حافظے کا سرمایہ عزیز ہیں۔ اس دور کی ایک پنجابی رباعی (یعنی جب میں سال دوم کا طالب علم تھا) پیش کرتا ہوں۔ (اس میں حضور نقش لاثانی قدس سرہ کی بارگاہ میں فریاد کی گئی ہے)

غم دا چارہ چنگا چنگا کہہ گئے، دے کے پرواز پرند ای سٹی
نقش صاحب دے ہتھ سوا دے در کوئی نہیں، میں حقیر حضور دربند ای سٹی
خانہ شراب پلا ساقی ! بھتی محیں منگدا، بوند بوند ای سٹی
درد مندی در درد عطا کر دے، اے کریم ساقی ستی سدھ ای سٹی

ایف۔ اے کا امتحان ۱۹۵۸ء میں پاس کیا۔ یہ حضور نقش لاثانی قدس سرہ کی کرامت تھی کہ لاہور بورڈ میں جو اس وقت قریباً پورے مغربی پاکستان تک پھیلا ہوا تھا، ایک نمبر سے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ بی۔ اے ۱۹۶۰ء میں اور بی۔ ایڈ بھی ۱۹۶۱ء میں کر لیا۔ کالج کا یہ پانچ سالہ دور (۱۹۵۶ء تا ۱۹۶۱ء) کسب علم کے ساتھ ساتھ بحث و نزاع کا دور تھا۔ مختلف نظریات اور مکاتب فکر کے اساتذہ جن میں بعض کمیونسٹ اور بعض نجدی الذہن بھی تھے، اپنے اپنے نقطہ نظر کی وکالت کر کے ہم خیال بنانے کی کوشش کرتے رہے۔ بعض اوقات کالج کا وقت ختم ہو جاتا مگر مناظرہ ختم نہ ہوتا، چنانچہ دوسری نشست ان کے مکان پر منعقد ہوتی۔ (مجھے یاد ہے، ان دنوں میرے ایک اہم ساتھی چودھری مقدر کھا اختر صاحب سابق ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول اگوکی جو میرے ہم جماعت اور پھر برادر طریقت بھی بن گئے، ہوا کرتے تھے) ان مناظروں کا انجام کیا ہوا؟ مخالفین کی آرزو تو پوری نہ ہوسکی، البتہ مرشد کامل حضور نقش لاثانی علیہ الرحمۃ کی برکت سے مجھے مختلف اشخاص کو قریب سے دیکھنے اور مختلف افکار کے سمجھنے کا موقعہ مل گیا یقیناً یہ اللہ رب العلمین عزوجل اور حضور رحمۃ للعلمین ﷺ کا فضل و کرم تھا مگر وسیلہ یہاں بھی مرشد کامل ہی تھے۔

[illegible] گورنمنٹ ہائی سکول شکر گڑھ میں تیار [illegible]

[illegible] شعر کی فی

[illegible]

[illegible]

[illegible] یورپی بیداں تربیت [illegible]

[illegible] میں [illegible] قطب الاقطاب [illegible]

[illegible] قدس سرہ [illegible]

[illegible] عہ میں [illegible] اس کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا [illegible]

[illegible] قدس سرہ [illegible]

[illegible] عقیدت [illegible]

[illegible] حاضری کی سعادت [illegible]

[illegible] ۱۹۹۶ء [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۹۹۲ء [illegible]

[illegible] حاضری کا قصد [illegible] تیاری کا [illegible]

[illegible] ۱۹۹۸ء [illegible] سب کچھ

حضور [illegible] ظاہری علالت کے باوجود اس میں شرکت [illegible]

غرض حضور پر نور قبلہ عالم [illegible] قدس سرہ [illegible] بہت سے مرادیں پوری ہوئی [illegible] حضرت [illegible] ہمیشہ اپنے ابر کرم سے [illegible] کو سرسبز و شاداب رکھا [illegible] ایک حسرت دل میں [illegible] تڑپ رہی تھی کہ حضور [illegible] حضور ہی نماز جنازہ پڑھائیں اور سپرد خاک فرمائیں [illegible] آپ نے [illegible] جس صدمے کو میں ناقابل برداشت سمجھتا تھا قدرت نے اسی سے دوچار کر دیا اب جی تو رہا ہوں مگر موت کے انتظار میں بقول غالب

مختصر مرنے پہ ہو جس کی امید
نا امیدی اس کی دیکھا چاہیے

محمی عرض کیا تھا

میں آسی جی رہا ہوں شیخ کامل کی توجہ سے
جو یہ سبب نہ ہوتی زندگی تھی قید تنہائی

[illegible] بفضلہ تعالیٰ نسبت تو ہے مگر [illegible] کی قید تنہائی سے [illegible] سوچتا ہوں اس قید تنہائی [illegible] محبوب کی حسین یادوں کی [illegible]

[illegible] بہترین صورت یہی ہے کہ اس محسن عظیم کی سیرت مقدسہ تحریر کر کے قوم کی خدمت میں پیش کر دوں۔ شاید یہ موت مار زندگی [illegible]

[illegible] بخصوصیت مع مخلوق خدا کے [illegible] رہنے کے باوجود خلق خدا سے پوشیدہ رہی۔ ان کی عظمت کردار کے چند گوشے [illegible] ہوں [illegible]

میں [illegible] ہونے ماحول کو [illegible] حضور نقش لاثانی کے علاوہ کی [illegible] حیات میں بھی [illegible] لاثانی کے بعد [illegible] نقش لاثانی کا

مسودہ بھی تیار کرتا ہوں۔ مگر حضور [illegible] کو شاید یہ بھی پسند نہ تھا اس لئے کامیابی نہ ہوئی۔

اب قویٰ مضمحل ہو رہے ہیں۔ حافظہ جواب دے رہا ہے۔ وہ لوگ جن سے بہت سی معلومات فراہم کر سکتا تھا دنیا سے جا رہے ہیں۔

[illegible] حالات میں کیا لکھا جا سکتا ہے۔ پھر بھی ان کا کرم امید بندھا رہا ہے۔ ان کی رحمت حوصلے کو تھپکیاں دے رہی ہے۔ ان کی سواری کا تصور [illegible] کو

قوت بخش رہا ہے کہ وہ منظر کرم جو [illegible] لاثانی کی تحریر کے دوران شامل حال تھی اب کیوں محروم رہے گی۔ غرض جو تو کچھ بھی نہیں مگر خدا و

رسول (جل وعلا صلی اللہ علیہ وسلم) کے کرم سے [illegible] ہیں [illegible] منزل مقصود پر پہنچنے میں کوئی شبہ نہیں۔ میں دعا کا [illegible]

میری حد [illegible] نہیں [illegible]
آسی جوان کا لطف و کرم ہے تو خیر ہے

[illegible] لاثانی لکھنے کا [illegible] حضور نقش لاثانی نے ایک تبسم [illegible] کے ساتھ فرمایا

تقریر [illegible] تحریر [illegible]

میں عرض کیا "تقریر بھی آپ کے کرم سے تھی۔ اب تحریر بھی کرم ہی کی محتاج ہے" [illegible] میں [illegible] خود [illegible] اور قبول فرمایا [illegible]

اب پھر کسی [illegible] ضرورت نہ تھی تو [illegible] مسند لاثانی [illegible] لاثانی نقش لاثانی سرپرست اعلیٰ [illegible] حضرت علیہم

البرکت لاثانی پیر سید حامد حسین شاہ صاحب قدس سرہ سے ہوئی۔ [illegible] سرکاروں سے اجازت لے کر بھی دی۔ [illegible] کیا لکھا

علی پور سیداں (شریف) کے ان تین شاہسواران ولایت کا۔

کیا بات آسی ان تینوں کی یہ تینوں نور کے پیکر ہیں
لاثانی ، نقش لاثانی اور نقد نقش لاثانی

خداوند عالم اپنے حبیب رحمت عالم ﷺ کے طفیل ان تینوں کے فیوض و برکات سے عالم کو سیراب فرماتا رہے۔ آمین

سگ بارگاہ مرشد
آسی

حضور مفکر اسلام کے چند اداریے

لمحہ فکریہ......! (انوار القادر دسمبر ۱۹۸۶ء)

کائنات میں بے شمار نشانات موجود ہیں جو اس کے خالق کی نشاندہی کرتے ہیں۔ تغیر و تبدل، سکوت شجر و حجر، پانی، ساحل اور [illegible] اس کے ملک [illegible] معروض پر موجود ہیں یہ سب [illegible] سمجھتے ہوئے عقل سلیم اس کے محض اتفاقی اور حادثاتی وجود قرار دینے کے لئے قطعی تیار نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے [illegible] یہ ساری کائنات تخلیق فرمائی اور اس میں اپنی ذات و صفات کی معرفت کیلئے نشانیاں اور علامات رکھ دیں۔ کائنات کے ہر ذرہ میں اس کی ذات و صفات کے جلوے اور اس کی معرفت کے نمونے موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی معرفت کے لئے پیدا کیا انسان کو عقل عطا فرمائی اور ایک پیمانہ عطا فرمایا جس سے وہ تمام کائنات کا مشاہدہ کرے تاکہ اس کے ذریعے خالق کی طرف رجوع کر سکے۔ کائنات معرفت [illegible] اور [illegible] موجود [illegible] معرف ہیں اور اللہ تعالیٰ کی معرفت کی [illegible] دلیل ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی اور اس کو بھٹکنے سے بچانے کے لئے انبیاء کرام مبعوث فرمائے جو خدا کی معرفت کی [illegible] جیسی [illegible] کائنات میں اور کوئی نہیں۔

مخلوق کی تمام [illegible] میں [illegible] اشرف المخلوقات [illegible] ہر چیز انسان کے لئے اور [illegible] میں ہے۔ سب چیزیں انسان کے تابع اور مسخر کر دی [illegible] خالق کائنات کا [illegible] یہاں ایک [illegible] عظمی [illegible] طیبہ [illegible] اللہ محمد رسول اللہ [illegible] ایک [illegible] تہذیب و معاشرت قومیت سیاست [illegible] عبادات [illegible] احکامات الٰہیہ [illegible] آخرت میں کامیابی کامرانی اور جنت [illegible] نعمتوں کا [illegible] لمحہ فکریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ پر ایمان [illegible] حقیقت یہ ہے [illegible] مقاصد [illegible] ایمان [illegible] یہاں کی حقیقت اور تقاضوں سے بے بہرہ [illegible] خامیوں اور [illegible] کمزوریوں کا [illegible] مصائب و آلام کا شکار ہو رہے ہیں اور خدانخواستہ [illegible] ہماری زندگی کا [illegible] آخرت میں بھی ہم [illegible] تقاضے [illegible] ہوں گے۔

یہاں کی حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ [illegible] حیات میں [illegible] آپ [illegible] جائے [illegible] حضور [illegible] صدق، اخلاص پیدا ہو جائے اور جس [illegible] طیب خاطر خوشی [illegible] ہو جائے۔

قرآن کریم کی جب یہ آیت نازل ہوئی [illegible] انفسکم ("اگر ہم یہ فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو) صدیق اکبر [illegible] صدق سے فوراً پکار اٹھے کہ حضور ﷺ آپ حکم کریں تو میں اپنے ہاتھوں سے اپنا سر کاٹ کر آپ کے قدموں میں رکھ دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا صدقت یا ابا بکر" اے ابوبکر! تم نے سچ کہا۔"

غور کیجئے کیا ہم ایمان کے اس معیار پر پورے اترتے ہیں جو ہمارے پیش رو اسلاف کا طرۂ امتیاز تھا؟ ایک وقت تھا کہ جب اللہ اور رسول کا [illegible] مسلمان جب نگاہ اٹھاتا تھا تو [illegible] اس کے حکم کے منتظر ہوتے تھے۔ سلطنتیں ان کے پاؤں کی ٹھوکر ہوا کرتی تھیں۔ سرزمین عرب سے [illegible] کے ساحل تک اسلام کے جھنڈے [illegible] نظر آتے تھے۔ [illegible] حکم سے جاری ہوا کرتے تھے اور قضاء

[illegible] بعض [illegible] ہوتا [illegible] قرآن [illegible] سعادت [illegible] معیشت میں بھی [illegible]
[illegible] میں بھی کاسۂ گدائی لے کر دربدر مارے مارے پھر [illegible] ہوتے تھے [illegible]
[illegible] تلمذ طے رکھتے ہیں۔ [illegible] سرمایہ [illegible] تجارت میں [illegible] گئے ہیں
[illegible] جو مسلمان [illegible] ہے جہاں پھر آج [illegible] اقدار میں
آج [illegible] شدت سے ضرورت ہے [illegible] درست کریں۔ [illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کی تلقین کرے۔ [illegible]
[illegible] حکومت [illegible] ہر شعبہ حیات میں [illegible] اصلاح کا عمل جاری ہو جائے تو اسلامی اقدار کا فروغ ہوگا اور ایک ایسا وقت
آئے گا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کا فیضان ہماری طرف متوجہ ہوگا حضور رحمت للعالمین ﷺ کی خوشنودی [illegible] سے مملکت اسلامیہ کا
کونہ کونہ اسلام کی حسنات کی خوشبو سے مہک اٹھے گا [illegible] فرشتے [illegible] عظمتوں [illegible] زمین پر اتریں گے اور شیطانی [illegible] قوتیں کسی
تاریک گوشے میں خود کو چھپا لیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت [illegible] توفیق بخشے آمین!

☆ ☆☆☆ ☆

جذبہ جہاد اور تحفظ پاکستان

([illegible] ۱۹۸۷ء)

مقتدی بن کے آیا ہے [illegible] — یہ دیار زنگ ہے تو سپاہی بن کے آیا ہے
تیرے [illegible] شہیدوں کا [illegible] — طلب جو کر حق سے تجھے رتبہ مرتبہ کا!

(حفیظ [illegible])

اسلام اور جذبہ جہاد لازم و ملزوم ہیں۔ کوئی شخص توحید و رسالت کا اقرار کرنے کے بعد جذبے سے محروم ہے تو وہ مسلمان کہلانے کا حقدار نہیں۔ ایمان کامل خدا عزوجل جل شانہ اور رسول ﷺ کے عشق کا نام ہے اور عشق کا [illegible] محبوب کے نام پر سب کچھ قربان کر دیتا ہے۔ وہ لوگ جنہیں خدا جل جلالہ اور رسول ﷺ اور جہاد فی سبیل اللہ سے رشتہ داریاں، مال و دولت زیادہ محبوب ہے۔ قرآن انہیں پر جلال انداز میں تنبیہ کرتا ہے۔ دیکھیں

فتربصوا حتی یاتی اللہ بامرہ واللہ لا یھدی القوم الفاسقین O (التوبہ)

(ترجمہ) سو انتظار کرو حتیٰ کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لائے اور اللہ نافرمانوں کو (منزل تک) راہ نہیں دیتا

سورۃ الاحزاب میں ہے۔

النبی اولیٰ بالمؤمنین من انفسہم

ترجمہ: (یہ) نبی مومنوں کو ان کی جانوں سے زیادہ پیارا ہے۔

ایک حدیث پاک میں ہے۔

''(مسلمانو!) تمہارا کوئی فرد بھی اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہوگا جب تک مجھے اپنے والدین، اولاد بلکہ تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بنا لے۔'' بعض دوسری روایت میں ''جان و مال'' کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

کی ... حدیث ... حضور سید عالم ﷺ کی عزت و رفعت ... [illegible]
[illegible] ... کی صورت ... [illegible]
[illegible] ... چھوڑ ...

یہاں تک کہ ... جہاد کی عظمت ... آیات واحادیث میں اس کا اجر و ثواب بھی مذکور ہے۔ مثلاً یہ کہ خدا کی راہ میں قتل ہونے والے ... [illegible] ... حضور ... رزق پاتے ہیں ... شہید کو قتل کی تکلیف ... چیونٹی کے کاٹنے ... یہ لوگ شہید ہوتے ہی جنت میں پہنچ جاتے ہیں ... رزق پاتے ہیں ... رہتے ہیں۔

تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ ... جہاد کی بدولت مسلمان ... افریقہ ... پہنچ گئے اور دنیا میں بڑی بڑی طاقتیں ... پاش پاش ہو گئیں روم و ایران کی عظیم سلطنتیں جو ... سپر پاور (Super Powers) سمجھی جاتی تھیں۔ مجاہدوں کے پاؤں تلے روندی گئیں ... دریاؤں کی طرف گئے تو ... کی موجوں نے ان کے ارشادات کی تعمیل کی۔

صحراؤں میں نکلے تو ... دریاؤں کا رخ کیا تو وہ سرنگوں ہو گئے۔ یہی وہ لوگ تھے۔ جن کے ... حضرت اقبال نے ملت اسلامیہ کے ماضی کا تذکرہ یوں کیا ہے۔

دیں اذانیں کبھی یورپ کے کلیساؤں میں
کبھی افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں
شان آنکھوں میں نہ جچتی تھی جہانداروں کی
کلمہ پڑھتے تھے ہم چھاؤں میں تلواروں کی
دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

علامہ مرحوم نے حضرت طارق بن زیاد رضی اللہ عنہ کی ... اسلامی سیرت و کردار کا جو نقشہ کھینچا تھا۔ کتنا جامع اور حسین ہے۔

یہ غازی، یہ تیرے پر اسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی
دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذت آشنائی !!
کیا تو نے صحرا نشینوں کو یکتا !
خبر میں، نظر میں، اذان سحر میں

مندرجہ بالا اشعار میں حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے جناب طارق بن زیاد رضی اللہ عنہ کی ترجمانی کرتے ہوئے عشق کی برکات بیان کی ہیں۔ اقبال نے ... کا ذکر کیا ہے جو ... کی بدولت انہیں حاصل ہوئی ہیں۔ ... اشعار ہے۔

[illegible]

نگاہ مسلمان کو تلوار کر دے

[illegible] خصوصاً پاکستان [illegible] اس وقت قوت عشق [illegible]

[illegible] قوت عشق [illegible]

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے

[illegible] قوت سے پیدا ہوتا ہے۔ سیاسی و تعلیمی میدان میں ہماری پسماندگی یقیناً ایک مسئلہ ہے۔ ہماری معاشی حالت بھی بہتر

نہیں پھر بھی یہ [illegible] شاعر مشرق فرماتے ہیں

سبب کچھ اور ہے تو جس کو خود سمجھتا ہے
زوال بندۂ مومن کا بے زری سے نہیں

[illegible] کے پاس کیا کچھ نہیں؟ سب کچھ ہے پھر بھی ہم [illegible] سے پٹ رہے ہیں' کیوں؟ جذبہ عشق سے محرومی کے سبب دشمنان اسلام

[illegible] کے ساتھ کیا کر چکے۔ وہ [illegible] میں تو شکست خوردہ پاکستان و جہان [illegible] عشق کی بیت [illegible]

[illegible] ملک و ملت کی [illegible] سعادت سمجھتے ہیں' جنہیں تلواروں کے سائے میں نماز عشق ادا کر

[illegible] ۱۹۶۵ء [illegible]

[illegible] روایات [illegible] تھے [illegible]

[illegible]

[illegible] پاکستان کو کوئی خطرہ ہے تو [illegible] کا جوش [illegible] بیٹھے ہیں کی پرتیش [illegible]

[illegible] کیا کچھ نہیں [illegible]

[illegible] حکومت [illegible] ملک دشمن عناصر [illegible]

میں [illegible] ملک کے [illegible] بہت اہم

[illegible] کا نتیجہ ہے [illegible] حکومت [illegible] ملک [illegible]

غدار [illegible] حکومت پاکستان کے [illegible] جو [illegible]

[illegible] کا قلع قمع کرنا ہوگا۔

یہاں ایک سوال کا جواب دینا ضروری ہے وہ یہ کہ یہ ملک بچانا صرف حکومت کا فرض ہے ہم پر اس سلسلے میں کوئی فرض عائد نہیں ہوتا؟ یہ

سوچ غلط ہے اور کوئی سچا مسلمان اس قسم کی سوچ کا حامل نہیں ہو سکتا۔ خدا اور تحریک کا حکومت میں نہ ہونے کے باوجود [illegible] اقتدار سے ہیں تو

ہمیں بھی کسی اقتدار و اختیار کے بغیر اپنی اپنی بساط کے مطابق [illegible] میدان میں کود پڑنا چاہیے۔ [illegible] اپنے اپنے حلقے میں اسلام اور

پاکستانیت کیلئے احساس زندگی بیدار کرنا چاہیے ان کی یہ کوشش ہونی چاہیے کہ [illegible] کے ماحول میں ایسی قوتیں دبی رہیں، [illegible] اس قسم کے لوگ اپنے

اپنے علاقے میں قوم کو بیدار کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو گویا اندرونی [illegible] مضبوط ہو گیا۔ کالجوں اور سکولوں میں کالی بھیڑیں بلکہ بھیڑیے بھی

موجود ہیں جو صرف سندھ میں نہیں، پنجاب میں بھی نوجوانوں کے ذہن خراب کر رہے ہیں۔ طلباء کو عیاشی دین سے بیزاری بلکہ کھلم کھلا ملک [illegible]

[illegible] صورت حال [illegible] درست پر چلنے کی کوشش کی جائے علماء [illegible] صورت حال کا [illegible] حضرات میں [illegible] کی خدمت جیسے موضوعات پر بھی اظہار خیال کرتے رہنا چاہئیں۔

اس سلسلے میں مشائخ عظام [illegible] کی [illegible] حضرات کے آستانے ہی وہ مے خانے ہیں۔ جہاں شراب عشق کے [illegible] جاتے ہیں۔ شراب عشق [illegible] کی رونقیں [illegible] "بزم رضا" [illegible] کو [illegible] ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆

توحید کے نام پر انتشار ([illegible])

توحید حضور اکرم ﷺ کا فیض ہے — حضور سید عالم نور مجسم ﷺ کی بعثت سے پہلے دنیا شرک و کفر کے اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ لوگ زمین و آسمان کی مخلوق میں سے جسے چاہتے خدا بنا لیتے اور [illegible] ان کے حضور جھکا دیتے تھے۔ بتوں اور چوپایوں سے لے کر سورج، چاند، ستاروں، بڑے درختوں اور پتھروں تک کو سجدہ کرتے تھے اور اس حد تک بد ذوق واقع ہوئے تھے کہ اپنی مرضی اور اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں کو بھی قابل عبادت سمجھ بیٹھے۔ حضور ہادی عالم ﷺ نے لوگوں کو ان تمام خداؤں سے [illegible] کا پیچھا چھڑا کر ایک [illegible] کے حضور جھکایا اور کثرت پرستی سے نجات دلا کر انہیں توحید سے آشنا کیا

خدا نے اپنا رسول بھیجا یوں توحید سے آشنا کر !!!
بتوں کے بندوں کو جس نے چھوڑا خدا کے بندے بنا کر

یقیناً توحید کا فیض حضور ختم الرسل ﷺ کا فیض ہے۔ اگر آپ ایمان کی دولت سے سرفراز نہ فرماتے تو شرک و کفر کی زنجیریں نہ ٹوٹتیں [illegible] خود قرآن حکیم شاہد ہے۔

وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین

ترجمہ: اور (حضور سے) پہلے تو (یہ مومن) کھلی گمراہی میں تھے۔

توحید اور اتحاد کی دوسری بنیادیں مٹی، پتھر، سونے اور چاندی وغیرہ کے بنے ہوئے یہ معبود اختلاف کا باعث تو بن سکتے تھے انسانوں کو ایک پلیٹ فارم پر نہیں لا سکتے تھے۔ یہ اپنے پوجنے والوں کی بے بصری کی دلیل کے علاوہ ان کے باہمی انتشار کا زبردست سبب بھی تھے۔ عربی، یونانی اور ہندی مشرکوں کے تصورات کے مطابق خود ان دیوتاؤں میں بھی کوئی اتفاق نہیں تھا۔ پھر مختلف قبیلوں اور قوموں کا مختلف بتوں کو پوجنا مزید عصبیت اور افتراق کا باعث تھا

اس کے برعکس حضور سید کائنات ﷺ نے جس ایک خدا کے آستانہ عظمت پر جھکنے کی دعوت دی، اس کے متعلق بتایا کہ وہ کسی ایک قبیلہ یا قوم کا نہیں، کسی ایک ملک یا بر اعظم کا نہیں، صرف انسانوں اور چوپایوں کا نہیں بلکہ سب قبیلوں اور قوموں کا، ساری زمین بلکہ آسمانوں کا،

ساری کائنات کے موجود بھی سب مخلوق کا خالق ہے، دونوں کا ... ماضی حال اور مستقبل کا ایک اور صرف ایک ہی خالق مالک رازق ہے وہ اللہ ہے اس جیسا کوئی نہیں وہ سب صفات حمیدہ کا مستجمع ہے، اس کی ذات صفات لاثانی ہے اور اس کا کوئی بھی شریک نہیں حضور ﷺ نے ساری مخلوق کو ایک ہی حاکم کی بندگی سکھا کر توحید کی مضبوط بنیاد رکھ دی۔ سب انسانوں کو اکٹھا ہونا چاہئے کہ ان کا رب (پروردگار) بھی ایک ہے اور ان کا باپ (یعنی آدم علیہ السلام) بھی ایک ہے۔)

توحید کے بعد اسلام کا دوسرا عقیدہ ایمان بالرسالت ہے۔ ہمارے آقا و مولا حضور محمد مصطفٰے احمد مجتبٰے علیہ الصلوٰۃ والسلام ذات و صفات میں اپنے رب کے مظہر یکتا ہیں۔ جیسے رب سب کا رب ہے، ویسے ہی حضور ﷺ سب کے رسول ہیں۔ وہ رب العلمین ہیں اور آپ رحمۃ للعلمین ہیں۔ حضور کریم ﷺ کا ساری مخلوق کی طرف مبعوث ہونا بھی اتحاد انسانی کی عظیم بنیاد ہے۔ حضور ﷺ کا خاتم النبیین ہونا بھی امت کو کسی دوسرے در پر جانے سے روکتا اور انتشار سے بچاتا ہے۔

وہ گھر جسے خدا کا پہلا گھر کہا جاتا ہے، ساری امت مسلمہ کا "قبلہ" (یعنی مرکز توجہ) ٹھہرایا گیا۔ جس کو اللہ اور رسول ﷺ کا مقرر کردہ "قبلہ" منظور نہیں اور کسی اور طرف منہ کر کے نماز پڑھنا چاہتا ہے، دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ یعنی قبلہ اہل اسلام کے اتحاد کو مضبوط کرنے والی ایک اور روحانی بنیاد ہے۔

قرآن حکیم سے پہلے نازل ہونے والے صحیفے اور کتابیں صفحۂ ہستی سے ناپید ہو گئیں۔ تورات، انجیل وغیرہ کو یار لوگوں نے اپنی اپنی مرضی اور ذوق کے مطابق بدلنا شروع کیا اور چنانچہ مختلف ناموں سے وہ مشتہر ہوئیں۔ مگر یہ آخری نبی پر آخری کتاب اتار کر خدائے قدیر و کریم نے اس کی حفاظت بھی اپنے ذمے لی۔ اس قرآن کا ایک ہونا اور ہمیشہ تک ایک رہنا بھی باعث اتحاد ہے۔

پھر اس کے علاوہ اسلام کے نام سے خدائے پاک نے اپنے حبیب پاک ﷺ کے ذریعے انسانوں کو جو نظام حیات دیا وہ بھی ایک ہے اور ایک ہونے کی تلقین کرتا ہے۔ اس کی ساری تعلیمات عدل و مساوات پر مبنی ہیں اور اتحاد و یگانگت کا درس دیتی ہیں۔ یہ نظام نسل و لون کے تمام بتوں کو پاش پاش کر کے وحدت نسل انسانی کا علمبردار ہے۔ گویا خود اسلام جس کا معنی صلح و امن ہے بھی اتحاد کی ایک عظیم اساس ہے۔ اسی لئے فرمایا گیا

انما المومنون اخوة (القرآن)

ترجمہ: ایمان والے بھائی بھائی ہی تو ہیں۔

افسوسناک امر: اتحاد کی ان مضبوط و مستحکم بنیادوں کے باوجود ملت اسلامیہ انتشار کا شکار ہے۔ وہ قوم جسے جملہ نوع انسان کو متحد و منظم کرنا تھا خود تفریق و افتراق سے دو چار ہے۔ بقول اقبال

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں؟

حقیقت یہ ہے مسلمانوں کو جتنا نقصان اس انتشار کے ہاتھوں پہنچا، دشمنوں سے بھی نہیں پہنچا۔ آج بھی روس اور یہود و ہنود کی سازشیں ہمارے لئے اتنی خطرناک نہیں جتنا آپس کا نفاق۔ کبھی متحد کے مسلمان ان گنت دشمنوں کو شکست فاش دیدیتے تھے اور آج اس کے برعکس عظیم ترین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] توحید کی دنیا میں کمی
اب کیا ہے فقط اک مسئلہ علم کلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں [illegible]

[illegible]

اس لیے کہ ان کا قول مشرکوں جیسا تھا شرک سے ... وہ بھی مشرک ہو گیا

(حضور ﷺ نے ... اور ... نہیں ... خود مشرک ہوگا (تفسیر ابن کثیر)

مولانا محمد حسین صاحب نے اپنی تحریک توحید و سنت سے ... اپنے رسالے میں ان کے طرز فکر کو بجا طور پر ... کل ہیں۔ ... رسالت کا منکر بھی ... مگر ... رسالت کو وہ نہیں جانتا کہ سرکار دو عالم ﷺ سے صرف توحید تک پہنچ سکتے ہیں جو حدود میں ہیں ... ان کے نزدیک ... مسلمان وہ ہے اس میں بھی توحید کے ساتھ رسالت کا اقرار موجود ہے قرآن حکیم نے ... جہاں ... ہے ... قرآن ... توحید ہے ... یعنی توحید کا ... قرآن حکیم میں ... کا ... موجود ہے ... الدین ... الاتوحید ... توحید ... توحید ... الفاظ میں نہیں ... موجود نہیں ... الفاظ توحید بھی کہیں ... نہیں ہو۔

قرآن پاک کے بعد ہمارے لئے سب سے بڑا سرمایہ ... حدیث نبوی ہے مگر حضور کریم ﷺ کے ارشادات عالیہ میں ... شاید ہی کہیں ... کہ ... قرآن و سنت میں ... نہیں ہو ... ان کی ... ہے ... اور ... ہے ... کرم ... ہدایت کے ستارے ہیں ... اہل بیت اطہار ... کے حق میں ... ہیں ... جن حضرات سے ... ہونے ... میں ... توحید ... ہے پیش کیا ... توحید عظیم سرمایہ ہے، عظیم دولت ہے مگر تعظیم رسالت اور وابستگی دامن رسالت سے ... ہوگی تو مردود ہے حافظ مظہر الدین مرحوم نے خوب فرمایا۔

یہی توحید تو شیطان کا ... ہے	... سرکار کا ...

ایک شخص عمر بھر ... شرک نہیں ہوگا ... ان ... ہوگا جو حدیث پاک میں ہے ... قبول ... (ایمان ... میں) اصل ... محمد مصطفیٰ ﷺ ... (مشکوٰۃ شریف)

جن کا نہیں خدا کا بھی نہیں، اعلیٰحضرت بریلوی فرماتے ہیں

... کا ... ہو ... کا ... ہو	... سے ... اللہ کا ... گیا
... کا ... ہو ... کا ...	... سے ... اللہ ... گیا

﴿اصلاح فکر و عمل سب سے بڑی ضرورت﴾

(... ۱۹۹۸ء)

نجات کا دارومدار دو چیزوں پر ہے۔

انسان کی فکر (یعنی سوچ) ٹھیک ہو۔ (... ایمان ہے) ۲ ... کا عمل درست ہو (یعنی عمل صالح)

قرآن کریم نے بار بار ان (دو چیزوں) کا ذکر فرمایا ہے (... "الصحت") دور حاضر میں ہمیشہ سے فکر و عمل کی خرابی ہی معاشرے کی تباہی اور ملک و قوم کے زوال کا سبب بنتی رہی ہے۔ ... آج قتل و غارت اور لوٹ مار کا جو بازار گرم ہے کسی ... نہیں ... بھائی بھائی سے ... رہا ہے، باپ بیٹا ایک دوسرے کے خلاف ... ہیں ... مروت ... محبت ختم ہو رہی ہیں ... شرم و حیا، صدق و صفا، امانت و دیانت ... فرض شناسی کا ... ہے۔ ... آندھی زور پر ہے اور اخلاص کی شمع گل ہو رہی ہے۔ چند سال

بچے ... [illegible] ... حق ... [illegible] ... سی ڈیز ... ویڈیو فلمیں ...
نہیں ... [illegible] ... بات ... سخت ... ہو گئی ہے۔ مخلوط ... [illegible] ... مجبوری ہے۔ مخلوط فیشن کو ہوا ... گلی
کوچوں میں لہو ولعب کے مناظر عام ہو رہے ہیں۔ ... [illegible] ... شعلے ... [illegible] ... ہیں اور ...
... ترتیب ہو گئی ہے۔

اور ... [illegible] ... بعد ... [illegible] ... سب کچھ ... ملک ...
... [illegible] ... آخر ... [illegible] ... ستیوں ... آسمان نے قریب تھا ... الناس کیوں نہیں
جاتیں ... [illegible] ... نہیں ... یہ سب صدقہ ہے حضور پرنور رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
ظہور ... [illegible] ... قرآن مجید فرماتا ہے

وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم (الانفال۔۳۳)

ترجمہ اور اللہ کا کام نہیں کہ ان پر عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو

کو وہ پہلی تباہ کاریاں نہیں رہیں پھر بھی ... [illegible] ... وقت ... برکات کا ... مہنگائی کا چھاجانا وغیرہ عام ہے مگر
عذاب نہیں بلکہ ... [illegible] ... کہ مخلوق ... [illegible] ... حضور ... [illegible] ... سے ہولی سبق
نہیں لے رہے۔

شاید کہ ... [illegible] ... رحمت ... [illegible]

اس صورت ... [illegible] ... بھی ... [illegible] ... ہو گئی ہے۔ ... [illegible] ... اونچی اونچی عمارتیں،
عالی ... [illegible] ... ترقی ...
... [illegible] ... آج ... (بہت ...) بنتا جا رہا
ہے ... [illegible] ... سلام کی محبت پر ڈاکہ ڈال رہی ہے۔ اگر ہم عالم
... [illegible] ... حقیقت یہ ہے کہ آج کے پڑھے لکھے عموماً
... [illegible] ... ہے

... [illegible] ...
... [illegible] ...

کاش ... [illegible] ... ساتھ ... صورتحال کا جائزہ
لیتے ... [illegible] ... دعوت دیتے۔ قوم و ملت کو فطرت سے متعارف رکھا ہے
تو ہم ... [illegible] ... رحمت ... [illegible] ...
... [illegible] ... کی ... [illegible] ... اور انہیں کی محبت
... [illegible] ... (ﷺ) ... [illegible] ... بالخصوص ملک کے حکمرانوں کا اولین فرض یہی ہے کہ پاکستان کو صحیح معنوں میں پاکستان بنانے کے
لئے ... [illegible] ... (علیہ التحیۃ والثناء) ... [illegible] ... قوم کی ... ساحل آشنا کرنے میں لگ
جائیں۔ نظام تعلیم ... تعلیم کو ... ظلم و ستم ... رشوت ... چوری اور ... کا قلع قمع کر کے وطن
عزیز کو اسلام کا (صحیح معنی کا) گہوارہ بنا دیں۔ ... [illegible] ... کو کھیل کود میں ضائع کرنے کی بجائے مستقبل کی

...طریقت کی بلکہ جملہ اہل

سنت کی تنظیم بزم لاثانی کی تشکیل۔

۱۔ کتاب وسنت کی تعلیمات عام کرنے اور کتاب وسنت سے متعلق ...

کے طول وعرض میں اس کی شاخوں کا اجراء۔

۲۔ ... حضرت سید ... لاثانی قدس سرہ ... طریقت وتصوف ...

قرار دیا ہے)

حضور قبلہ عالم ... لاثانی قدس سرہ ...

... آپ کے حبیب ... حضرت حکیم محمد شفیع ... سلسلے میں ...

لاثانی کے کئی شمارے شائع ہو چکے تھے۔

حضور ... لاثانی قدس سرہ کے وصال کے بعد آپ کے خلف اکبر ... حضرت پیر سید عابد حسین شاہ صاحب ...

بزم لاثانی پاکستان کا سرپرست اعلیٰ قرار دیا ... اسلام ... کی نگرانی کا ... لیا۔ یوں لگتا ہے

جیسے عظیم ... کی تکمیل ... تربیت ...

... عام ... حضرت ... پیر سید ... حسین شاہ صاحب ... لاثانی ... ساتھ ... شرف ...

... تاہم ... کا ... طرح ... پہلے سے بھی ... آپ کا سایہ رحمت پوری طرح ... کے سر پر ہے اور وہ متوسلین ...

[illegible]

رب تعالیٰ کی بارگاہ میں بصد عجز و انکسار دعا ہے کہ اے حبیب [illegible]

[illegible]

[illegible]

☆ ☆☆....☆

(اے ہمارے غیرت نا آشنا صدر بے وقار) [illegible]

۲ یا کم از کم بزرگوں کی اولاد میں سے ہے

۳ یا کم از کم حضور پر نور ﷺ کی امت میں پیدا ہوا ہے۔

[illegible]

[illegible] ذرے پر [illegible] محبت [illegible] خدمت [illegible] کا

[illegible] ہے [illegible] حبیب [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] قربانی کا [illegible] فرمائے [illegible] سعادت [illegible]

[illegible] محبوب [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] شہیدوں کا صدقہ [illegible]

[illegible] مرشد [illegible] قدس سرہ [illegible] کا صدقہ [illegible] مجھے غیرت عشق [illegible] میرے لئے دعا کریں [illegible]

[illegible] میں قربان ہونے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆

﴿تاریخ پاکستان کے حوالے سے ماہ ستمبر کی اہم تقریبات﴾ ([illegible])

تاریخ پاکستان کے حوالے سے ستمبر میں [illegible] تقریبات میں سب سے اہم [illegible] ہیں

(۱) ۶ ستمبر (۲) ۷ ستمبر (۳) ۱۱ ستمبر

۶ ستمبر (یوم دفاع): پاکستان کی تاریخ میں ایک نہایت ہی درخشاں باب ہے۔ ۶ ستمبر کا دن یوم دفاع کے نام سے منایا جاتا ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ ۱۹۶۵ء میں بھارت نے بغیر کسی اعلان کے بالکل چوروں کی طرح پاکستان پر حملہ کر دیا [illegible] صدر ایوب نے کلمہ طیبہ کا ورد [illegible] پاکستان کو بہادر افواج [illegible] اور پھر ہندو [illegible] چوروں کی طرح بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔ مسلمانان پاکستان کی اس نمایاں اور شاندار کامیابی کی سب سے بڑی وجہ [illegible] ایمان [illegible] بڑی دولت ہیں۔ [illegible] تمہیں [illegible]

ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین O (آل عمران ۱۳۹)

ترجمہ: اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں غالب آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو

ہماری ملی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ مسلمانوں [illegible] کفر و اسلام کا اولین معرکہ غزوۂ بدر ہی تو تھا [illegible] کامیابی کا ایک اہم راز بھی [illegible] غزوۂ حنین کے موقع پر ہوئی۔ مسلمانوں [illegible] ہے

[illegible] حدیث [illegible]

[illegible]

[illegible] کے لشکر [illegible] ہیں۔

وما یعلم جنود ربک الا ھو (المدثر ۳۱)

ترجمہ: اور تمہارے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

[illegible] جہاں کہیں اور جب کبھی گھمسان کا رن پڑے اللہ اور اس کے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر ایمان مضبوط اور ہر قسم کے شک و شبہ سے پاک ہونا چاہئے۔ [illegible] بات [illegible] شاعر نے فرمائی ہے۔

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible] معاملات آپ ہی کے سپرد ہوں۔

[illegible] حضرت سید [illegible] نے بتایا کہ ان دنوں مزار شریف سے باقاعدہ آواز آیا کرتی تھی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible] بھی عشق [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہماری موجودہ حکومت [illegible] میں بظاہر [illegible] چھپی رہتی ہے [illegible] یہ معصوم [illegible]

[illegible] ہماری حکومت [illegible]

[illegible] کریں [illegible] عوام و خواص [illegible] عشق [illegible] ﷺ [illegible]

اللہ سے پاک ہو جاتے [illegible] حضور [illegible]

[illegible] مگر افسوس [illegible] مشرف [illegible] خواص میں [illegible]

کی ہے اس کا نصاب تعلیم بلکہ نظام تعلیم بھی کافرانہ ہوتا جا رہا ہے۔ [illegible] یہاں تک کہ [illegible]

بھی مٹا جا رہا ہے۔ شہروں کی سڑکوں کو دیکھ لیں [illegible] ہم تو سمجھتے تھے کہ مشرف [illegible]

نہایت پاک و صاف ماحول میں ہوئی ہے مگر [illegible]

نہیں ہوا۔ خدا [illegible] غیرت [illegible] بے غیرتی [illegible]

برداشت نہیں کرتا۔ مگر میری پوری زندگی میں [illegible] مشرف [illegible]

و تسلیم [illegible] بے غیرتی [illegible]

[illegible] ﷺ کا عاشق ہو۔

7 ستمبر [illegible] 1974 [illegible] قادیانیوں [illegible] اقلیت [illegible]

اہم فیصلہ تھا، خدا کا شکر ہے [illegible]

حقیقت یہ ہے کہ ملت اسلامیہ کو نقصان [illegible]

انگریزوں نے بنائے ان میں سب سے زیادہ خطرناک [illegible] غلام احمد [illegible] دعویٰ [illegible]

نے اپنے [illegible] آقاؤں کی رضا [illegible] ختم نبوت [illegible]

حضور پر نور ﷺ کی بعثت سے قبل [illegible] حضرت [illegible] شروع ہو [illegible]

اللہ کے حبیب [illegible] ﷺ کی [illegible] آئی تو [illegible]

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله وخاتم النبیین (احزاب)

ترجمہ محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں سب نبیوں میں پچھلے۔

پھر دوسری کئی آیات اور بے شمار روایات سے حضور پر نور ﷺ کا [illegible] ختم نبوت [illegible] ظاہر ہے۔ صاف لفظوں میں [illegible]

خاتم النبیین کا معنی ہے لا نبی بعدی (میرے بعد کوئی نبی نہیں) چونکہ مرزا قادیانی ملعون کی نبوت [illegible] ہدایات [illegible]

رہیں اس کی وحی [illegible] میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں۔ [illegible]

چاہتے تھے انگریز کا اولین مقصود جہاد کی منسوخی تھی [illegible]

[illegible] ہیں [illegible]

مرزا قادیانی [illegible] تھی تو وہ ایک آنکھ سے بھینگا تھا۔ اللہ کے سب نبی خصوصاً آخری نبی [illegible] صورت [illegible] ﷺ [illegible] صورت [illegible]

[illegible]

مرزا قادیانی کی صورت [illegible] (مرزا محمود) تو وہ دونوں [illegible] شخصیت کا [illegible] شخص [illegible] شخص [illegible] دعویٰ نبوت [illegible] آتا ہے [illegible] پیچھے [illegible] شرافت کا [illegible] انگریز کے مقصد کے [illegible] شیطان [illegible] چاہتے تھے بلکہ مقام نبوت کے تقدس کو بھی [illegible] چاہتے تھے۔ [illegible] صورت و سیرت [illegible] شخص کا انتخاب [illegible] شرافت [illegible] اخلاق نہیں تھا اور [illegible] دعاوی کا مطالعہ [illegible] بھی نہیں تھا

ایک مرتبہ [illegible] ہیں۔ [illegible] مسلمانوں اور مرزائیوں کے مابین مناظرہ [illegible] مسلمانوں کی طرف سے [illegible] مرزائیوں کی طرف سے ایک مناظر تھا جو [illegible] صدر مقام [illegible] مناظرے [illegible] قادیانی مناظر [illegible] ثابت کرنے [illegible]

[illegible] شخص اپنی طرف [illegible] کا مطالعہ کرے [illegible]

[illegible] تیری کوئی کل سیدھی

حقیقت یہ ہے کہ حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ [illegible] دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اور ختم نبوت کا انکار محبوب خدا مظہر کبریا علیہ التحیۃ والثناء کی بدترین گستاخی ہے [illegible] بدترین گستاخ، بدترین کافر، بدترین مرتد [illegible] ملعون ہو جاتا ہے چنانچہ [illegible] کا حسب نسب دیکھو تو غداری [illegible] دیکھو [illegible] تعلیم دیکھو [illegible] دیکھو تو [illegible] دیکھو تو [illegible] سے خالی اور گالیوں سے بھری ہوئی [illegible] دیکھو تو [illegible] صفحات پر [illegible] (جس کا وہ [illegible] مستحق ہے) اس کے معاشقے دیکھو تو [illegible] پیشگوئیاں دیکھو [illegible] کہ جب ایک ایک پیشگوئی جھوٹی ثابت ہو رہی ہے تو کیا پڑی ہے مزید پیشگوئیاں کر کے مزید رسوا ہونے کی [illegible] شخص [illegible] سے عزت اور رسوائی سے کیا علاقہ۔ اور پھر اس سارے انگریزی [illegible] بیت الخلاء میں موت۔ اور پھر جس ریل گاڑی کو [illegible] اسی پر سوار ہو کر قادیان پہنچا۔

اس ساری [illegible] شخصیت کا تعلق ہو سکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ تو پھر انگریزوں [illegible] سراپا عیب [illegible] جھوٹے دعویٰ نبوت [illegible] شخصیت [illegible] اور

...بات کی دہائی ... والطوار اس بات کی دہائی ...

نہیں بلکہ اللہ کی طرف ... میں جلوہ گر ہوا ہے لہٰذا ضد کی وجہ سے کوئی ...

ہے کہ متاعِ زندگی ان کی نذر کر دو اور ہمیشہ ... سعید روحیں ... سے

سراپا اطاعت بن گئے۔

انگریز ... شقاوت یہ ہے کہ ...

... انہیں بالخصوص ... کے خلاف ... ایک ... آدمی ...

... بھی ... انگریزوں ... بھی ... کا ...

... کا ایک ... چنانچہ ... اپنے معیار کے مطابق (دین کی قیمت پر) ...

... بہرحال ... چنانچہ ... بعد جب ... کے لئے ...

... کہتے ہیں ... کے دفتر میں ... ان میں سب سے ...

(... جس میں ... تک خوبی نہیں تھی۔ اور اس انتخاب کی ... کہ مقام نبوت کی عظمت و وجاہت کا

جو تصور عوام و خواص میں پیدا ... ایک ... ہوتا ہے اور دوسرے ... علم

... میں اس کا مقابلہ ... قدرت ... نبوت کو پذیرائی ملی ...

... میں اسلام دشمنوں ... نظر نہیں ... کے پیچھے تھے اور ... معاشرے میں ...

... تھے ... القلب لوگوں ... کی ... بنا پر ... وہ لوگ ... تھے ... ہیں

... اور ... سمجھتے ... کون نہیں ... حضور ... محمد مصطفی علیہ التحیۃ والثناء کو ابوجہل اور ... جیسے بدترین مثالیں

بھی ... اور ... کرتے تھے اور ... جب تک دل میں نہ ہوں ...

... نہیں ... باالفعل ... ہے ... سے ... ہے۔

تلک الرسل فضلنا بعضھم علی بعض (البقرہ ۲۵۳)

ترجمہ: یہ رسول ہیں ... ان میں ایک دوسرے پر فضیلت دی

دوسرے مقام پر مزید وضاحت فرمادی۔

اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ (الانعام-۱۲۴)

ترجمہ: اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے۔

یک بات خوب ذہن نشیں کر لیجئے، جو شخص حضور پر نور ﷺ کا جتنا بڑا گستاخ ہے، اتنا ہی وہ امت مسلمہ کا دشمن و بدخواہ ہے۔ چنانچہ اگر

آپ یہ دیکھنا چاہیں کہ ملت اسلامیہ کا سب سے بڑا دشمن کون ہے، تو زیادہ غور و فکر کی ضرورت نہیں۔ قادیانی ہی امت کے سب سے بڑے دشمن و

بدخواہ ہیں۔

چنانچہ ان کی دشمنی ان کے نقطۂ آغاز ہی سے شروع ہوگئی تھی۔ کچھ عرصہ بعد تحریک پاکستان شروع ہوگئی تو یہ بھی ادھر تھے جدھر انگریز ... کے

خریدار تھے یعنی پاکستان کے خلاف۔ پاکستان ان کی خواہشوں اور کوششوں کے علی الرغم معرض وجود میں آگیا تو غیرت و انصاف کا تقاضا یہی تھا کہ

پاکستان میں قدم نہ دھرتے، انگلستان جاتے یا ہندوستان (کیونکہ انگریزوں کی ہمدردیاں مسلمانوں کی بجائے ہندوؤں کے ساتھ تھیں) مگر غیرت ...

[illegible]

[illegible] قادیان [illegible] بعد [illegible]

[illegible] خضر اللہ [illegible]

[illegible] مسلمانوں [illegible]

[illegible] مسلمان [illegible]

[illegible] جی [illegible] سکیں [illegible] دیا گیا۔

پاکستان میں بڑے بڑے [illegible] قادیانیوں [illegible] پاکستان اور اہل پاکستان کو [illegible] طرف [illegible]

[illegible] پروگراموں [illegible]

[illegible] تحریک ختم نبوت [illegible] [illegible] اور اس کی اشاعت کا سبب بنتے رہیں گے۔

ستمبر [illegible] حضرت قائد اعظم [illegible] ۱۹۶۵ء [illegible] جنگ آزادی میں مسلمانوں [illegible]

[illegible] حضرت قائد اعظم علیہ الرحمہ [illegible]

[illegible] حضرت قائد اعظم علیہ الرحمہ کے ارشادات کی روشنی میں [illegible]

بانی پاکستان کے ارشادات

[illegible] بانی پاکستان جناب قائد اعظم [illegible] ان کا [illegible] شکوک و شبہات کا شکار [illegible] مبتلا کرنا [illegible] قرآن مجید [illegible] پاکستان کے طرز حکومت کے بارے میں اپنے [illegible]

...ہیں۔ اور آپ کے خطابات کے عقیدت مند ہیں (رسول ﷺ سے) ... میری عقیدت کا اظہار ہوتا ہے ہیں

آج ہم یہاں دنیا کی عظیم ترین ہستی کو نذرانہ عقیدت پیش کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ آپ کی عزت و تکریم کروڑوں عام انسان ہی نہیں کرتے بلکہ دنیا کی تمام عظیم شخصیتیں آپ کے سامنے سر جھکاتی ہیں۔ میں ایک عاجز ترین، انتہائی خاکسار بندہ، اتنی عظیم شخصیتوں کی عظیم ترین شخصیت کو کیونکر اور کیسے نذرانہ عقیدت پیش کر سکتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ عظیم مصلح تھے، عظیم رہنما تھے، عظیم قانون ساز تھے، عظیم سیاستدان تھے، عظیم حکمران تھے۔ (کراچی بار ایسوسی ایشن، ۲۵ جنوری ۱۹۴۸ عید میلاد النبی)

☆ رسول اللہ ﷺ کی زندگی انتہائی سادہ تھی۔ آپ نے جس پیشہ میں بھی ہاتھ ڈالا کامیابی نے آپ ﷺ کے قدم چومے۔ تجارت سے لے کر حکمرانی تک ہر شعبہ حیات میں آپ مکمل طور پر کامیاب رہے۔ رسالتمآب ﷺ پوری دنیا کی عظیم ترین ہستی ہیں۔ تیرہ سو سال قبل ہی آپ نے جمہوریت کی بنیادیں رکھ دی تھیں

(کراچی بار ایسوسی ایشن ۲۵ جنوری ۱۹۴۸ عید میلاد النبی)

☆ میرا ایمان ہے کہ ہماری نجات اس اسوہ حسنہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) پر چلنے میں ہے جو ہمیں قانون عطا کرنے والے پیغمبر اسلام نے ہمارے لئے بنایا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی جمہوریت کی بنیادیں صحیح معنوں میں اسلامی تصورات اور اصولوں پر رکھیں۔ (شاہی دربار سبی بلوچستان ۱۴ فروری ۱۹۴۸ء)

قرآن پاک کے متعلق فرمایا

☆ ''وہ کونسا رشتہ ہے جس میں منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں، وہ کونسی چٹان ہے جس پر اس ملت کی عمارت استوار ہے، وہ کونسا لنگر ہے جس سے اس ملت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر خدا کی کتاب قرآن مجید ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جوں جوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے، ہم میں زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا ہوتا جائے گا۔ ایک خدا، ایک رسول ﷺ، ایک کتاب، ایک امت۔ (آل انڈیا مسلم لیگ کراچی)

☆ ہر مسلمان جانتا ہے کہ قرآنی احکام مذہبی اور اخلاقی فرائض تک محدود نہیں۔ جیسا کہ گبن نے کہا تھا، بحر اوقیانوس سے لے کر گنگا تک قرآن کو دینیات نہیں بلکہ شہری (سول) اور تعزیری قوانین کی بنیاد بھی سمجھا جاتا ہے اور وہ قوانین جن سے بنی نوع انسان کے اعمال اور حقوق کی حد بندی ہوتی ہے۔ وہ بھی خدا کے غیر متبدل احکام سے متعین ہوتے ہیں۔ جاہلوں کی بات الگ ہے ورنہ ہر کوئی جانتا ہے کہ قرآن مسلمانوں کا ہمہ گیر ضابطہ حیات ہے۔ مذہبی، معاشرتی، شہری، کاروباری، فوجی، عدالتی، تعزیری اور قانونی ضابطہ حیات ہے۔ جو مذہبی تقریبات سے لے کر روزمرہ زندگی کے معاملات تک، روح کی نجات سے لے کر جسم کی صحت تک، تمام افراد سے لیکر ایک فرد کے حقوق تک، اخلاق سے لیکر جرم تک، اس دنیا میں جزا سزا سے لیکر اگلے جہان کی جزا و سزا تک کی حد بندی کرتا ہے۔ (پیغام عید ۱۹۴۵ء)

اسلام کی بابت فرمایا

☆ اسلام ہماری زندگی اور ہمارے وجود کا بنیادی سرچشمہ ہے۔ اسلام نے ہمارے ثقافتی اور تہذیبی ماضی اور ہماری گذشتہ روایات کو عرب دنیا سے اتنا وابستہ، گہرا اور قریب تر رکھا ہے کہ اس امر میں تو کسی کو شبہ ہی نہیں ہونا چاہئے، کہ ہم عربوں اور ان کے مسائل اور مقاصد سے مکمل ترین ہمدردی رکھتے ہیں (شرق اردن کے سفیر کے استقبال میں ۱۳ دسمبر ۱۹۴۷ء)

[illegible] حاصل کرنا
[illegible] (۱۹۴۷ء)

[illegible] پاکستان [illegible] جس
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے خوف۔ حق ہو جو انصاف، رواداری و مساوی برتاؤ کے بلند ترین معیار پر
قائم کی [illegible] ایک اعلیٰ آئینی [illegible]

(ایسوسی ایٹڈ پریس، ۲۵ جنوری ۱۹۴۸ء)

☆ اسلامی حکومت کے تصور کا یہ امتیاز پیش نظر رہنا چاہئے کہ اس میں اطاعت اور وفا کیشی کا مرجع خدا کی ذات ہے جس کی تعمیل کا عملی ذریعہ قرآن مجید کے احکام و اصول ہیں۔ اسلام میں اصلاً نہ کسی بادشاہ کی اطاعت ہے نہ پارلیمنٹ کی نہ کسی شخص یا ادارے کی۔ قرآن کریم کے احکام ہی سیاست و معاشرت میں ہماری آزادی اور پابندی کی حدود متعین کرتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اسلامی حکومت قرآنی اصول و احکام کی حکومت ہے۔ (تعلیمات قائد ص ۸۰)

☆ [illegible] ہماری قوم [illegible] کے تحفظ کے لیے ایک نقطے پر جمع ہو جائے [illegible] ملت اسلامیہ کی معاشرتی، اقتصادی اور تعلیمی ترقی کے لیے [illegible] اسلامی ثقافت [illegible] اور تعلیمات محمدی (ﷺ) کا احیاء کیجئے [illegible] ہندوستان کی مختلف اقوام [illegible] (ص ۱۲۰)

ایک دلچسپ واقعہ ۱۹۴۲ء میں قائد اعظم [illegible] امیر ملت مولانا سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری [illegible] قرآن کریم [illegible] قائد اعظم محمد علی نے جواب میں لکھا۔

جناب آپ جیسے بزرگوں کی دعائیں [illegible] تو میں اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گا اور آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ [illegible] راہ میں [illegible] اپنے مقصد سے پیچھے نہیں ہٹوں گا

آپ نے قرآن شریف [illegible] عنایت فرمایا ہے کہ میں مسلمانوں کا لیڈر ہوں جب تک قرآن اور دین کا علم نہ ہو کیا میں لیڈری کر سکتا ہوں میں وعدہ کرتا ہوں کہ قرآن شریف پڑھوں گا، انگریزی ترجمے میں نے منگوائے ہیں۔ ایسے عالم کی تلاش میں ہوں جو انگریزی میں قرآن پاک سمجھا سکے (عربی متن تو آپ بچپن ہی میں پڑھ چکے تھے)

[illegible] کہ جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں مانتا تو مخلوق میرا حکم کیسے مانے گی۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ نماز پڑھتا رہوں گا۔

☆ تسبیح آپ نے اس لیے ارسال کی ہے کہ میں اس پر درود شریف پڑھا کروں گا جو شخص پیغمبر ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت طلب نہیں کرتا اس پر اللہ کی رحمت کیسے نازل ہو سکتی ہے۔ اس اشارے کی بھی تعمیل کروں گا۔ (سیرت امیر ملت ۴۸۰)

پاکستان میں طرز حکومت کیسا ہوگا؟ ۱۹۴۷ء میں شہر دہلی میں ایک پر ہجوم پریس کانفرنس کے دوران پاکستان کے نظام حکومت کے بارے میں سوال ہوا تو جواب دیتے ہوئے فرمایا۔

"Just imagine the effect if in reality such a state came into being as was set up by Hazrat Yousaf, Hazrat Suia man, Hazrat Daood and Hazrat Mohammad (Peace be upon them) and like one which was governed by Abu Bakar, Omar Farooq, Usman Ghani, Ali Murtaza, Imam Hsan, Omar bin Abdul Aziz. Under that vast Islamic state were North-West Afghanistan, Iran, Asia Miner,, Transfordam, Bahrain, Kuwait, Hedjaz, Iraq, Palestine, Syria, Tunisia, Moroce, Algeria, Spain, & Egypt. But all these prpohets and Khulafa-i-Rashideen in spite of being so great, led the life of extreme austerity while keeping their people prosperous and happy Why should we not follow the example of these great peronalities? (The minante March 1970)

ترجمہ: ذرا غور کریں اگر اس طرح کی حکومت بن گئی جیسی حضرت یوسف، حضرت سلیمان، حضرت داؤد اور حضرت محمد ﷺ نے قائم کی تھی، ایسی حکومت جیسے حضرت ابوبکر، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی مرتضیٰ، حضرت امام حسن، حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہم نے چلائی تھی تو اس (کی برکات) کا ذرا تصور تو کیجئے۔ اس وسیع اسلامی ریاست میں شمال مغربی افغانستان، ایران، ایشیائے کوچک، بحرین، کویت، حجاز، عراق، فلسطین، شام تیونس، مراکش، الجیریا، اسپین اور مصر شامل تھے لیکن یہ انبیاء، مرسلین علیہم السلام اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم اپنی بے پناہ عظمتوں کے باوجود انتہائی سادہ زندگی بسر کرتے رہے مگر رعیت کو خوشحال اور خوش و خرم رکھتے تھے۔ ہم بھی ان عظیم شخصیتوں کی مثال پر کیوں نہ عمل پیرا ہوں۔

طلبہ سے فرمایا:

☆ آپ حق پر ہوں تو کسی صورت میں خوف موت سے نہ ڈرو۔ ہمارا مذہب ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ ہمیں موت کیلئے ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔ ہم کو پاکستان کی عزت بچانے کیلئے موت کا بہادری سے مقابلہ کرنا چاہیے۔ مسلمان کیلئے اس سے بہتر اور کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ وہ صداقت کی خاطر شہید کی موت مر جائے۔ (طلبہ سے خطاب، لاہور ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۷ء)

☆ پاکستان کی ترقی کا انحصار زیادہ تر طرز تعلیم پر ہے، یعنی ہم کیونکر اپنے بچوں کو پاکستان کا سچا خادم بنا سکتے ہیں۔ تعلیم کا مطلب محض کتابی تعلیم نہیں ہوتا اور ہمارے ہاں کتابی تعلیم بھی بہت کمزور اور ناقص ہے۔ ہمیں جو کچھ کرنا ہے وہ یہ ہے کہ اپنے لوگوں کی توانائیوں کو ایک رو پر لگائیں اور آنے والی نسلوں کے کردار کی تعمیر بھی کریں

(کل پاکستان تعلیمی کانفرنس ۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء)

☆ ہمارے کالجوں کا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ زراعت، حیوانات، انجینئرنگ، طب اور دوسرے فنی مضامین میں اول درجے کے ماہرین پیدا کریں۔ صرف اسی طریقے سے ہم ان مسائل کا ٹھوس

[illegible] کالج پشاور (۱۸ اپریل)

☆ ☆ ☆

قوم کی منزل کیا ہے حسینیت یا یزیدیت (الحفیظ)

محرم [illegible] شہید [illegible] سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ [illegible] عقیدت [illegible] معتقد [illegible] کی روشنی میں آپ کے فضائل ومناقب بیان کئے جا رہے ہیں [illegible] کے تذکرے ہو رہے ہیں [illegible] مقامات کے حق، صداقت پر مشتمل [illegible] کئے جا رہے ہیں [illegible] یزید، عبید اللہ بن زیاد، شمر و خولی کی شقاوت و درندگی کا ذکر ہو رہا ہے [illegible] شہادت کے تذکار [illegible] ریڈیو اور ٹیلیویژن پر [illegible] اخبارات و جرائد میں مضامین [illegible] غرض

[illegible] داستان ہے

[illegible] شرف شہادت بھی اسی کا [illegible] جرأت اور [illegible] طہارت [illegible] عقیدت [illegible] ﷺ کی محبت [illegible] عقیدت [illegible] کے شیدائی اور ان کے نقطہ نظر کے فدائی ہیں۔ کاش [illegible] ان میں ایک بھی محب حسین [illegible] ظاہر و باطن کے [illegible] ہمارے رگ و ریشہ میں منافقت [illegible] کیا ہمارا حسینیت سے [illegible] تعلق ہے؟ [illegible] اور یا صرف [illegible] محبت [illegible] جب تک [illegible] یزیدیت کی [illegible] نکالیں گے [illegible] شہادت [illegible] حسینیت [illegible] کہیں کا نہ چھوڑے گی۔ [illegible] عظمت [illegible] تک ہو سکے [illegible] کتاب عمل [illegible] محبوب [illegible] ﷺ کو اور [illegible] شہید اعظم [illegible] رضی اللہ عنہ کی روح کو خوش [illegible] بدلیں [illegible] یزیدیت [illegible] پھینک دیں اور [illegible] یزید کو ملک بدر [illegible] حسین آباد [illegible] قومی مسائل کا یہی حل ہے۔ ہماری غفلت شعاری [illegible] قوم [illegible] عقل و مصلحت [illegible] ہمیں غرض کی پگڈنڈیوں پر ڈال دیا ہے [illegible] کا خطرہ ہوتا ہے [illegible] کی بندگی سے بے پرواہ ہو کر [illegible] کی بندگی پر قناعت کئے ہوئے ہیں

محرم کا درس آزادی ضمیر کا سبق دیتا ہے [illegible] شہادت کی

محرم کا سال ہے۔ یہ جملہ سننے میں بہت خوب لگتا ہے۔ یہ شیعیت اور سنیت سے اوپر اٹھ کر بات کرتا ہے۔ یہ وقت کے اندازوں میں
رہتا ہے کاش کہ ان دنوں ہم کو یہ احساس پیدا کرتا ہے۔ یہ قافلہ حق جس میں شجرہ فضل ہیں انہی کا پیغام رہتا ہے۔ یہ عہد
حضور حق کے دور میں حبیب عالم ... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ... یہ محرم حاصل ہوتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ضمیر میں کوئی
حق ہے تو اس سے پوچھ۔ بتا ہے ہم جس طرح محرم کا سامنا کرتے ہیں کیا اس کے حقیقی تقاضوں سے کوئی تعلق ہے؟ کیا سداری سے تو یہ
اپنے طرز عمل کو اپنے ذہن کو فیصلہ دیتے ہیں کہ محرم کے دور میں ہم موجود ہوتے ہیں تو ہماری ہمدردیاں کہاں کے ساتھ رہتیں۔ وہ کون کس
کس کے ساتھ ہوتیں۔ کیا ہم کوفیوں کی طرح حضرت سیدنا امام مسلم رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے پھر عبید اللہ بن زیاد جیسے شیطان کی غلامی
قبول کر لیتے۔ ہمیں ذہن سے جو آج عقیدت ہے کیا اس کی روشنی میں یہ بات مشکل ہے کہ خدانخواستہ اس دور میں ہوتے تو شاید عمر بن سعد
رضی اللہ عنہ کی طرح ... پر تیر اندازی کرتے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ ... کے جلسے میں اس دور میں دو آدمیوں کے تجربہ کی دونوں کی قلبی
کیفیت کی وجہ پوچھی گئی تھی تو دونوں نے ایک ہی جواب دیا۔ دوزخ اور جنت کے درمیان کھڑا ہوں ان دو میں ایک عمر ابن سعد تھا جس کو رسول
رسول پور ... سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے مد مقابل ... ختم ہو تو اس میں پڑ گیا حقیقی ہے کہ سب پوچھا تو اس کی اوپر اس بات کی بھی
دوزخ اور جنت کے مابین کھڑا ہوں۔ سوچتا ہوں کدھر جاؤں۔ بہ بجائے کہ رے کی حکومت تو کیا ساری دنیا سے بڑھ کر بھی مل جائیں گے تو
محبوب خدا علیہ التحیۃ والثناء کی ناراضی مول نہ لیں گے مگر عمرو بن سعد نے آخرکار دوزخ قبول کی۔

دوسرا شخص جسے تردد ہوا ... یہ میدان کے میدان میں تھا۔ اس وقت جب ... تیر کے بعد ... کی جنگ کے موقع پر
پریشان ہوتا ہے کہ وہ ... جنت اور دوزخ کے بیچ میں ہوں کدھر جاؤں ... ہمت قبول کرتا ہوں اور جنت کے
... جانے کے ... وہ ... سعد بن ابی وقاص
رضی اللہ عنہ جو عشرہ مبشرہ میں شامل تھے ... کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں پر تیر چلا رہے تھے اور رسول اللہ فرما رہے تھے

ارم یا سعد فداک ابی وامی

ترجمہ: اے سعد تیر چلاتا جا میرے ماں باپ تجھ پر قربان۔

... یہی فداک ابی وامی ... کہ کسی ... حق ... حبیب کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی بارگاہ میں ... عرض کیا کرتے
تھے۔ ... اللہ کے حبیب علیہ الصلوۃ والسلام ہیں جو حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے ... فرما رہے
ہیں ... کتنا سعید ہے کتنا خوش نصیب ہے کتنا مقبول ہے ...

بہرحال بات تو ہو رہی تھی ہم اس وقت ہوتے تو کس کا ساتھ دیتے ... ہم جگر گوشہ بتول حضرت سیدنا امام
پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تو ... آج جو یزیدیت اور حسینیت برسر پیکار ہیں، ہم کس طرف ہیں۔

ہاں ہاں اس وقت عالم کفر عالم اسلام کے خلاف جو سازشیں کر رہا ہے، کیا ہم ان سازشوں میں کفر کے آلہ کار نہیں بنے ہوئے۔ ہمارے
صدر محترم ... محرم کو کتنا ... کیا ان کی پالیسی اس پیغام کے مطابق ہے؟ وہ اسلام کا دفاع کرنے کے
... اس دور حاضر کے سب سے بڑے ... حق ... تیر چلا رہے جاتے ہیں۔ اصل اسلام کا نام انہوں نے بنیاد
پسندی رکھ ہے اور اپنے ... مجروح، ناقص، بدشکل ... اسلام ... ہے۔ ... کی طرح اس پر
برل اسلام کا نام ... کی ... لیتے تو شاید بہتر تھا کہ ایک بڑے کی شیطانی سنت کی اتباع بھی ہو جاتی ... اسلام حقیقی کے خلاف جو ناپاک کوششیں

[illegible]

[illegible] بالفحشاء والمنکر [illegible] (النور:۲۱)

[illegible]

بری ہی بات بتائے گا

پاکستان کے حکمران [illegible]

[illegible]

کی [illegible] (معاذ اللہ) پورے خلوص سے [illegible]

[illegible]

[illegible] قریب [illegible] میں [illegible] | میں ہلاک جادوئے سامری تو قتیل شیوہ آزری

[illegible]

گلہ [illegible] | [illegible] بھی ہری ہری

سب سے حیرت انگیز [illegible] کی محبت کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی اور الا "حضرت" کا ورد کرتے کرتے "آپ" ہی حد ہوئی۔

[illegible] کچھ [illegible] کا حق [illegible]

"کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق"

[illegible] جب سے [illegible]

وہ حق بات یہی ہے پاکستان کی پوری تاریخ میں [illegible]

[illegible] بہت مجرمانہ اور [illegible]

[illegible] صورت [illegible] ہے۔

سید [illegible]

یہ سید وقتی [illegible] تعلیمی بورڈ وغیرہ کا جوڑ [illegible]

[illegible] جنرل جو ہوا اسی سید سے مخاطب ہو کر عرض کیا ہے

شمر آسا دین حق کے خون کا پیاسا نہ بن!	[illegible] شیطان سے شیطان [illegible]
مرد و کون و مکاں کا دل سے بن سچا غلام	[illegible]
مانگ جو کچھ مانگنا ہے [illegible]	[illegible]
[illegible] تیری رگوں میں خون ہے شبیر کا"	[illegible] شمر [illegible]
[illegible]	[illegible]"

[illegible]

اہل بیت کے شایان شان ہو۔

☆ . ☆ . ☆

تعمیر پاکستان اور ہماری غفلت (بقیہ)

خدا کا شکر ہے [illegible] آئی۔ سی [illegible] اسلامی [illegible] صدر پاکستان [illegible]

[illegible] ہمیں حیرت بھی ہوئی اور خوشی بھی [illegible]

[illegible] خوشی [illegible]

قوم کیسے [illegible] امید میں تھی [illegible] انھوں نے یہ سب کچھ [illegible]

اسی قریبی سمجھتے تھے مگر افسوس انھوں نے دورہ [illegible] بنانا پسند کیا۔ ہم انھیں عظیم و غیور مسلمان جرنیل خیال کرتے تھے اور توقع رکھتے تھے کہ وہ

نور الدین زنگی، صلاح الدین ایوبی اور محمود غزنوی [illegible] روایات کو زندہ کریں گے مگر انھوں نے ان کے نقش قدم پر چلنے [illegible] اپنے

لئے جدید [illegible] کا انتخاب کیا۔ ہمیں امید تھی کہ ان کے اقتدار سے اسلام کا تابناک ماضی پوری طرح نہ سہی، کچھ نہ کچھ ضرور لوٹ آئے

گا مگر انھوں نے اس سے کوئی روشنی لینا اپنے مشن کے خلاف سمجھا۔ [illegible] کہ یہ عظیم [illegible] صاحب پوری قوم کو [illegible] جہاد [illegible]

کر دیں گے مگر انھوں نے [illegible] جہادی کو دلوں سے نکالنا شروع کر دیا۔ یقیناً صدر صاحب ایک انقلابی شخصیت ہیں مگر افسوس ان کا انقلاب نہایت

[illegible] ... منظر میں ... [illegible]

[illegible] ... مسائل کا ... [illegible] ... عظیم ... [illegible]

[illegible] ... سیاست ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... صدر صاحب ... [illegible]

[illegible] ... ملک کی خود مختاری و معاشی بقا کا انحصار ... [illegible] ... ملک و ملت کے فائدے میں ہو ... یہاں کی ... [illegible] ... بھارت ... [illegible] ... کشمیر میں ... پنجاب اور ... [illegible] ... ناپاک ... [illegible]

[illegible] ... مسلم لیگ ... [illegible] ... پاکستان ... [illegible]

حضرت قائداعظم علیہ الرحمۃ ... [illegible] ... پاکستان ... [illegible]

[illegible] ... سیاست ... [illegible] ... دیکھئے

[illegible]

جس طرح ... [illegible] ... پاکستان ... اسلام کے ... [illegible] ... پاکستان ... [illegible] ... گاندھی جیسے مشرک کے گلے میں ... [illegible] ... مشائخ طریقت ... [illegible] ... قوم پرست ... [illegible] ... ثقافت کا تعارف بھی کرایا، شکست ... [illegible] ... سیاست کے ... [illegible]

[illegible] بعد [illegible] چونکہ حکومت سے [illegible] [illegible] حلف سے [illegible] [illegible] کوئی خوش فہمی نہیں تھی [illegible] واقف [illegible]

[illegible] میں بیٹھے ہوئے تھے [illegible] [illegible] قوت سے [illegible] [illegible]

[illegible] کوئی سبق نہیں [illegible] پاکستان کے تحفظ کے [illegible] [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] پاکستان میں [illegible] [illegible] کی طرف [illegible] [illegible]

[illegible] پاکستان [illegible] ابھی ختم ہوتے [illegible] [illegible] حکومت [illegible] صاحب [illegible] میں یہ شخص

نہیں تھے [illegible] [illegible] نا چاہتے تھے [illegible] جرات [illegible] اور [illegible] میں [illegible]

[illegible] جیسی پاکستان [illegible] پاکستان [illegible] کا جوش [illegible]

[illegible] وزارت عظمیٰ [illegible] [illegible] [illegible] خاص [illegible]

[illegible] علیہ الصلوٰۃ [illegible] حاضری کے وقت کھلے لفظوں میں [illegible] [illegible] کا شکار [illegible] بعد یہ تعجب کی بات

[illegible] کہ جنوبی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کرنے [illegible]

علامت بھی ختم کر دی۔

[illegible] حکومت [illegible] [illegible] پاکستان [illegible] صدی کا [illegible]

[illegible] کا [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] بہر حال اس کا [illegible] ختم ہوا [illegible] [illegible] وزارت عظمیٰ [illegible] [illegible] سبق نہیں سیکھا تھا

[illegible] پرویز مشرف [illegible] [illegible] صدی [illegible]

[illegible] وقت [illegible] [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] حقیقت یہ ہے کہ [illegible] پاکستان [illegible] [illegible]

[illegible] پاکستان [illegible] [illegible] [illegible]

صدر صاحب [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کیلئے سب سے [illegible] چنانچہ [illegible] حکومت [illegible]

اتنی [illegible] ہمارے [illegible] کا ایک ہی حل ہے [illegible] پرویز مشرف [illegible] میں [illegible] قائد کے حضور [illegible] [illegible]

کریں [illegible] کے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے [illegible] [illegible] یقین مانئے [illegible] پرویز مشرف [illegible]

کی اکثریت بھی [illegible] راست پر آجائے گی اور پاکستان [illegible] بھی چل [illegible] گے۔

[illegible] صدر کا سچے دل سے توبہ کرنا اور پھر قوم کو بھی [illegible] کی طرف [illegible] [illegible] مسائل کا حل ہے۔ پاکستان جن مقاصد کیلئے بنایا گیا

تھا ان سے روگردانی ہمارے مصائب کا اصل سبب ہے۔ ایک قائد اعظم [illegible] [illegible] دشمنوں کا [illegible] ہندوؤں کا

مقابلہ کر کے نفاذ اسلام کیلئے جس ملک کی بنیاد رکھی تھی کس قدر [illegible] موجودہ حکمران [illegible] (ملک) کو پھر انگریز [illegible] اور ہندوؤں

[illegible] میں دینا چاہتے ہیں [illegible] کوشش ہو رہی ہے کہ [illegible] کے فلسفے کے مطابق [illegible] [illegible] ختم کر دی جائے [illegible] ہمارے [illegible]

[illegible]

[illegible] (His Masters Vioce) [illegible]

[illegible]

من اتقى الله اهاب الله منه كل شيء ومن لم يتق الله اهابه الله من كل شيء

ترجمہ: جو اللہ سے ڈرے اللہ اس سے ہر شے کو ڈرا دیتا ہے [illegible] (کنز العمال جلد ۳)

سچے دل سے اسلام نافذ کریں اور حق کے خلاف [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] سرور کائنات علیہ افضل الصلوات واکمل التحیات [illegible] تعلق [illegible]

[illegible]

خلاف ہرزہ سرائی کرتا ہے اسے ہم وزیر نسل انگریز سے بدتر سمجھتے ہیں۔

ایک کتا اور بھونکا

[illegible]

ابھی پچھلے دنوں اس نے یہاں تک بکواس کردی کہ

[illegible] (نوائے وقت ۲۰ دسمبر ۲۰۰۵)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر کے بہ فطرت خودی تند

[illegible]

پھر بھی انساں کیوں نہیں ہیں چونکتے

٭

پاکستان مضبوط ہوگا اور قائم رہے گا

۸ اگست (۲۰۰۶ء) ... [illegible] ... مصطفیٰ

[illegible]

''تقریباً پاکستان ... دو ڈھائی سال میں ملک ٹوٹ جائے گا'' ڈاکٹر اسرار

کشمیر میں جہاد ... امت مسلمہ ... [illegible]

پاکستان پنجاب ... مسلمانوں ... سندھیوں ... سرحد میں سرحدی گاندھی ... بلوچ بھی مخالف تھے۔

52 ہجری میں پاکستان کے 8 ٹکڑے ہو جائیں گے ... کشمیر ایک ریاست بنے گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لعنت اللہ علی الکاذبین

[illegible]

[illegible] نتیجہ تباہی کے سوا کچھ نہیں۔

☆ ☆ ☆

جناب صدر! کیا ہم آزاد ہیں؟

[illegible]

مسلمانوں کا جو [illegible] مزید [illegible] بالکل کھل گیا ہے ورنہ جس زمانے میں [illegible] دشمن بھارت کا خیرخواہ تھا اور اسی کے مفادات کو ترجیح دیتا تھا [illegible] صورت حال [illegible] عظم [illegible] تدبیر [illegible] عقیدہ و مشن [illegible] مشن [illegible] حضرت علامہ اقبال علیہ الرحمۃ کی آرزو کے مطابق

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

مگر افسوس [illegible] حکمرانوں نے امریکہ [illegible] طرح [illegible] مزید [illegible] (معاذ اللہ) وطن [illegible] پاکستان [illegible] ایمان اور ضمیر [illegible] پاکستان کے غداروں کی تربیت اور پرورش کرتا رہا [illegible] کھیلوں میں مجبوراً رہا اور اپنی مصلحت کے مطابق [illegible] حکومتوں کو ختم کرتا رہا [illegible] قوم بیدار ہو [illegible] حاکم [illegible] حقیقی اور قادر مطلق [illegible] خدا [illegible] ملت اسلامیہ [illegible] قاتل [illegible] [illegible] جھکا [illegible] حزب اقتدار ہو کر حزب اختلاف [illegible] یہی سمجھ کر [illegible] مرضی [illegible] کامیابی [illegible] [illegible] راضی [illegible] صورت [illegible] خیف ہیں۔

موجودہ صورت حال بھی یہی عکاسی [illegible] حزب اختلاف کا غالب حصہ بھی [illegible] قوت [illegible] امریکہ [illegible] ایک دلیل [illegible] حقوق [illegible] حزب اختلاف اور حزب اقتدار ایک [illegible] [illegible] جو قوم [illegible] طرف [illegible] توجہ نہیں۔

موجودہ حالات میں [illegible] حزب اقتدار [illegible] اقتدار کے علاوہ خارجی تعلقات کی نوعیت بھی [illegible] کے مطابق نہیں ہے۔ چنانچہ حکومت کی [illegible] یوں محسوس ہوتا ہے جیسے حکمران [illegible] امریکہ ہو چکے ہیں [illegible] زندگی کا اصل مقصد ہی دور حاضر کے اس فرعون [illegible] ہے۔ چنانچہ

یہی [illegible] کل تک وطن کا [illegible] سمجھا جاتا تھا [illegible] ہو رہی ہے۔ کیونکہ امریکہ راضی ہو جائے۔ ظاہر ہے اپنی قوم کے محسنوں سے ایسا محسن کش سلوک وہی کر سکتا ہے جسے اپنے قومی مفاد کے بجائے قومی نقصان ہی عزیز ہو [illegible] یہی کہا جائے گا کہ انھوں نے [illegible] دوسرے ملکوں کو دیئے۔ یہی سہی مگر یہ کیوں جرم ہے [illegible] امریکہ کو جسے دنیا بھر میں کسی سے کوئی خطرہ نہیں [illegible] کے انبار لگا رہا ہے تو کمزور ممالک جنھیں ہزاروں [illegible] حضرات [illegible] ایسا کیوں نہیں کر سکتے۔ پھر اگر امریکہ [illegible] ناجائز یہودی ریاست کو [illegible]

[illegible] سے کہاں سے مل گیا ہے۔ امریکہ خود بھی تباہ کن ایٹمی و کیمیاوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] امریکہ [illegible]

[illegible] امریکہ [illegible]

[illegible] اور وہ چلی [illegible]

[illegible]

حکومت نے اتنی پذیرائی نہیں بخشی تھی [illegible] حکومت [illegible]

[illegible] دہشت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دہشت گردوں کا حکومت [illegible]

[illegible]

[illegible] حکومت [illegible]

[illegible] جہاد [illegible]

[illegible] جہاد [illegible]

[illegible] دہشت گردی سے [illegible] دہشت گردوں [illegible]

[illegible] کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے [illegible] دہشت گردی کا اصل سبب ہے۔

جناب صدر [illegible] دہشت گردی کے خلاف جنگ [illegible] کہ اس سب سے بڑے دہشت گرد کے خلاف جہاد

کیوں نہیں کر سکتے [illegible]

[illegible] اللہ اکبر کا نعرہ [illegible]

[illegible] Memory [illegible]

[illegible]

[illegible] (بحرین [illegible])

[illegible] و امان کا ثبوت تھے۔

پھر اسی [illegible] میں اور اقامت میں [illegible] حضور [illegible] ﷺ کی سنت کی تبلیغ کا [illegible] کتاب [illegible] مسلمان [illegible]

سچ بھی [illegible] تعلیمات [illegible] صورت [illegible]

ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا خوف اور نبی ﷺ کی [illegible] مسلمان کا [illegible] ہیں۔ از راہِ کرم خود ان سے آراستہ ہو کر پوری قوم کو ان سے آراستہ کیجیے۔

ہاں جب آپ [illegible] معاشی ترقی کا بھی [illegible] ہیں مگر [illegible] لوگ فاقوں سے تنگ آ کر [illegible] سپاہیوں کی [illegible] صورت [illegible] خودکشی پر مجبور ہوتے جا رہے ہیں اور آپ پھر بھی [illegible] ترقی کا [illegible] کرتے ہیں تو یہ آپ کی شان کے خلاف ہے۔

جناب صدر! آپ سے بڑی توقعات وابستہ تھیں۔ [illegible] آپ سید ہیں [illegible] کہا جاتا تھا آپ [illegible] سب سے بڑے [illegible] ہوں گے [illegible] شروع کر دیا تو امید تھی کہ آپ [illegible] دیں اور قوم کو [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] سے [illegible]

گریز از طرز جمہوری غلام پختہ کارے شو
کہ از مغز دو صد خر فکر انسانے نمی آید

[illegible] آپ سے بڑی توقعات تھیں مگر اب یہی حال ہے

ہوئی جن سے توقع خستگی کی داد پانے کی
وہ ہم سے بھی زیادہ خستۂ تیغ ستم نکلے

بہر حال جناب صدر! فرمایئے کیا ہم آزاد نہیں۔

☆ ☆ ☆

الحمد للہ محبوب خدا علیہ التحیۃ والثناء کی امت بیدار ہو رہی ہے (حقیقہ)

[illegible] میں کیا شک ہے شیطان [illegible] نے ظلم و ستم کی انتہا کر دی اور مختلف سازشوں، منصوبوں، ہتھکنڈوں اور حربوں سے اللہ جل شانہ کے حبیب، اکرم و اعظم و اکرم ﷺ کی شمع محبت کی [illegible] امت کے دلوں سے بجھانے کی کوشش کی۔ [illegible] کے کارندے مسلمان حکمران اور ان کے [illegible] بھی [illegible] پاک میں [illegible] سے [illegible] ہوئے ہیں اور بظاہر یہ صورت [illegible] تھی کہ شاید امت [illegible] کے بیدار ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ فرزندان اسلام کی اس اجتماعی غفلت جس سے اہل ایمان سخت حیران و پریشان تھے حزب الشیطان (یعنی شیطان کی پارٹی) کی بڑی حوصلہ افزائی ہو رہی تھی چنانچہ شیطان کے [illegible] جو [illegible] سے زیادہ [illegible] تھے، اپنی پوری بے حیائی کا پورا ثبوت دینے پر اتر آئے۔ انہیں میں ڈنمارک کے ایک ناپاک اخبار کا [illegible] ایڈیٹر تھا جس نے انتہائی خباثت کا مظاہرہ کرتے ہوئے [illegible] حرکت کی جس کا ذکر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشرف کم بخت کرسی صدارت پر قابض ہو [illegible] تاریخ [illegible]

ناموس رسالت کیلئے اتنا بڑا جلوس جس کی ماضی میں مثال نہیں ملتی [illegible] حضور [illegible]

[illegible] شیفتہ [illegible]

[illegible] مسلمان [illegible] غداروں اور زمانے کو شیطانوں کی دستبرد سے بچالیں۔ [illegible]

[illegible]

بیداری کے مختلف مظاہر ملاحظہ فرمایئے

۱۔ سینے پر گولی مار دو توہین آمیز خاکوں کے خلاف [illegible] یونیورسٹی [illegible]

[illegible] سینے پر گولی مار دیں تک

[illegible] (نوائے وقت ۶ فروری ۲۰۰۶ء)

یہ جذبہ بھی حضور نبی ﷺ کے طفیل ہے!

اس جان کو حضور ﷺ کا صدقہ اتار دو

۲۔ اور جان قربان کر دی توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف [illegible] یونیورسٹی [illegible] احتجاج کے دوران [illegible]

[illegible] ۲۲ [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] (روزنامہ نوائے وقت ۱۹ فروری ۲۰۰۶ء)

۳۔ [illegible] کے تاثرات [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] (روزنامہ نوائے وقت ۱۹ فروری ۲۰۰۶ء)

۴۔ بھارتی وزیر کا اعلان [illegible] (انڈیا) [illegible]

[illegible] ۵۱ کروڑ

روپے انعام دیا جائے گا۔

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] حاجی یعقوب علی نے مسلمانوں پر زور دیا کہ حقائق

میں شامل ہوں [illegible] اس موقع پر

مقررین نے [illegible] مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا [illegible]

[illegible] (روزنامہ نوائے وقت ۱۹ فروری ۲۰۰۶ء)

[illegible]

غیرت وحمیت [illegible] حقیقت [illegible]

[illegible]

[illegible] پاکستان [illegible]

[illegible] حکومت [illegible]

[illegible] پاکستان [illegible]

[illegible] بہت ضروری تھا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] ظلم جو کر سکتے ہیں کریں [illegible]

''کالی قمیض جین کی پینٹ پہنے لمبے لمبے بالوں والا نوجوان کون تھا''

لاہور (خصوصی رپورٹ) کالی قمیض اور جین کی پینٹ پہنے لمبے لمبے بالوں والا پراسرار نوجوان کون تھا جس نے شاہراہ

قائداعظم پر الفلاح بلڈنگ میں قائم نجی بینک اور [illegible] ڈنڈے سے توڑ پھوڑ کی اور الفلاح بلڈنگ کے سامنے کھڑی

گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو توڑنے کے بعد ایک گاڑی اور دو موٹر سائیکلوں کو آگ لگا دی۔ اس پراسرار نوجوان کی معاونت پانچ چھ

افراد بھی کر رہے تھے۔ [illegible] ساتھیوں کے ہمراہ مسلسل چالیس منٹ تک تخریبی کارروائی کرتا رہا اور پولیس اور

ہزاروں تماشائی [illegible] کا نظارہ کرتی رہی۔ دلچسپ بات یہ ہے جس وقت الفلاح بلڈنگ کے سامنے یہ کارروائی

[illegible] تھی (روزنامہ نوائے وقت ۱۵ فروری ۲۰۰۶)

[illegible] رہی، مگر کسی کو امن وامان برقرار رکھنے کی ذمہ داری [illegible]
[illegible] کے لائق صد احترام اساتذہ کرام اور اسلام کے شیر دل سپوت [illegible]
[illegible] کہیں ایسی کارروائی کرائی ہو، کہتے ہیں ایک گرلز سکول پر کچھ غنڈوں نے [illegible]
[illegible]
[illegible] کے اعتبار [illegible]
[illegible] پولیس ہی سے ممکن ہے اور سوچا [illegible]
[illegible] کا الزام [illegible] اس وقت [illegible]
[illegible]

شرقپور کی پرویز پولیس ۱۵ فروری [illegible] میں مختلف تنظیموں کی طرف سے حرمت ناموس رسالت کے لیے عظیم الشان جلوس کا اہتمام کیا گیا تھا [illegible] (شرقپور شریف) کی کارکردگی [illegible] قابل تحسین تھی۔ [illegible] جو کچھ بھی کیا جلوس نے تقدس کو ملحوظ رکھ کر کیا اور [illegible] پرامن [illegible] حرمت ناموس رسالت [illegible] ناموس رسالت [illegible] برداشت نہیں [illegible] ﷺ نے اپنی [illegible] کا اظہار کر رہے تھے

گرفتاری کا شرف حاصل [illegible] جیل [illegible] (ایڈیٹر) [illegible] اللہ [illegible] افسوس [illegible] نوجوان [illegible] ہیں۔

[illegible] عالم تھا۔ ہمارے نوجوانوں نے وہاں [illegible] دوسرے قیدی ان کے عاشقانہ کردار سے متاثر ہوئے۔ الحمدللہ، [illegible] (ایڈووکیٹ) [illegible] شرقپور [illegible] چوہدری وقار احمد صاحب (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ) چوہدری [illegible] احمد صاحب (صدر [illegible] بار شرقپور) چوہدری ناصر گوری صاحب (ایڈووکیٹ) عرفان سعید چوہدری (ایڈووکیٹ) [illegible] (ایڈووکیٹ) کی مخلصانہ معاونت سے سب نوجوان اپنا عشق سلامت لے کر [illegible] گھر پہنچ گئے ہیں

﴿ان خوش نصیب نوجوانوں کے نام یہ ہے﴾

[illegible] محمد فاروق [illegible] محمد منصور، محمد نعیم، محمد اشفاق [illegible] محمد طاہر، حسان [illegible] رشید، غلام فرید

﴿عید میلاد النبی آئی اور گئی﴾ (اقتباس)

[illegible] شریف بھی [illegible] کے ساتھ تشریف [illegible] اور [illegible] عید میلاد النبی ﷺ بھی [illegible]

[illegible] حکومت نے عریانی و فحاشی [illegible]

[illegible] کہ جو اس میں مسرور ہے وہ اسی میں ہے۔

[illegible]

[illegible]

ورفعنا لک ذکرک O (الم نشرح۔۴)

ترجمہ: اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کیا۔

[illegible]

دشت میں، دامن کہسار میں، میدان میں ہے
بحر میں، موج کی آغوش میں، طوفان میں ہے
چین کے شہر، مراقش کے بیابان میں ہے
اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے
چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعت شان رفعنا لک ذکرک دیکھے

چنانچہ موجودہ فضا جس میں جمہوریت و روشن خیالی وغیرہ کے الفاظ کا شور مچا ہوا ہے اور حزب اقتدار ہو کہ حزب اختلاف سب اسی طرف متوجہ ہیں اس کے علاوہ جو کچھ ہو رہا ہے گویا فریقین کو کوئی اعتراض نہیں دونوں گروہ اس پر راضی ہیں [illegible] نصاب تعلیم کو بگاڑنا خصوصاً آیات قرآنیہ سے نکال [illegible] اسلام دشمن لوگوں کو یونیورسٹیاں بنانے کی جرات دینا بلکہ سیکولر [illegible] جیسے بے دین لوگوں کو تعلیم پر مسلط کرنے کا ناپاک [illegible] پھر اسی بات کی

[illegible] سے حضور [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible]

ورفعنالک ذکرک

[illegible]

[illegible] تو موجود [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] بہت [illegible] حضور [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] عظمت [illegible] پیش کرتے ہیں۔

[illegible] شریف تقریباً سارے کا سارا اس عاجز نے ہسپتالوں میں گزارا [illegible]

[illegible] راولپنڈی کے ایک ہسپتال (PIMS) میں [illegible]

[illegible] بہت سے [illegible] اس وقت رخصت ہو چکے تھے [illegible]

[illegible] عبدالرزاق صاحب [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] راولپنڈی سے چل کر [illegible]

[illegible] ۱۲ [illegible] کے قریب [illegible]

[illegible] اپنے محبوب کا [illegible] مجھے شعر [illegible] حسب حال دکھائی دیتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible] پوری پوری کوشش [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible]

[illegible] رسول ﷺ [illegible]

کوئی بلند آواز سے اعلان کر رہا ہے

غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے | جو ہو نہ عشق مصطفےٰ ﷺ تو زندگی فضول ہے

[illegible]

رسول اللہ ﷺ تیرے صدقے [illegible] | [illegible] فانی زندگی قربان میری

آج [illegible] کی بارگاہ رحمت میں [illegible] رہا ہے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے | میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

غرض [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] امید [illegible]

[illegible] تمہیں [illegible] ہے اور وہ داتا ہیں انھیں دینا ہی ہے۔ تم مانگتے جاؤ دنیا مانگو، [illegible] مانگو [illegible] مانگو [illegible] تقوی مانگو، عشق مانگو [illegible] ختم ہو [illegible]

[illegible] بھی کم نہیں ہوگا۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا — نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

[illegible]

[illegible] [illegible]

رحمت کی بادِ بہاری چل رہی ہے [illegible] یہاں اس کا فرق نہیں۔ کائنات بھر کے لئے [illegible] اور کائنات کی [illegible] رحمت و عنایت [illegible] اہمیت کاش ہمارے مشرف کو بھی معلوم ہوتی۔ کاش [illegible] ﷺ پر [illegible] اور دو جہان کی عزت [illegible] اصل شیطانوں کا قصد [illegible] عزت کا [illegible] خوشی [illegible] منافقوں [illegible] کی قرآن پاک نے فرمایا ہے

أيبتغون عندهم العزة فإن العزة لله جميعا ○ (النساء ۱۳۹)

ترجمہ [illegible] (کافروں) [illegible] عزت [illegible] ہے

اللہ نے کسے عزت عطا کی اور کسے عطا فرمائی گئی

ولله العزة ولرسوله وللمؤمنين ولكن المنافقين لا يعلمون ○ (المنافقون ۸)

ترجمہ [illegible] عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لیے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں

[illegible] مشرف [illegible] اللہ جل مجدہ [illegible] ﷺ [illegible] عزت [illegible] سے محفوظ ہو جاتی۔ مگر افسوس مشرق و مغرب کے فلسفے چھا گئے [illegible] اور تو رہی۔

۲ ربیع الاول شریف [illegible] عظیم [illegible] مشرف [illegible] ساری قوم [illegible] حضرت علامہ اقبال نے سچ فرمایا

بمنزل کوش مانند مہ نو — دریں نیلی فضا ہر دم فزوں شو
مقام خویش اگر خواہی دریں دیر — بحق دل بند و راہ مصطفیٰ رو

اور اگر [illegible] رحمت شفقت کا در [illegible] تو اب بھی رجوع کیا جا سکتا ہے

کسی نے خوب فرمایا

خواجہ [illegible] شب قدر نشانی — ہر شب شب قدر است اگر قدر بدانی

[illegible] کو معلوم ہونا چاہیے کہ [illegible] کے [illegible] پوری قوم کا بوجھ ہوگا

حمیت ہو تو ایسی ہو

[illegible]

پہلی خبر

[illegible]

[illegible] چیف ایڈیٹر سے ہو گی۔

[illegible]

[illegible] مقصد پورا کر دیا ہے اور اس کا کارنامہ ہمارے لیے [illegible]

[illegible] ([illegible] ۲۰۰۶)

دوسری خبر

[illegible] 2 [illegible] 55 [illegible] 25 [illegible] تعلق تھا تاہم ان کا [illegible] تنظیم سے [illegible] ([illegible] ۲۰۰۶)

اهل منهاج كا منهاج

گذشتہ دنوں [illegible] میں پروفیسر [illegible] صاحب [illegible] [illegible] ماڈرن شیخ الاسلام [illegible]

[illegible] مصطفےٰ کی شان [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] ہوئی تھی

[illegible] تھیں [illegible]

[illegible] سے رابطہ کرتا مگر [illegible] پورے ملک میں [illegible] کوشش بھی نہیں کی۔

شکر گزار ہوں منہاجیوں [illegible] [illegible]

[illegible] اس کا ایک وفد [illegible] [illegible] مختلف [illegible]

[illegible] تھی۔

پہلے تو تقریب کا انعقاد [illegible] [illegible]

[illegible] جو عالم اسلام [illegible] معاذ اللہ [illegible] اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور سیدہ مریم علیہا السلام [illegible]

یہودیوں کا قاتل [illegible] ہندوستان میں حضور سید عالم ﷺ کی شان میں جو گستاخی [illegible]

اچھالا ہے۔ پروفیسر صاحب کی اس اوچھی حرکت [illegible] ہندوستان بھر میں [illegible] کوشش [illegible]

[illegible] اور ہمارے موجودہ غیرت [illegible] [illegible] حضور پر [illegible] ﷺ [illegible] [illegible]

[illegible]

حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible] شان میں کوئی بے ادبی نہیں [illegible] مجبوری ہے [illegible]

[illegible] [illegible] ایسے شخص [illegible]

کے اندر غیرت کا چراغ بجھ گیا ہو۔

پھر اس تقریب میں [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کو معاذ اللہ [illegible] [illegible]

مہربانوں کے لباس کو ترجیح دی جائے۔

ارجمندی از شعارش می بری   من ندانم تو توئی یا دیگری

دور حاضر کا یہ [illegible] [illegible] قرآن کی دولت سے مالا مال ہو رہے ہیں

میں بتا ہوں تاریخ میں پروفیسر صاحب سے پہلے بھی کئی شیخ الاسلام گزرے ہیں لیکن جو ہمارے ماڈرن شیخ الاسلام کا طرۂ امتیاز ہیں،

[illegible] تاریخ اسلام میں [illegible] پہلے [illegible] [illegible] بھی نہیں قادری ہونے کی شرم رکھی جاتی۔ وہ شخص

جس کے سینے میں حضور پرنور ﷺ کی محبت موجزن ہے [illegible] حضور پرنور ﷺ کا دل مبارک دکھانے والی ہے۔

پھر قرآن پاک اور انجیل کا [illegible] معاذ اللہ [illegible] [illegible] ایک بار ایسا ہی کیا تھا جس پر کہ قرآن پاک

اور گیتا [illegible] ایک ہی تعلیم ہے (حالانکہ خود اس وقت جیل میں تھا) تو حضرت اقبال نے [illegible] کی تھی

[illegible] [illegible]   گیتا میں ہے قرآن تو قرآن میں گیتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 'Believers' [illegible] 'Non-Belivers'

[illegible] Non [illegible] Believers [illegible]

[illegible] Believers [illegible]

[illegible] Believers [illegible]

[illegible] Believers [illegible] Non-Believers [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہم کسی لمبی بحث میں نہیں پڑتے صرف اتنی بات عرض کرتے ہیں [illegible]

[illegible] بھی ایسی جھک ماری ہو۔

[illegible]

[illegible] میں انگریزی میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضور پرنور ﷺ کی رضا کیلئے وقف رکھی، ہم ان کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

(حوالہ [illegible])

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

پسند اپنی اپنی ہے جوم اپنا اپنا — کیے جاؤ مےخوار و کام اپنا اپنا

☆☆

جناب صدر یہ کیا ہو رہا ہے؟ کیوں ہو رہا ہے؟ (تحقیقی)

آپ مملکت خداداد [illegible] جمہوریہ پاکستان کے عہدہ صدارت پر [illegible] آپ حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم [illegible] آپ [illegible] مقدس عہدے [illegible] توفیق [illegible] ہم فقیر [illegible] کوشش کر کے تنقید کرتے ہیں تو دل [illegible] کے کسی گوشے میں آپ کا عہدہ چھینے کی ہلکی سی [illegible] بھی نہیں [illegible] آپ کے کیا [illegible] یار مندی یا ارادت و عقیدت کا کوئی جذباتی تعلق ہے کہ آپ [illegible] کر [illegible] ہم چاہتے ہیں کہ [illegible] حضرت بھی آپ کی طرح قوم سے بہت [illegible] مخلص نہیں ہیں۔ [illegible] آپ جیسے [illegible] ہوتے [illegible] آپ سے کم [illegible] حرف اختلاف میں [illegible] وزیر اعظم ہوئے [illegible] پاکستان سے مخلص نہیں ہونگی آپ کی طرح

[illegible] ملک [illegible] سمجھتے تھے [illegible] [illegible]

[illegible] پاکستان کی صدارت کا [illegible]

[illegible] قبل [illegible] کا شعر ہے ہم پاکستان [illegible] [illegible] قائداعظم [illegible] [illegible] قاضی حسین احمد صاحب کا ہے جن کے فکری [illegible]

جناب مولانا مودودی ہیں۔ [illegible]

تک پر تنقید کی اور انہیں [illegible] پاکستان میں [illegible]

[illegible]

ناجائز ٹھہرایا۔ جناب قاضی ان کے سچے اور پکے وارث [illegible] [illegible] نہیں ہو سکتے۔

[illegible] قسمت [illegible] [illegible]

[illegible] آخر میں آئے اور ان سب سے آگے نکل گئے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ نے اسے نہایت اوباش آوارہ اور [illegible] کر کے عیاشی وفحاشی کی حوصلہ افزائی کی [illegible] [illegible] اس تنگی کے برعکس [illegible] بہت بری طرح [illegible] عالم نور مجسم شفیع اعظم ﷺ [illegible] [illegible] تحفظ کی خواہشات خوب [illegible] پاکستان [illegible] دیکھی جاتی تھی مگر آپ نے [illegible] حکومت [illegible] جو بہت بدنام تھی کا رنگ [illegible] ایسی تبدیلی [illegible] اطمینان سے کام کرنا مشکل ہو گیا۔ مہنگائی جس سرعت رفتار سے اب بڑھی اس سے پہلے [illegible] تھی۔ جتنی مہنگائی میں اضافہ ہوتا تھا مگر موجودہ رفتار سے نہیں۔ کتنی تکلیف دہ بات ہے کہ میری [illegible] غریب ہو گیا ہے [illegible] کی مثال ہی نہیں۔ [illegible] اسٹیل ملز [illegible] میں [illegible] 4500 [illegible] قیمت [illegible] روپے ہے [illegible] اسٹیل ملز کی مشینری کی قیمت [illegible] موجود ہے [illegible] حکومت [illegible] کمیشن [illegible] صحیح بولی پر قیمت لگائی

[illegible]

... کے بارے میں ایک فارسی بزرگ فرماتے ہیں۔

گر بہ میر و سگ و وزیر و موش را دیواں کنند
ایں چنیں ارباب دولت ملک را ویراں کنند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ اکبر

[illegible] ... کا نام بھی ... دیکھیں پاک ذات کا نام مٹا دیا گیا اور ان کے کئی حقیر بندوں کا نام باقی رکھا گیا۔

جناب صدر! آپ جس قسم کے صدر ہیں کیا اسی قسم کے سید ہیں۔ اگر آپ سچے اور سچے سید ہیں تو شہزادہ گلگوں قبا شہید دشت کرب و بلا ... [illegible] ... غیرت وحمیت ... تسلیم و رضا کی مہر و وفا کی کوئی جھلک تو آپ میں ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ جا اس کے تحمل پر کہ بے ڈھب ہے گرفت اس کی
ڈر اس کی سخت گیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی راہ میں دشمنی کرتے ہیں۔ طالبان سے لشکر ناراض تو آپ بھی [illegible]

آپ بھارت کے تابع ہوں اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بھی آپ کی حکومت میں پاکستان اور ہندوستان کی لکیریں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... [illegible] پیدا ہو جاتا ہے ... [illegible]

[illegible] ... بلکہ ... سب سے پہلے ... قدیم ترین ... [illegible]

[illegible] ... آپ مسلمان ... [illegible]

[illegible] ... قیامت ... چھ سیدنا ... [illegible] ... اور پھر ... [illegible]

سوچ سمجھ کر اس کا جواب بھی دیجئے کہ یہ کیوں ہو رہا ہے؟

خیال ... مسجد ... [illegible] ... مسجد میں ... اپنی مخصوص وردی ... [illegible]

... امامت پر قبضہ ... [illegible] ... اپنی وردی بدل لے مگر وہ بے وردی بد لے اپنی امامت پر

... کتنا عجیب منظر ... [illegible] ... صدارت ... [illegible]

... پہلے صدارت ... منتخب ... [illegible]

... دونوں میں ... زیادہ عجیب ہے۔

یوم خلیفہ اول: جمادی الاخری ۱۳ھ کی ۲۱ تاریخ اور منگل کا دن تھا جب سیدنا حضرت خلیفہ اول ... صدیق ... [illegible] ... حضرت سیدنا

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے وصال فرمایا۔ حضور ... سرکار ... [illegible] ... نے ان کی خدمات کی قبولیت کا اعلان یوں فرمایا

ان من امن الناس علی فی صحبته و ماله ابو بکر (متفق علیہ)

ترجمہ: اپنی صحبت ... [illegible] ... احسان کرنے ... [illegible]

ظاہر ہے جب ... امت ... صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ... [illegible]

... حبیب ... صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible]

بلکہ ... [illegible]

حب ابی بکر و شکرہ واجب علی کل امتی (صواعق محرقہ)

ترجمہ: ابو بکر کی محبت ... اور ان کا شکر ... ہر امتی پر ضروری ہے

اسی محبت اور شکر گزاری کا ایک ... چنانچہ ... سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ... [illegible]

... اجتماعی اور ... [illegible] ... حکومت ... [illegible]

... پوری قوت سے ... [illegible]

... عیسائی وغیرہ کی ... [illegible] ... معلوم ہوتا ہے ... [illegible]

کوئی مطالبہ نہیں۔ ... صلی اللہ علیہ وسلم کی ... [illegible] ... عظمت سے غافل نہ ہو ... [illegible]

جوش و خروش ... ان کے منانے کا ... [illegible] ... اجتماعی ... [illegible]

عرس حضور نقش لاثانی قدس سرہ تاجدار علی پور سیداں شریف: سیدی و مرشدی شہنشاہ ولایت قیوم زمانی حضرت پیر سید ... حسین شاہ صاحب

نقش لاثانی قدس سرہ النورانی یکم ذوالحجہ ۱۳۰۷ھ مطابق ۲۶ جون ۱۹۸۷ء نے وصال فرمایا۔ اسی تاریخ یعنی ۲۷ جولائی کو آپ کے مزار پرانوار پر

سالانہ عرس مقدس ہوتا ہے جس کا اہتمام ... حضور ... فرزند اصغر ... صدق ... حضرت پیر سید محمد ... شاہ صاحب مظہر

نقش لاثانی علیہ الرحمہ فرمایا کرتے تھے۔ ... سالانہ عرس ... جامع علم و عرفان

[illegible] عشق رسول سے سرشار ہوکر ایسا کارنامہ [illegible]

[illegible] جان قربان کر کے زندۂ جاوید ہوگیا۔ عامر کی شہادت [illegible]

[illegible]

[illegible] رحمت خدا [illegible] عاشق [illegible]

[illegible] محمد افضل قادری دامت برکاتہم نے اہل سنت [illegible] دلچسپی نہ لینے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] واقعی [illegible] تکفیر فتنہ [illegible] شان [illegible] جاتا

انشاء اللہ [illegible] علیہ الرحمۃ [illegible] حل مجدہ [illegible] حبیب ﷺ [illegible] پیر محمد افضل قادری [illegible]

[illegible] ہیں۔

..... ☆☆ .....

(قیام) پاکستان رحمٰن کا ایک عظیم احسان (قسط)

[illegible]

قیام پاکستان [illegible] قدرت کا یہ عظیم [illegible] اس صدی [illegible] کے بعد [illegible] ۱۹۴۷ء [illegible] بہت [illegible] مگر [illegible] کا [illegible] حقیقت [illegible] ۱۸۵۷ء [illegible] مسلمانوں پر ظلم و ستم [illegible] ثابت [illegible]

حکیم الامت علامہ محمد اقبال اور حضرت قائد اعظم محمد علی جناح [illegible] شخصیات [illegible] ملک قدرت [illegible] حضرت [illegible] جل مجدہ کی قدرت کاملہ اور [illegible] حضور رحمت عالم ﷺ کی رحمت واسعہ [illegible] عشق رسول ﷺ کا [illegible] کامیابی [illegible] کے قدم چومے [illegible] میسر آیا۔ یہ بات کی [illegible] حضرت اقبال کو سیدنا مجدد الف ثانی قدس سرہ [illegible] حضور پرنور ﷺ [illegible] حضرت قائد اعظم [illegible] کا بیان ہے کہ حضور پرنور ﷺ نے مجھے تحریک پاکستان [illegible] اسی کا نتیجہ تھا [illegible] رضی اللہ عنہم [illegible] قائد اعظم علیہ الرحمۃ کے ساتھ تھے اور [illegible] کے مجدد اعلیٰ حضرت [illegible] بریلوی قدس سرہ [illegible]

[illegible] کی اس اساس بہت پہلے [illegible] چکے تھے [illegible] عشق [illegible] اس [illegible]

[illegible] بھی اسی غیرت عشق کی بنیاد تھی۔ وہ خوف جو مسلمان ہوتے ہوئے بھی [illegible] عشق سے [illegible]

[illegible] اور [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] کے حصول کی کوشش [illegible] عادت عشق کی [illegible]

پاکستان کس لئے بنایا جائے؟ [illegible] حضرت قائد اعظم [illegible] بہت [illegible] اوپنے [illegible]

[illegible] کی عادت تھی [illegible] اسلامی عقائد اور اسلامی تہذیب سے [illegible] قرآنی دستور [illegible] کے [illegible]

قیام پاکستان سے پہلے بھی [illegible] شاہی دربار سبی بلوچستان (۱۴ جولائی ۱۹۴۷ء) میں فرمایا

"میرا ایمان ہے کہ ہماری نجات کا واحد ذریعہ اس (سنہری اصولوں والے) ضابطۂ عمل میں ہے جو ہمارے عظیم

واضع قانون پیغمبر اسلام ﷺ نے ہمارے لئے قائم کر رکھا ہے۔ ہمیں اپنی جمہوریت کی بنیادیں سچے

اسلامی تصورات اور اصولوں پر رکھنا"۔

حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ کی بارگاہ میں جناب قائد اعظم علیہ الرحمۃ کی عقیدت و عشق کو سمجھنے کیلئے ان کے ایک خطاب کے اس

اقتباس پر غور فرمائیے آپ نے عید میلاد النبی ﷺ کی ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا

"آج ہم یہاں دنیا کی عظیم ترین ہستی ﷺ کو نذرانہ عقیدت پیش کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ کی

عزت و تکریم کروڑوں عام انسان ہی نہیں کرتے بلکہ دنیا کی تمام عظیم شخصیتیں آپ ﷺ کے سامنے سر جھکاتی ہیں۔ میں ایک عاجز

ترین، انتہائی خاکسار بندہ ناچیز اتنی عظیم، عظیموں کی بھی عظیم ہستی کو بھلا کیا اور کیسے نذرانہ عقیدت پیش کر سکتا ہوں۔ رسول اکرم

ﷺ عظیم مصلح تھے، عظیم رہنما، عظیم واضع قانون تھے، عظیم سیاستدان تھے، عظیم حکمران تھے۔

رسول اللہ ﷺ کی زندگی انتہائی سادہ تھی۔ آپ ﷺ نے جس چیز میں بھی ہاتھ ڈالا کامیابی نے آپ ﷺ کے

قدم چومے، تجارت سے لے کر حکمرانی تک، ہر شعبہ حیات میں آپ ﷺ مکمل طور پر کامیاب رہے۔ رسالت مآب ﷺ

پوری دنیا کی عظیم ترین ہستی تھے۔ تیرہ سو سال قبل آپ ﷺ نے جمہوریت کی بنیاد رکھ دی تھی (عید میلاد النبی ﷺ کے

موقع پر کراچی بار ایسوسی ایشن سے خطاب ۲۵ جنوری ۱۹۴۸ء)

اسی تقریب سعید میں یہ بھی فرمایا

"میں ان لوگوں کی بات نہیں سمجھ سکا جو دیدہ و دانستہ اور شرارت سے یہ پروپیگنڈہ کرتے رہتے ہیں کہ پاکستان کا

دستور شریعت کی بنیاد پر نہیں بنایا جائے گا۔ اسلام کے اصول عام زندگی میں آج بھی اسی طرح قابل اطلاق ہیں جس طرح تیرہ

سو سال پہلے تھے۔ میں ایسے لوگوں کو جو بدقسمتی سے گمراہ ہو چکے ہیں، یہ صاف صاف بتا دینا چاہتا ہوں کہ نہ صرف مسلمانوں کو،

بلکہ یہاں غیر مسلموں کو بھی کوئی خوف و ڈر نہیں ہونا چاہئے۔ اسلام اور اس کے نظریات نے ہمیں جمہوریت کا سبق دے رکھا ہے۔

ہر شخص سے انصاف، رواداری اور مساوی برتاؤ کے بلند ترین معیار پر قائم رہنے کی ہو۔ ان کو کہہ لینے دیجئے، ہم دستور پاکستان

بنائیں گے اور دنیا کو دکھائیں گے کہ یہ رہا ایک اعلیٰ آئینی نمونہ"(بار ایسوسی ایشن۔ ۲۵ جنوری ۱۹۴۸ء)

یہ تھے بندۂ حق، مومن صادق، عاشق رسول ﷺ، دلدادۂ قرآن، فرزند اسلام، بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناح علیہ الرحمۃ کے

جذبات اور دستور پاکستان کے بارے میں ان کے بے شمار تصریحات، مگر افسوس ابھی وہ گوناگوں مسائل کی بنا پر اور طویل وجوہات کی علالت کے باعث

اس طرف عملاً پوری طرح متوجہ نہ ہو سکے تھے کہ موت کے لبادے میں حیات جاودانی آئی اور بندۂ حق کو بارگاہ حق میں پیش کرنے کیلئے لے گئی۔ [illegible]

[illegible] تھے

[illegible] لکھوں۔ میں چاہتا ہوں کہ جب مروں تو یہ یقین اور اطمینان لے کر [illegible]

[illegible] (۹۳۹ [illegible])

[illegible] قائد اعظم [illegible]

[illegible] میں سے تھے فرمایا کرتے تھے

[illegible] پاکستان [illegible]

وکیل ہوں اور کامیاب وکیل وہ ہوتا ہے [illegible] قیامت کی [illegible]

کی بارگاہ عدالت میں پیشی ہوگی [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] پاکستان [illegible] مجھے امید

ہے [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] پاکستان [illegible] قائد اعظم تھے حقیقت یہ ہے [illegible]

[illegible] کامیابی [illegible] تشکیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلمانوں کا سیاسی سہارا بن جائے گی۔

[illegible] ضروری سمجھتے تھے

چنانچہ سید [illegible] پاکستان کی حمایت کا [illegible] ملاحظہ ہو

[illegible] وقت کے نمائندہ خصوصی کو [illegible]

دیتے ہوئے کہا کہ [illegible] پاکستان کی حمایت کا [illegible] کرتے

ہیں فلسطین [illegible] مشرق وسطیٰ [illegible] مسلمان [illegible] کامیابی [illegible] سید جمال

حسینی نے کہا کہ پاکستان [illegible]

میں [illegible] [illegible] ۔۔۔ [illegible]

[illegible] (روزنامہ نوائے وقت [illegible] ۱۹۹۰ء)

[illegible] تھے اور [illegible] [illegible]

[illegible] (قائد اعظم) [illegible]

[illegible]

[illegible] تھے

قیام پاکستان کے بعد [illegible] [illegible] قائد اعظم [illegible]

تھا۔ انھوں نے ۱۹۴۷ء میں جہاں ان سے [illegible] مسلمانوں کا قتل عام [illegible] [illegible] تک

ہزاروں مسلم کش فسادات [illegible] ہو چکے ہیں [illegible] ہندوستان [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] انسانی حقوق

کا تحفظ جیسی تنظیمات [illegible]

[illegible] جیسے [illegible]

[illegible] ضرورت محسوس [illegible] نوائے وقت [illegible]

> [illegible]
>
> [illegible]
>
> [illegible] ضرورت [illegible]
>
> قرارداد میں کیا گیا۔ قرارداد میں کہا گیا ہے [illegible] مسلمان [illegible]
>
> مانند کی [illegible] اقتصادیات میں [illegible]
>
> [illegible] پسماندگی [illegible] اہمیت اور معاشرہ میں اچھوت جیسی زندگی
>
> [illegible] مجبور [illegible] [illegible]
>
> [illegible] مسلمانوں [illegible] اور مناسب ماحول کی تشکیل تو کرنی پڑے گی
>
> تاکہ [illegible] فسادات کی وجہ سے مسلمانوں کو موجودہ
>
> سیکولر [illegible] [illegible] ضرورت [illegible]
>
> کام کرنے کی صلاحیت [illegible] [illegible] سیکورٹی
>
> [illegible] (روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ ۲۶ جولائی ۲۰۰۶)

گویا بھارت کے عوام [illegible] حکومت کا رویہ بھی مسلمانوں کے ساتھ [illegible] ہے۔ اتنے وسیع ملک میں [illegible] مسلمانوں

ملازمت نہیں ملتی [illegible] کو مالی [illegible] میں [illegible] پریشان [illegible] مسلمانوں کی مشکلات میں [illegible] کا باعث بنتی

ہے۔ خصوصاً ایمان تو بہت مظلوم [illegible] حالت میں ہے۔ گاندھی جیسے [illegible] نے [illegible] اسلام کو اپنے جال میں پھنسانے کیلئے وحدت ادیان

کا نعرہ لگایا۔ [illegible] کہ ہر مذہب سچا ہے [illegible] آزاد کا بھی یہی مذہب تھا حتیٰ کہ قرآن پاک کی تفسیر لکھتے ہوئے بھی اس نے اپنے

[illegible] پیش [illegible] شخص [illegible]

وحدت ادیان [illegible] عموماً اسلام کے بدترین دشمن ۔

پھر [illegible] مذہب بنالیا اور پھر کیا ہوا اہل اسلام

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] قدرت [illegible] ظہور [illegible] وقت [illegible] کا مدعی [illegible] اسلام

[illegible] تھے۔ چنانچہ وحدت ادیان کا [illegible] مسلمانوں [illegible]

[illegible] مذہب میں [illegible]

موجودہ بھارت میں مسلمانوں کا حال ہندوستان کا آئین اصطلاحی اعتبار سے سیکولر ہے گویا حکومت کسی خاص مذہب کی پابند نہیں [illegible] حاصل ہے [illegible] حکومت سیکولر [illegible] اسلام [illegible] عقائد ونظریات اور مذہبی [illegible] ایک صورت انھوں نے یہ نکالی ہے کہ بعض بے غیرت قسم کے نام [illegible] ضمیر فروش لوگوں کا [illegible] ہوتا ہے جس سے خود بخود [illegible] جاتا ہے

[illegible] (جولائی ۲۰۰۶ء) [illegible] اعظم حضرت علامہ [illegible] سیکولر [illegible] کے عنوان سے لکھا ہے۔ [illegible] حرف بحرف یہاں نقل [illegible] مسلم دانشوروں [illegible] فکری مغلوبیت [illegible] واقف ہیں۔

> [illegible] ۳ مارچ ۲۰۰۶ کا ہندی روزنامہ [illegible] ہے۔ اس میں نمایاں طور پر [illegible] دہلی [illegible] مفتی بنارس [illegible] ہے جو [illegible] بتوں کے قدموں میں عقیدت [illegible] ہیں اور [illegible] ہیں۔ ہندوؤں کے ساتھ [illegible] عقیدت ومحبت [illegible] ہے۔

[illegible] مسلمان شرعی اعتبار سے اس حرکت کی کیا توجیہ پیش کریں گے؟ [illegible] مفتی بنارس کا شرعی قلمدان [illegible] کفر کا پتہ نہیں ہے؟ جس مسلک [illegible] عقیدۂ توحید کا آئینہ دار ہو جاتا ہے اور برسوں پہلے [illegible] عقیدۂ توحید کے تحفظ کی [illegible] سواد اعظم سے توڑ کر [illegible] استوار کیا حیرت ہے کہ مندر میں جاکر [illegible] بتوں کے سامنے عقیدت ومحبت کا خراج لٹانے کے بعد بھی ان کے عقیدۂ توحید پر ضرب نہیں پڑتی

ع ناطقہ سربگریباں ہے اسے کیا کہیے

وحیدالدین خاں کی شقاوت مولانا [illegible] آگے چل کر فرماتے ہیں۔

یہ حقیقت مختلف جہت سے واضح ہو چکی ہے کہ پیغمبر اعظم ﷺ کی اہانت کسی عمل کا ردعمل نہیں بلکہ مذہبی عناد کا

[illegible] تحقیقات [illegible]

[illegible] پیش پیش مولانا وحید الدین خاں ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے تعلق سے

یہ بھی کہا کہ اس پر اعتراض واہیات اور لغو ہے۔

ڈاکٹر امتیاز احمد [illegible]

[illegible] ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہتے ہیں۔

It can only be justified on the ground of legal universality, namely, the view that people living within a country should as far as possible be governed by a common law."

([illegible])

[illegible]

[illegible]

مسلم معاشرے پر فکری مغلوبیت [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۳ ستمبر ۲۰۰۵ [illegible] اخبار MID DAY میں [illegible] گنیش پوجا [illegible] اخبار نے یہ سرخی لگائی کہ 'Ganesh puja in a Mosque.

ملعون رشدی کی ناپاک کتاب رشدی ملعون کی شیطانی آیات منظر عام پر آئی تو ہر مسلمان کی روح بے چین ہو گئی۔ انگریزی کے معروف قلمکار نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا Even as a novel "The satanic verses" is not readable

یعنی ایک ناول کی حیثیت سے بھی شیطانی آیات مطالعے کے قابل نہیں لیکن افسوس ہے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مشہور ترقی پسند ادیب اور

کمیونسٹ شاعر علی سردار جعفری ہی تھے۔

[illegible] خصوصاً مغربی ممالک میں آزادی [illegible]

[illegible] شہادت [illegible] قصہ جو شخص [illegible]

حرف کی تصدیق کر دی ہے۔ مگر آپ اب پھر پاکستان آجائیں۔

قیام پاکستان کے بعد اللہ جل شانہ [illegible] کے تصرفات [illegible] توجہات حضرت [illegible]

[illegible] قائد اعظم [illegible] کی کاوشوں سے آزادی [illegible]

۲۷ رمضان المبارک ۱۹۴۷ء [illegible] مقدس رات [illegible] رمضان مبارک کی مقدس ترین رات [illegible]

[illegible] اپنے حبیب پاک ﷺ کی پاک امت [illegible] پاک [illegible]

[illegible] قائد کی [illegible] ﷺ [illegible] پاکستان جیسی [illegible] تاکہ [illegible]

[illegible] ہمیشہ ہمیشہ [illegible] محفوظ رہ سکے۔

تاسف ہائے پاکستان کو قائد اعظم [illegible] کا صدمہ [illegible]

[illegible] تعلیم محسن کے [illegible] جدوجہد [illegible] ایک [illegible] سے [illegible]

[illegible] عموماً [illegible] حکومت پر قابض [illegible]

[illegible] حضرت حکیم [illegible]

عقیدت مند اور حضرت قائد اعظم [illegible] شخصیت سے روپوش ہوتے [illegible] عہد میں وہی صورت حال [illegible]

[illegible] شمس

[illegible] شروع ہو گئی۔ حق یہ ہے

[illegible] مستقل [illegible] پاکستان کو [illegible]

[illegible] کا خوف رسول کریم علیہ التحیۃ والثنا کا عشق [illegible]

[illegible] موجودہ حکمران [illegible] پاکستان کے

تمام سابقہ حکمرانوں سے موجودہ حکمران [illegible] غیرت و حمیت سے [illegible] یہ بے غیرت و حمیت کے قائل ہیں

[illegible] سرکاری اداروں میں [illegible] حق یہ ہے کہ ہم تو کارگل سے [illegible]

لوٹے مگر بعد میں دیکھا تو [illegible] ہیرو [illegible] نہیں کہتے ہیں ہیرو کا ایک مضبوط

[illegible] ہیرو [illegible] غالب کا ایک پرانا شعر آپ نے سنا یا پڑھا ہوگا۔

ہم کو ان سے وفا کی ہے امید

جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلے [illegible]

[illegible] شرم نہیں آتی اس لئے کہ شرم ان [illegible]

[illegible]

حرام کی تمیز سکھاتا ہے۔ تو بدتمیزوں کو ایمان کیوں اچھا لگے۔

مال مال [illegible]

نالیوں میں [illegible]

یہاں [illegible]

[illegible] انسان میں حزب اللہ ہے تو اس کے مخالف وہی گروہ ہے [illegible]

[illegible]

ایک سیاسی غزل ملاحظہ فرمائیں:

ڈانس لیڈیز سے کرتے ہیں وزیر صحت
جانے کس وجہ کے ایکٹر ہوں جناب شوکت

ناچ لو، کود لو، کھاؤ پیو جو جی چاہے
کہ تمہارے ہی لئے دنیا ہے باغ جنت

اپنے دفتر کو بنالو کوئی کنجر خانہ
فائدہ خوب اٹھا لو جو ملی ہے مہلت

بار برادر ہو تم وزیر وزارت کے سبب
قوم کا تم کو نہ احساس ہو پھر کیا حیرت

کہتا ہے کسریٰ پرویز کا قصہ اب تک
جو ہے پرویز اسے دیں سے ہے خاصی نفرت

دیکھو تو اپنے مشرف کے شرف کا معیار
کیوں کرے راج وہ جس میں ہے ذرا سی غیرت

اس لئے کہتے ہیں پرویز مشرف ان کو
حضرت بش سے ملا ان کو ہے شرف بیعت

بڑے پرویز کے ساتھ ایک ہے چھوٹا پرویز
ہندوؤں سکھوں کی محبوب ہے ان کی سنگت

میرے مولا اسے شیطان کے پیاروں سے بچا
تجھ کو پیاری ہے اگر تیرے نبی کی امت

یہ دعا آسی کی پہنچے گی بدرگاہ قبول
نقش لاثانی جو آئین کی بخشیں عزت

☆ ☆ ☆

شرک اور بدعت

(... کی کتاب "شرک و بدعت" کا مقدمہ)

[illegible]

انبیائے علیہم السلام کا فیضِ ہدی [illegible]

[illegible]

برزخ کبریٰ کے نقش پا کی شوخی دیکھنا

عالم ہستی کے خارستاں بہارستاں ہوئے

[illegible] (lamartine) [illegible]

He moved the altars, the gods, the religions, the ideas, the beliefe and the souls.

[illegible] ﷺ [illegible] اعتقادات [illegible] رکھ دیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چند معجزے دیکھ کر ان کی امت نے [illegible] ﷺ [illegible]

توحید اور عشق رسول ﷺ [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] اقبال کا خاص پیغام ہے [illegible] ﷺ [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] حقیقت میں [illegible] جن میں حضور سرور [illegible] ﷺ سے عشق و قرب ہو گا [illegible] عشق [illegible] بھی محروم ہو جائے گا [illegible] کی صورت [illegible] نہیں رہ سکتا

علامہ [illegible] ملت اسلامیہ کا سبب [illegible] یہی دو قوتیں ہیں [illegible] جن پر ساری [illegible] ترقی اور [illegible] [illegible] انہی دو قوتوں کے [illegible] [illegible] ایوبی، غزنوی و غوری کے دور میں یہی قوتیں مرکزی حیثیت رکھتی تھیں۔ حضور غوث اعظم، سیدنا مجدد الف ثانی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، امام احمد رضا خان بریلوی، حضور [illegible] رحمہم اللہ [illegible] قائد اعظم محمد علی جناح علیہم الرحمۃ نے انہی کی روشنی میں ملت [illegible] پاکستان کی تشکیل بھی انہیں کے سہارے [illegible] پڑتی ہے۔ اقبال نے جو فرمایا تھا

قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں، تم بھی نہیں
جذب باہم جو نہیں، محفل انجم بھی نہیں

مذہب کی روح رواں بھی یہی دو قوتیں ہیں۔

دشمنوں کی سازش اسلام دشمن ہمیشہ انہیں دو قوتوں سے خائف رہے ہیں۔ انہیں [illegible] توحید و عقیدۂ عشق [illegible] [illegible] پیچھے [illegible]

وہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روح محمد ﷺ اس کے بدن سے نکال دو

اگر مسلمان کا سینہ عشق رسول ﷺ سے خالی ہو گیا تو کہاں کی توحید اور کہاں کا جہاد!

دشمن نے اپنے مذموم مقصد کو حاصل کرنے کے لیے [illegible] یہ حقیقت ہے کہ مسلمانوں کو توحید اور عشق رسول جان سے زیادہ عزیز تھے (اور ہیں) توحید شرک سے بیزاری کا [illegible] نام ہے تو عشق رسول کا [illegible] ادب و تعظیم رسول ہے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔ [illegible] مسلمان نہ شرک برداشت کر سکتا ہے [illegible] (بدعت)۔ [illegible] دشمن کی مکاری یہ تھی [illegible] اس نے اپنے [illegible] کے ذریعے ملت کو عشق رسول سے محروم کرنے کیلئے [illegible] شرک قرار دے دیا، [illegible] تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] ہر کام کو بدعت کہنا شروع کر دیا، جس کا مقصود ادب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] توحید [illegible] شرک سے بیزاری [illegible] کہ شرک شرک [illegible] کمالات نبوت کے انکار [illegible] اور بدعت بدعت کی رٹ لگا کر [illegible] ہر صورت [illegible] جس میں [illegible] عشق کی کوئی جھلک دکھائی دی۔

شرک کی حقیقت چونکہ اسلام دشمنوں کا آلہ کار بننے والوں کو توحید کی حفاظت و اشاعت سے کوئی غرض نہ تھی، اس لئے انہوں نے مشرک و بدعتی تو امت کو تھوک کے حساب سے کہا، مگر کہیں بھی شرک کی تعریف و وضاحت نہیں کی۔ "تقویۃ الایمان" جو اس سلسلے کی (اردو میں) سب سے پہلی تصنیف ہے شرکیات کی لمبی لمبی فہرستیں [illegible] مگر شرک کی تعریف سے [illegible] خالی ہے، شاید کہیں تعریف کر دیتے تو اپنے نعروں کی ساری قلعی

ترجمہ: سو اہل اسلام کو قتل کریں گے، اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے۔

تو سب سے بڑے صادق، مصدوق اور مصدق ﷺ کا فرمان سنئے

بدعت کیا ہے

[illegible]

... صرف ایک دو حوالے

[illegible]

جناب صدر یہ کیا ہو رہا ہے؟ کیوں ہو رہا ہے؟

آپ مملکت خداداد اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عہدہ صدارت پر ... ہوئے ... دعا ہے کہ خداوند کریم اپنے حبیب کریم علیہ الصلوۃ والسلام کے طفیل آپ ... مقدس عہدے ... توفیق عطا فرمائے ... کوشش ... کرتے ہیں ... کے کسی گوشے میں آپ کا عہدہ چھینے کی ہلکی سی آرزو بھی نہیں ہوئی اور نہ ... آپ ... حقیقت کا کوئی ... تعلق ہے ... حضرات بھی آپ کی طرح قوم سے بہت زیادہ مخلص نہیں ہیں ... انہیں بھی آپ جیسے ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پاکستان [illegible]

[illegible] حکومت میں [illegible] پیش کیا [illegible] پاکستان [illegible]

[illegible] قائد [illegible]

[illegible] قاضی حسین احمد [illegible]

[illegible] مودودی [illegible]

[illegible] پاکستان میں [illegible]

[illegible] مسلم لیگ [illegible]

[illegible] قاضی [illegible]

[illegible] قسمت [illegible] خوشی ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مذمت کے خلاف ایسی محاذ آرائی کی ہو۔ جس عورت کو اسلام نے [illegible]

[illegible]

[illegible] شریف کے کارناموں میں بھی ایک پسند تھا کہ اس نے [illegible]

[illegible] کو بہت بری طرح [illegible] دی۔ آپ [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ترقی [illegible]

[illegible]

حکومت [illegible] تبدیلی [illegible] سے کام کرنا

مشکل ہو گیا۔ مہنگائی جس سرعت رفتار سے [illegible] مہنگائی میں اضافہ ہوتا تھا مگر موجودہ [illegible] سے نہیں تھی

[illegible] مثال [illegible]

[illegible] 4500 [illegible] مارکیٹ قیمت ایک کروڑ روپے ہے

[illegible] قیمت ۲۰ [illegible] حکومت [illegible] قیمت لگائی

[illegible]

جس کے بارے میں ایک فارسی بزرگ فرماتے ہیں۔

گربہ میر و سگ وزیر و موش را دیوان کنند
ایں چنیں ارکان دولت ملک را ویراں کنند

چنانچہ [illegible]

[illegible] جماعت سے شروع کرنا دین وایمان سے [illegible] اور [illegible] الفاظ زبان پر آتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ اکبر

اب اس کو (معاذ اللہ) مٹا دیا گیا ہے اور انگریزی [illegible] کی طرف [illegible] اور اس سے [illegible] ڈاکٹر نعمت علی جاوید سابق ناظم تحصیل شکرگڑھ (حال ناظم ضلع [illegible]) کا نام بھی ۔ ۔ ۔ ۔ دیکھو کس پاک ذات کا نام مٹایا گیا اور اس کے کن حقیر بندوں کا نام باقی رکھ گیا

اے جناب صدر! آپ جس قسم کے صدر ہیں [illegible] قسم کے سید ہیں۔ اگر آپ سچے اور سچے سید ہیں تو شہزادہ گلگوں قبا شہید دشت کرب و بلا راکب دوش رسول جگر گوشہ سیدہ بتول [illegible] حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی غیرت وحمیت کی تسلیم ورضا کی [illegible] کوئی تعلق تو آپ میں نظر آنی چاہئے [illegible] کر دیا [illegible]

[illegible] بلند کر کے خدا کے غضب کو دعوت [illegible]

[illegible] ظفر علی خاں مرحوم [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں مگر آپ بش کے لئے جی داری اور اسی [illegible] آپ بھی جوش بش کی رضا اس میں ہے کہ [illegible]

[illegible] وہ بھی آپ کی حکومت میں پاکستان اور ہندوستان کی لکیریں [illegible]

[illegible] کو عالم اسلام کا وہ طبقہ سب [illegible]

تمام دنیا ... [illegible] ... اور سیدؒ کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ یہاں
[illegible] ... بیٹھا ہوتا ہے۔

[illegible] ... آپ ... [illegible] ... امامت ادا کی تھی ... [illegible]

... اور بالکل میری قامت ادا کی تھی ... [illegible] ... سامنے رکھ کر ... [illegible]

سوچ سمجھ کر اس کا جواب بھی دیجئے کہ یہ کیوں ہوا ہے؟

فرمایا کہ مسجد کے قریب ... [illegible] ... مسجد میں ... [illegible] ... اپنی مخصوص ... [illegible]

مصلےٰ امامت پر ... [illegible] ... امامت کی ... [illegible] ... اپنی امامت

ادا کی ... [illegible] ... کتنا عجیب منظر ہوگا ... [illegible] ... صدارت ... [illegible]

اس سے کہا ... [illegible] ... پہلے صدارت ... [illegible] ... شخصیت ... [illegible]

طرف کون توجہ دے ... [illegible] ... ان دونوں میں ... [illegible] ... ہے۔

یوم خلیفہ اول: جمادی الاخریٰ ۱۳ھ کی ۲۲ تاریخ اور منگل کا دن تھا جب سیدنا حضرت ... [illegible] ... حضرت سیدنا
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ... [illegible] ... حضور سرور کونین ... [illegible] ... ان کی خدمات کی قبولیت کا اعلان یوں فرمایا۔

ان من امن الناس علی فی صحبته وماله ابو بکر (متفق علیہ)

ترجمہ: اپنی صحبت اور مال سے سب لوگوں سے بڑھ کر مجھ پر احسان کرنے والا ابو بکر ہے۔

ظاہر ہے ... [illegible] ... ﷺ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ... [illegible]

... [illegible] ... ﷺ ... یہاں ان کا ... [illegible] ... محسن اعظم کی حیثیت ... [illegible]

جگہ اور بھی ... [illegible]

حب ابی بکر و شکرہ واجب علی کل امتی (صواعق محرقہ)

ترجمہ: ابو بکر کی محبت رکھنا اور ان کا شکر ادا کرنا میری امت کے ہر شخص پر ضروری ہے۔

ان کی محبت اور شکر گزاری کا ایک ... [illegible] ... چنانچہ پوری امت ... سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ... [illegible] ... عقیدت
پیش کرنے کے لئے ... [illegible] ... حکومت ... [illegible]
... [illegible] ... اس مقدس اسلامی جمہوریہ ... [illegible] ... جمہوریت ... [illegible]
ہندو ... عیسائی ... [illegible] ... بسنت وغیرہ منانا آسان ہے ... [illegible] ... معلوم ہوتا ہے ... [illegible]
سے کوئی مطالبہ نہیں ... [illegible] ... ﷺ کی امت مرحومہ کے ہر فرد سے ضرور عرض ہے کہ اس دن کی عظمت سے غافل نہ ہوں اور پورے مذہبی
جوش و خروش میں مقدس دن کے منانے کا اہتمام کریں ... [illegible] ... اور انفرادی بھی۔

عرس حضور نقش لاثانی قدس سرہ: علی پور سیداں شریف سیدی و مرشدی شہنشاہ ولایت قیوم زمانی حضرت پیر سید علی حسین شاہ صاحب
نقش لاثانی قدس سرہ النورانی نے ... ذوالحجہ ۱۳۰ھ بمطابق ... ۱۹۹ ... وصال فرمایا۔ ... [illegible] ... آپ کے مزار پر انوار پر
سالانہ عرس مقدس ہوتا ہے جس کا اہتمام حضور ... [illegible] ... پیر سید محمد اسمٰعیل شاہ صاحب مظہر
نقش لاثانی علیہ رحمہ فرمایا کرتے تھے ... [illegible] ... حسب معمول ... [illegible]

اعلیٰحضرت پیر سید کرامت علی شاہ صاحب مدظلہ العالی سجادہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

جناب پیر محمد افضل قادری مدظلہ العالی [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے تو کسی بزرگ کا یہ شعر بھی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگتا ہے۔

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

[illegible] فخر المشائخ پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم [illegible]

[illegible]

[illegible]

☆☆☆

پاکستان رحمٰن کا ایک عظیم احسان (اداریہ)

﴿حضور مفکر اسلام کا آخری اداریہ﴾

قیام پاکستان [illegible] قدرت کا ایک عظیم [illegible]

[illegible]

[illegible] مسلمانوں پر ظلم و ستم [illegible]

حکیم الامت [illegible] قائد اعظم محمد علی جناح [illegible] امت مسلمہ [illegible]

[illegible] قدرت [illegible]

حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کی رحمت [illegible] عشق رسول ﷺ [illegible] ان کے قدم

[illegible] اپنے مزار

پر یہ خوشخبری دی کہ حضور پرنور ﷺ تم سے خوش ہیں [illegible] حضرت قائد اعظم علیہ الرحمۃ کا بیان

ہے کہ حضور پرنور ﷺ نے مجھے تحریک پاکستان [illegible]

[illegible] قائد اعظم علیہ الرحمۃ [illegible] کی

سرورِ کائنات کی محبت کی اساس بہت پہلے ہی پڑ چکی تھی [illegible] (ﷺ) [illegible] تھے [illegible]
[illegible] عشق کی مثال [illegible] عشق [illegible] مسلم لیگ
[illegible] پاکستان [illegible] سعادت عشق کی تھی جو ہر ایک [illegible] تھی

پاکستان کس لئے بنایا جا رہا ہے؟ اس قسم کے سوالات پر حضرت قائد اعظم علیہ الرحمہ کا جواب بہت واضح ہوا کرتا تھا [illegible] اسلامی عقائد اور اسلامی تہذیب کے تحفظ اور قرآنی دستور عمل کے مطابق [illegible] قیام پاکستان سے پہلے بھی اور بعد بھی۔ مثلاً شاہی دربار سبی بلوچستان (۱۴ فروری ۱۹۴۸ء) میں فرمایا

میرا ایمان ہے کہ ہماری نجات کا واحد ذریعہ اسوۂ حسنہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) پر چلنے میں ہے جو ہمیں قانون عطا فرمانے والے پیغمبر اسلام ﷺ نے ہمارے لئے بنایا ہے ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی جمہوریت کی بنیادیں سچے معنوں میں اسلامی تصورات اور اصولوں پر رکھیں''۔

حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ کی بارگاہ میں جناب قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی عقیدت اور عشق و محبت کیلئے ان کے ایک خطاب سے اقتباس پر غور فرمایئے، آپ نے عید میلاد النبی ﷺ کی ایک تقریب میں تقریر کے دوران فرمایا

''آج ہم یہاں دنیا کی عظیم ترین ہستی ﷺ کو نذرانہ عقیدت پیش کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ کی عزت و تکریم کروڑوں انسان ہی نہیں کرتے بلکہ دنیا کی تمام عظیم شخصیتیں آپ ﷺ کے سامنے سر جھکاتی ہیں۔ میں ایک عاجز ترین، انتہائی خاکسار بندہ اتنی عظیم، عظیموں کی عظیم ہستی کو بھلا کیا اور کیسے نذرانہ عقیدت پیش کر سکتا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ عظیم مصلح تھے، عظیم رہنما، عظیم قانون ساز تھے، عظیم سیاستدان تھے، عظیم حکمران تھے

رسول اللہ ﷺ کی زندگی سادہ اور پاک اوصاف کی تھی۔ آپ ﷺ نے جس چیز میں بھی ہاتھ ڈالا کامیابی نے آپ ﷺ کے قدم چومے۔ تجارت سے لے کر حکمرانی تک ہر شعبہ حیات میں آپ ﷺ مکمل طور پر کامیاب رہے۔ رسالت مآب ﷺ پوری دنیا کی عظیم ترین ہستی تھے۔ تیرہ سو سال قبل ہی آپ ﷺ نے جمہوریت کی بنیاد رکھ دی تھی۔ (عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر کراچی بار ایسوسی ایشن سے خطاب ۲۵ جنوری ۱۹۴۸ء)

اسی تقریب سعید میں یہ بھی فرمایا

''میں ان لوگوں کی بات نہیں سمجھ سکا جو دیدہ دانستہ اور شرارت سے یہ پراپیگنڈہ کرتے رہتے ہیں کہ پاکستان کا دستور شریعت کی بنیاد پر نہیں بنایا جائے گا۔ اسلام کے اصول عام زندگی میں آج بھی اسی طرح قابل اطلاق ہیں جس طرح تیرہ سو سال پہلے تھے۔ میں ایسے لوگوں کو جو بدقسمتی سے گمراہ ہو چکے ہیں یہ صاف صاف بتا دینا چاہتا ہوں کہ نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ یہاں غیر مسلموں کو بھی کوئی خوف و ڈر نہیں ہونا چاہئے۔ اسلام اور اس کے نظریات نے ہمیں جمہوریت کا سبق دے رکھا ہے۔ ہر شخص سے انصاف، رواداری اور مساوی برتاؤ کے بلند ترین معیار پر قائم کی گئی ہے۔ ان کو کیا ڈر ہے؟ ہم دستور پاکستان بنائیں گے اور دنیا کو دکھائیں گے کہ یہ ہے ایک اعلیٰ آئینی نمونہ (بار ایسوسی ایشن۔ ۲۵ جنوری ۱۹۴۸ء)

یہ تھے بندۂ حق، مومن صادق، عاشق رسول ﷺ، دلدادۂ قرآن اور فرزند اسلام، بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناح علیہ الرحمہ کے جذبات اور دستور پاکستان کے بارے میں ان کے بے مثال نظریات، مگر افسوس ابھی وہ گوناگوں مسائل کی بنا پر اور طویل و جان لیوا علالت کے باعث اس طرف عملاً زیادہ متوجہ نہ ہو سکے تھے کہ موت کے [illegible] میں حیات جاودانی آئی اور بندۂ حق کو بارگاہ حق میں پیش کرنے کیلئے لے گئی۔ فالحمد [illegible]

[illegible]

"میری زندگی کی واحد تمنا یہ ہے کہ مسلمانوں کو آزاد [illegible]

[illegible]

[illegible] 1929 [illegible]

[illegible] قائداعظم [illegible]

[illegible] میں سے تھے فرمایا کرتے تھے

[illegible] پاکستان [illegible] قائداعظم [illegible] پاکستان [illegible] کامیاب [illegible]

[illegible] کامیاب [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] ﷺ کی امت [illegible] پاکستان بنایا تو مجھے امید

ہے وہ مجھے بھی اپنے نبی ﷺ [illegible] شفاعت [illegible]

[illegible] تحریک پاکستان [illegible] پاکستان [illegible] حقیقت یہ ہے

[illegible]

[illegible]

مسلمانوں کا سیاسی سہارا بن جائے گی۔

[illegible] پاکستان [illegible]

چنانچہ سید [illegible] کی طرف سے مطالبہ پاکستان کی حمایت کا [illegible]

[illegible] سید [illegible] صدر [illegible] مجلس علماء [illegible] کے وقت کے [illegible] خصوصی کو انٹرویو

دیتے ہوئے کہا کہ [illegible] پاکستان کی حمایت کا [illegible] کرتے

ہیں [illegible] پاکستان [illegible] کامیابی [illegible] سید [illegible]

[illegible] پاکستان عالم اسلام [illegible]

[illegible] شرکت نہیں کریں گے" (تحریک پاکستان اور [illegible] [illegible])

[illegible] امید [illegible] [illegible] قائد اعظم [illegible]

تحریک [illegible] حضرت قائد اعظم [illegible] پاکستان [illegible] ہندو [illegible] متعلق [illegible]

[illegible] گہری نظر تھی اور [illegible] آپ [illegible] تھے

قیام پاکستان کے بعد ہندوؤں کا [illegible] متعلق [illegible] قائد اعظم [illegible]

[illegible] 1947ء میں جہاں [illegible] مسلمان [illegible] یہ سلسلہ [illegible] تک [illegible] آج تک

ہزاروں [illegible] ہو چکے ہیں [illegible] اپنے [illegible]

موقع مل جاتا [illegible] ہے [illegible] میں [illegible] مسلم حقوق

کا تحفظ جیسی [illegible] ایمان [illegible] (معاذ اللہ) انہیں [illegible]

[illegible] ہندو [illegible] کے [illegible]

[illegible] صورت [illegible] نوائے وقت [illegible]

> نئی دہلی (ثناء نیوز) [illegible] مسلمان [illegible]
>
> [illegible] امتیازی سلوک کا شکار [illegible] صورت حال [illegible]
>
> [illegible] صورت [illegible]
>
> [illegible] مسلمان [illegible]
>
> [illegible] تعلیم اور اقتصادیات [illegible]
>
> سلوک [illegible]
>
> [illegible] مجبور ہو گئے ہیں [illegible] قرار دیا
>
> [illegible] مسلمان [illegible] سیاسی قوت [illegible]
>
> [illegible] جس میں کہا گیا ہے کہ فرقہ [illegible] مسلمانوں [illegible]
>
> سیکولر [illegible] سیکولر [illegible] صورت [illegible]
>
> کام کرنے کی صلاحیت [illegible] اقلیتوں [illegible] سیکورٹی
>
> [illegible] (نوائے وقت [illegible] 26 جون 2006)

گویا بھارت سے عوام ہی نہیں وہاں کی حکومت کا رویہ بھی مسلمانوں کے ساتھ معاندانہ ہے۔ اتنے وسیع ملک میں عموماً مسلمانوں کو

[illegible] کر پریشان کیا جاتا ہے [illegible] مسلمانوں کی مشکلات میں اضافے کا باعث [illegible]

ہے۔ خصوصاً [illegible] تو بہت مظلوم و محدود [illegible] میں [illegible] گاندھی جیسے عیار و مکار [illegible] اسلام کو [illegible] کیلئے وحدت ادیان

کا نعرہ لگایا [illegible] جس کا مفہوم یہ تھا کہ ہر مذہب سچا ہے [illegible] مذہب [illegible] کہ قرآن پاک کی تفسیر لکھتے ہوئے [illegible]

[illegible] ہیں۔

[illegible] اور پھر کیا ہوا اہل [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

تحریک [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوئے بجائے الٹا نظر آتے ہیں حکمران کے عزائم بھی کم خطرناک نہیں تھے۔ چنانچہ [illegible] اصل مسلمانوں کے [illegible]

[illegible] ہے۔

موجودہ بھارت میں مسلمانوں کا حال ہندوستان کا [illegible] اعتبار سے سیکولر ہے کہ حکومت کسی خاص مذہب کی پالیسی [illegible]

[illegible] باوجود حکومت سیکولر [illegible] کا دعویٰ کرتے ہوئے بھی اسلام [illegible]

[illegible] عقائد و نظریات اور مذہبی [illegible] ایک صورت انھوں نے یہ نکالی ہے کہ [illegible] بے غیرت [illegible]

[illegible] بعض اوقات ان بے غیرت فروش لوگوں کا [illegible]

خود اسلام کے برعکس ہوتا ہے جس سے خود بخود دوسرے جاہلوں کو حوصلہ [illegible] جاتا ہے۔

[illegible] (جون ۲۰۰۶ء) [illegible] حضرت [illegible]

رشید القادری [illegible]

[illegible]

[illegible] مسلم دانشوروں اور علما کی فکری

معذوریت [illegible] ہیں

"[illegible] ۲۰۰۶ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عقیدت [illegible]

[illegible] کیا توجیہ پیش کریں گے؟

[illegible] کی بنیاد [illegible] جس مسلک

سے یہ تعلق رکھتے ہیں [illegible] عقیدہ توحید کا آئینہ دار ہوتا ہے اور [illegible]

کی عقیدہ توحید کے تحفظ کے نام پر [illegible] حیرت ہے کہ مندر میں جا کر

[illegible] کے سامنے عقیدت و محبت کا خراج [illegible] کے بعد بھی [illegible] عقیدہ توحید پر ضرب نہیں پڑتی

ع [illegible]

وحید الدین خان کی شقاوت [illegible]

یہ حقیقت محض [illegible] بلکہ [illegible] کا

[illegible]

ڈاکٹر امتیاز احمد کی [illegible]

[illegible] ایک انٹرویو دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔

It can only be justified on the ground of legal universality, namely, the view that people living within a country should as far as possible be governed by a common law."

[illegible]

مسلم معاشرے پر فکری مغلوبیت [illegible] ملاحظہ فرمائیں۔

[illegible] اخبار MID DAY [illegible]

اخبار نے یہ سرخی لگائی: "Ganesh puja in a Mosque"

ملعون رشدی کی ناپاک کتاب [illegible] انگریزی کے معروف قلمکار نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا: Even as a novel "The satanic verses" is not readable.

[illegible]

[illegible]

[illegible] تحقیق [illegible] ایسے شخص [illegible]

[illegible] پلک [illegible] مشہور ترقی پسند [illegible] ہے۔

کمیونسٹ شاعر علی سردار جعفری ہی تھے

[illegible] یہ مضمون طویل [illegible] مشرقی [illegible] کی گئی ہیں۔ ہم نے ابتدا میں پاکستان کے قیام کی ضرورت پر [illegible] حرف و تصدیق [illegible] آئیے اب پھر پاکستان آجائیں

قیام پاکستان کے بعد اللہ جل [illegible] کے حبیب [illegible] ﷺ کے طفیل [illegible] رحمت [illegible] توجہات حضرت علامہ محمد اقبال کی رہنمائی اور جناب قائد اعظم علیہ الرحمۃ کی مخلصانہ جدوجہد اور ملت اسلامیہ کے [illegible] کی کاوشوں سے [illegible] 14 اگست 1947ء کو قیام پاکستان کا اعلان [illegible] یہ محض اتفاق نہیں تھا کہ یہ مقدس رات [illegible] مقدس [illegible] رمضان المبارک کی مقدس ترین رات [illegible] یعنی نزول قرآن پاک کی رات [illegible] اللہ پاک نے اپنے حبیب پاک ﷺ کی [illegible] امت [illegible] مہینے کی [illegible] ترین رات [illegible] اسی پاک مہینے میں اسی محبوب ﷺ کی (پیاری امت) کو پاکستان جیسی سرزمین پاک [illegible] تاکہ [illegible] تہذیب و تمدن [illegible] ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے

مگر افسوس [illegible] پاکستان [illegible] قائد اعظم [illegible] کی وفات [illegible] صدمہ [illegible] انا للہ وانا الیہ راجعون [illegible] اس عظیم محسن کے [illegible] محروم ہو [illegible] بڑی جدوجہد [illegible] خوابوں سے دیکھا تھا [illegible] اشخاص سے [illegible] جماعت پر قابض ہو [illegible] تحریک [illegible] حضرت حکیم الامت [illegible] تقلید [illegible] قائد اعظم [illegible] مخلص [illegible] تھی [illegible] شروع ہوئے اور [illegible] وہی صورت [illegible] ہوگئی۔

[illegible] شہر

حکمران [illegible] پاکستان [illegible] جمہوریت [illegible] شروع ہوگئی [illegible] مستقل [illegible] پاکستان [illegible] غریب [illegible] امیروں کو [illegible] بزرگ [illegible] رسول کریم علیہ التحیۃ والثناء کا عشق [illegible] قومی خدمت [illegible] انصاف [illegible] پاکستان کے [illegible] موجودہ حکمران [illegible] غیرت و حمیت [illegible] غیرت و حمیت کے قاتل ہیں۔ [illegible] کارگل [illegible] معلوم [illegible] ہیرو [illegible] مضبوط کریکٹر تھا۔ [illegible] ہیرو [illegible] شعر آپ نے سنا یا پڑھا ہوگا

ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حرام کی تمیز سکھاتا ہے۔ تو بدتمیزوں کو ایمان کیوں اچھا لگے۔

[illegible]

ایک سیدی کی غزل ملاحظہ فرمائیں

[illegible]

کہتا ہے سری پرویز کا قصہ اب تک [illegible]

[illegible]

میرے مولا ہے شیطان کے پیروں سے بچا — تجھ کو پیاری ہے اگر تیرے نبی کی سنت

[illegible]

☆ ☆ ☆

شرکت اور بدعت

[illegible]

[illegible]

انبیائے علیہم السلام کا فیض ہدایت [illegible]

[illegible] ظلمتوں کو چھانٹ کر ساری دنیا کو توحید کے انوار سے روشن کر دیا۔

[illegible]

[illegible] lamartine [illegible]

He moved the altars, the gods, the religions, the ideas, the beliefe and the souls.

[illegible] رکھ دیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چند معجزے دیکھ کر ان کی امت نے [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنی امت کے محافظ ہیں اور کسی صورت بھی اسے شرک آلود نہیں ہونے دیں گے۔

توحید اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

کی تاویل تقاضا یہ ہے کہ ... ﷺ ... ﷺ ... [illegible]

اس حقیقت میں کوئی شبہ نہیں کہ توحید ... [illegible] ... (اہل سنت) ... [illegible]

اسلام ﷺ سے عشق ... توحید ... [illegible] ... محبت ... [illegible]

بھی محروم ہوتا جائے گا۔ یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں اور انہیں کسی صورت ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔

اسلام اور ملت اسلامیہ کا سب سے بڑا سرمایہ یہی دو قوتیں ہیں ... قربانی ... [illegible]

... [illegible] ... انہی دو قوتوں نے ... [illegible]

تفسیر ... [illegible] ... مرکزی حیثیت رکھتی تھیں۔ حضور غوث اعظم، سیدنا

مجدد الف ثانی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، امام احمد رضا خان بریلوی ... [illegible]

محمد اقبال، قائد اعظم محمد علی جناح علیہم الرحمۃ نے انہی کی روشنی میں ملت کو ... [illegible]

انہیں پر کی ہے اقبال نے جو فرمایا تھا

قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں، تم بھی نہیں
جذب باہم جو نہیں، محفل انجم بھی نہیں

مذہب کی روح رواں بھی یہی دو قوتیں ہیں۔

دشمنوں کی سازش اسلام کے دشمن ... دو قوتوں سے ... [illegible] ... عشق رسول ... [illegible]

... [illegible] ... جذبے ... [illegible]

وہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روح محمد ﷺ اس کے بدن سے نکال دو

اگر مسلمان کا یہ عشق رسول ﷺ سے خالی ہو گیا تو ... توحید ... [illegible]

دشمن نے اپنے مذموم مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ... [illegible] ... حقیقت ... مسلمانوں کو توحید اور عشق رسول

... [illegible] ... توحید کو شرک ... عشق رسول کا ... اطاعت رسول (صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم) ... [illegible] ... (بدعت) ... [illegible]

... [illegible] ... عشق رسول سے محروم ... [illegible] ... عظمت رسول ... [illegible]

کام کو بدعت کہنا شروع کر دیا، جس کا مقصود ... رسول صلی اللہ ... توحید کی شرک سے ... [illegible]

شرک ... [illegible] ... بدعت بدعت کی رٹ لگا کر ... [illegible] ... عشق

کی کوئی جھلک دکھائی دی۔

شرک کی حقیقت: چونکہ اسلام دشمنوں کا آلہ کار بننے والوں کو توحید کی حفاظت و اشاعت سے کوئی سروکار نہ تھا، اس لئے انہوں نے

شرک و بدعت ... امت کو ... [illegible] ... مگر کہیں بھی شرک کی تعریف واضح نہیں کی۔ "تقویۃ الایمان" ... (اردو میں)

... [illegible] ... شرکیات ... شرک کی تعریف ... [illegible] ... تعریف کر دیتے تو ... [illegible]

[illegible]

[illegible] خدا سے مدد طلب کرتا تو شرک [illegible]

(مولوی) دیوالی سے جو گھومے [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

☆ [illegible] عبادت کے لائق ہونا۔ جو شخص کسی کو بھی واجب الوجود [illegible]

[illegible]

"شرک سہ قسم است [illegible]"

[illegible]

[illegible] بلکہ آپ کو روئے زمین پر کوئی ایسا [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

"[illegible] اشھد ان لا اله الا الله" حیرت ہے کہ جب ایک کافر و مشرک ایک بار کلمہ [illegible]

[illegible]

[illegible] فرمائیں کہ بحمدہ تعالیٰ اور بکرم المصطفےٰ [illegible]

تو سب سے بڑے صادق مصدوق و مصدق ﷺ کا فرمان ہے

"[illegible]"

ترجمہ: بے شک اللہ کی قسم! مجھے [illegible] مشرک ہو جانے کا خوف نہیں [illegible] دنیا میں پھنسنے کا ڈر ہے۔

بدعت کیا ہے: [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] اگر وہ نیا کام شریعت [illegible] (بدعت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں۔ جو ان آنکھوں سے نہ ملے۔

ہم تو اس دھوکے میں بیٹھے [illegible] حضور [illegible] کے دیدار سے [illegible]

[illegible] ایسے خوش نصیب بھی ہیں جنہیں سرکار دو عالم ﷺ [illegible] زیارت [illegible] مختلف قسم کی ہدایت سے نوازتے رہتے ہیں۔

[illegible] بھی موجود ہیں جو ظاہری [illegible] اس حال کو ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوتے ہیں اور [illegible] حاصل کرتے ہیں

علامہ اقبال فرماتے ہیں۔

"میرا عقیدہ ہے کہ نبی کریم ﷺ زندہ ہیں اور اس زمانے کے لوگ بھی اسی طرح مستفیض ہو سکتے ہیں جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہوا کرتے تھے" [illegible]

[illegible] حضور سیدنا غوث اعظم حضرت [illegible] عظیم مرتبت حضرت [illegible] ﷺ

[illegible] کا کوئی حسن [illegible] ہے۔

اور کوئی حسن کیا، ان سے نہاں ہو بھلا
جب نہ نبی ﷺ ہی چھپا ان کی نظر کی پہ سلام

ہم [illegible]

بقول اقبال ۔

بھروسا کر نہیں سکتے غلاموں کی بصیرت پر
کہ دنیا میں فقط مردان حر کی آنکھ ہے بینا

یہ [illegible] یقیناً کتاب و سنت کے بعد [illegible] کیسے اچھائی اور برائی [illegible] بہت بڑا معیار

ہیں۔ جس کام کو یہ اچھا سمجھیں یقیناً اچھا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

"ما راٰہ المومنون حسنا فھو عند اللہ حسن"

ترجمہ: جس کام کو مومن اچھا جانیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہے۔ (مرقات شریف)

اور جو کام یہ کریں، بلاشبہ حجت ہے۔ یہ شریعت کے مزاج شناس [illegible] کے محرم اسرار ہیں یہ مقام عشق پر فائز ہیں [illegible] جلوہ محبوب [illegible] دیکھتے ہیں۔ ان کا کوئی قدم رضائے جاناں کے خلاف [illegible] سب کچھ رضائے یار کی خاطر ہوتا ہے۔ کیا یہ لوگ بھی کوئی نیا کام کریں تو اسے بدعت کہا جا سکتا ہے؟ وہ دیکھنے میں تو بدعت ہی ہوگا مگر اصل میں ایسی بدعت جو سنت کے مخالف

[illegible] میں بدعت کی تعریف [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت سیدنا [illegible]

بدعت کو جو شرع و سنت کے تقاضوں کے ماتحت ہو سخت کیوں ناپسند فرماتے [illegible]

گیا ہے۔ چنانچہ مسلم شریف میں ہے

[illegible]

ترجمہ: [illegible]

[illegible] (مسلم شریف)

[illegible]

صرف بدعات پر غور کرنا ہیں

قرآن حکیم کی تدوین اور بدعات

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن مجید [illegible]

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ [illegible]

[illegible]

[illegible] نے جواب دیا

"كيف تفعل شيئا لم يفعله رسول الله ﷺ"

ترجمہ: تم وہ کام کیونکر کرتے ہو جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا

هذا والله خير [illegible]

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ [illegible]

"حتى شرح [illegible] صدري لذلك"

ترجمہ: یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ بھی اس کام کیلئے کھول دیا۔

[illegible] حضرت عمر رضی اللہ عنہ [illegible] پھر یہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس گئے [illegible]

"كيف تفعلون شيئا لم يفعله رسول الله ﷺ"

اس کا جواب [illegible] حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ [illegible] "هذا والله خير" حضرت زید رضی اللہ عنہ کی بیعت سے گزر کر

فرماتے ہیں کہ [illegible] (بخاری شریف)

[illegible]

[illegible] یہ سعادت حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے [illegible] (یہ کام ۵۰ھ کے بعد ہوا) اعراب کی موجودہ شکل عباسی عہد کے ایک عالم خلیل بن احمد علیہ الرحمۃ نے دی۔

[illegible] حضرت سیدنا صدیق [illegible] رسول اللہ ﷺ [illegible] التحیات [illegible]

[illegible] انہیں محسن سمجھنا چاہیے یا بدعتی۔ اگر وہ یا انہیں محسن [illegible]

[illegible]

حدیث کی تدوین اور بدعات [illegible]

[illegible] فرمایئے! یہ لوگ ہمارے محسن ہیں یا بدعتی"

فقہ و اصولِ فقہ [illegible]

علم کلام [illegible] یونانی فلسفہ [illegible] علم کلام [illegible] خوب کام لیا۔

بدعتی کون [illegible] ان ارشادات سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آتی ہے [illegible]

گئے، وہ کام جاری ہو گئے۔ ان کے جاری کرنے والے خلفائے راشدین [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہونے والوں کا [illegible]

[illegible] حضرات [illegible] وقت تھی [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں۔ [illegible] میں [illegible]

[illegible] چنانچہ جبریہ (

کے مجبور محض ہونے کا عقیدہ رکھنے والے) قدریہ [illegible] (عقل پرست) [illegible] یقیناً

[illegible] بدعت میں [illegible] قرآن پاک کے حوالے سے بیان ہوتی ہے کہ حضرت سیدنا [illegible]

صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک اپنی امت کے ہادی و مربی ہیں۔ جو لوگ [illegible] فیض یاب ہو سکتے ہیں [illegible] خلاف سنت

اور بدعت ہو کر کیا جا سکتا ہے۔ یہ مومنین کاملین ہیں [illegible] قرآن پاک نے [illegible]

و اتبع سبیل من اناب الی (سورۃ لقمان)

ترجمہ [illegible]

یہ پاک لوگ، یہ مومنین کاملین صراط مستقیم کی پہچان ہیں۔

صراط الذین انعمت علیہم (الفاتحہ)

ترجمہ: راستہ ان کا جن پر (اے اللہ) تو نے انعام کیا۔

ان کے راستے پر نہ چلنا دوزخ میں جانا ہے۔ قرآن پاک میں ہے۔

ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل

المومنین نولہ ما تولی ونصلہ جہنم وساءت مصیرا (النساء)

ترجمہ [illegible] کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق [illegible] اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے

[illegible] پر چھوڑ دیں [illegible] اور وہ کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی (کنز الایمان)

[illegible] حضرت (اویسے [illegible])۔

[illegible] سے محروم ہو کر سیدھے جہنم میں جاتے

<u>فیصلہ کرنے کا طریقہ:</u> [illegible] کا کام بدعت اگر ہی نہیں

ہو سکتا۔ [illegible] ضروری ہے۔ کسی کام کے جائز و ناجائز ہونے کے کتاب و سنت کے علاوہ یہ بھی معیار ہیں بلکہ کتاب،

سنت کی اصل [illegible] انہی کے محتاج ہیں۔ جو کام انہوں نے کیا یا پسند کیا وہ کتاب و سنت کی روح کے خلاف نہیں ہو سکتا اس حقیقت

[illegible] کے بعد آپ کی تقریب [illegible] تحقیق کرنا چاہتے ہیں تو دیکھیں کہ کس نے یہ دیکھیں کس نے اس پر عمل کیا

[illegible] عمل کرنے [illegible] امت ہوں تو صحت سمجھے [illegible] ناجائز اگر وہ ناصواب [illegible] لوگوں کی

ایجاد یا عمل ہو)۔

مثلاً محفل میلاد شریف کا انعقاد کیا جائے۔ اس تحقیق کے مطابق ہمارے بزرگوں میں سے جو انسان نے گزرے ہیں ان میں سے کوئی نہیں بلکہ محدثین کرام اور صوفیائے عظام میں بہت سے حضرات کا یہ مستحب ہونا ثابت ہے۔ دور حاضر کی فتنہ پرور فضا سے ہٹ کر تاریخ پر نظر دوڑائیں تو بڑے بڑے صوفی محدث، مفسر اور فقیہ میلاد شریف کی روایات بیان کرتے نظر آئیں گے، جن میں خصوصاً امام سیوطی، امام سخاوی، امام قسطلانی، ملا علی قاری، صاحب روح البیان، امام ابن جوزی حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہم الرحمۃ بہت نمایاں ہیں۔ میلاد شریف کو اہل حق اور اہل علم کتاب و سنت سے متصادم نہیں سمجھتے ہیں تو اس طرح ثابت نہیں ہوتا کہ محفل میلاد میں تو کوئی قباحت نہیں قباحت تو ان کے دلوں میں ہوا کرتی ہیں۔ پھر یہ سوچیں اگر میلاد شریف کے حامی بزرگ اہل سنت ہیں تو منکرین یقیناً اہل سنت سے خارج ہیں اور جو اہل سنت سے خارج ہوں اہل بدعت ہوتے ہیں۔

پھر اگر یہ سوال ذہن میں پیدا ہو کہ قرآن پاک کی نے محفل میلاد کا ثبوت کہاں سے نکالا تو سینکڑوں آیات و روایات مل جائیں گی اور یہ حقیقت کھل کے سامنے آ جائے گی کہ ہمارے بزرگ جو کچھ بھی کرتے تھے، کتاب و سنت کی بنیاد پر کرتے تھے۔ پھر اگر یہ خلش محسوس ہو کہ ذکر میلاد تو کتاب و سنت میں موجود ہے مگر محفل میلاد کی موجودہ شکل و صورت اسلام کے ابتدائی دور میں نہیں تھی، تو سمجھئے کہ یہ ایک نیا اچھا کام ہے اور یہ اچھا کام کرنے کا ثواب حدیث سے ثابت ہے بلکہ اس حدیث پاک سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ قیامت تک جہاں جہاں بھی محفل میلاد شریف منعقد ہوگی اس کا ثواب منعقد کرنے والوں کو ہی نہیں اس کے جاری کرنے والوں کو بھی ملے گا۔

خدانخواستہ کوئی نیم محفل میلاد شریف کو بدعت (یعنی بری بدعت) کہے پر تلا ہو تو وہ اس کو بدعت نہیں کہہ رہا بلکہ ان سب صوفیائے کرام، محدثین عظام اور مفسرین کرام کو بدعتی کہہ رہا ہے، جو اپنے اپنے دور میں میلاد شریف کرتے رہے، جن کی تصنیفات آج بھی روشنی کا مینار ہیں، جن کی تحقیقات کو بدقسمتی سے ظالم ورثہ سمجھا جائے گا۔ یہ شخص ان بزرگوں کو معاذ اللہ یوں بدعتی ٹھہرا کر اپنے مدعی و گمراہ ہونے کا ڈھنڈورا پیٹ رہا ہے اور قرآن کے الفاظ (فلسمہ جہنم) کی زد میں آ کر اپنی عاقبت تباہ کر رہا ہے۔

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

اسی طرح ایصال ثواب (تیجا، دسواں وغیرہ) کے بارے میں تحقیق کریں ایصال ثواب بھی ثواب پہنچانے کی اصل تو کثیر احادیث و روایت سے ثابت ہے البتہ اس کی مختلف مروجہ شکلیں تحقیق طلب ہوں تو پہلے بزرگوں کی رائے دیکھیں۔ اگر سلف صالحین ان کے خلاف تھے تو آپ بھی خلاف ہو جائیں اور اگر وہ قائل تھے تو آپ بھی مان جائیے۔ چنانچہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے ملفوظات سے ثابت ہے کہ ان کے والد ماجد حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ نے تیجا بھی منایا (اور اس میں ختم قرآن اور پڑھا کر ثواب بخشا گیا)۔ یونہی ساتویں، دسویں، چالیسویں، فاتحہ، نعمت اور مزارات کے بارے میں تحقیق کی جائے تو معلوم ہوگا کہ بزرگان دین کا معمول ان پر عمل رہا ہے۔ آج کل اذان سے پہلے اور بعد میں بلند آواز میں درود و سلام پڑھنے پر بھی اختلاف ہو رہا ہے، حالانکہ آج سے تقریباً چار سو سال پہلے اس پر سب کا اتفاق و اجماع تھا۔ تحقیق کے مطابق اس کا قاعدہ آغاز مجاہد اسلام حضرت سلطان صلاح الدین ایوبی علیہ الرحمۃ (متوفی ۵۸۹ھ) نے کیا تھا۔ ایسا شخص جس نے صلیبی جنگوں میں اسلام کے بدترین دشمنوں کو شکست فاش دے کر دین حق کی حفاظت فرمائی اور جو سیرت و کردار کے اعتبار سے تعلیمات قرآنی کی منہ بولتی تصویر تھا۔ بدعتی ہے یا ہمارا عظیم محسن۔ نیز حضرت ایوبی کی اس کارروائی کو سب علماء و صوفیاء کی متفقہ تائید حاصل رہی اور صدیوں اس بدعت حسنہ پر اجماع رہا۔ حتیٰ کہ محمد بن عبدالوہاب نے اس کی مخالفت کی اور مسجد بیت الحرام کے موذن کو درود و سلام پڑھنے پر شہید کر دیا۔

انصاف کی بات: اس تفصیلی گفتگو کے بعد بھی اگر کوئی صاحب مطمئن نہ ہوں اور مسلمانوں کو بدعتی کہنے سے باز نہ آئیں تو پھر اپنے طرز عمل کو بھی اپنے معیار پر پرکھیں۔ کیا وہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ان کی زندگی بالکل حضور سید دو عالم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری دور حیات کے

[illegible]

[illegible] اوراب بھی اپنے رب کے بھروسے پر جیتے ہیں [illegible]

[illegible] تحریکیں شامل ہوگی [illegible]

[illegible]

فیصلہ کرنے کا دوسرا طریقہ [illegible] گویا اسے سب سے بڑا مان رہا [illegible]

[illegible] محبت و تعظیم کا منکر یا اس سے محروم ہے تو یقینا یقینا [illegible]

اب آپ یہ جاننا چاہیں [illegible] مشکل کام نہیں۔ اگر ایک شخص آپ کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن پاک [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] تصدیق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible])

غور کیجئے [illegible] مسلمانوں کو سخت ترین دھوکا دیا ہے [illegible] اختیار کیا اور قرآن پاک [illegible]

[illegible] حدیث کی روایت [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] کتاب و سنت کے خلاف [illegible] کتاب و سنت کے خلاف [illegible] اپنی منافقت پر پردہ ڈال [illegible]

اور اپنی فکروں کی صداقت پیش کرتا ہے۔ افسوس ہے کہ [illegible] کے خلاف [illegible] ملت اسلامیہ کا [illegible]

ہے۔ [illegible] کتاب و سنت [illegible]

دستار [illegible] اخلاق [illegible] حقیقت [illegible] صد افسوس

[illegible] اسلام | [illegible]

اور یہ قرآنی [illegible] حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] (حجرات)،

[illegible] توحید و رسالت [illegible]

[illegible] بدعت [illegible] گستاخ رسول [illegible]

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر علم کا دروازہ قرار دیا تھا، (یعنی سید نا علی مرتضیٰ [illegible]) [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] سیدنا عثمان [illegible]

طرف [illegible] معاذ اللہ [illegible] سیدنا عثمان غنی [illegible] رضی اللہ عنہ [illegible] اسلام میں سب سے

پہلے [illegible] سیدنا علی مرتضیٰ [illegible] رضی اللہ عنہ کو شہید [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] خدمات انجام دے اور جنہیں خدا اور رسول نے یہ عظمت بخشی کہ

ان کا اپنا طریقہ بھی امت کے لئے واجب [illegible] شرک اور بدعتی [illegible] (معاذ اللہ) [illegible]

قسم کے نعرے لگانے ہیں صرف انہیں پہچاننا ضروری ہے اور جو انہیں پہچانتا نہیں ان کے دھوکے میں آ جاتا ہے۔ اور جو دھوکے میں آ جاتا ہے وہ پھر

انہیں کی طرح دوسروں کو دھوکا دینا شروع کر دیتا ہے، [illegible] (گمراہ) ہوتا ہے اور پھر مضل (گمراہ کرنے والا) بن جاتا ہے ملت کو پارہ پارہ

کرنے والے صالحین اور مصلحین کا لبادہ اوڑھ کر اور بھی خطرناک ہو جاتے ہیں قرآن پاک فرماتا ہے

و اذا قیل لھم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ۝

ترجمہ: اور جب ان سے کہا جائے کہ زمین میں فساد مت کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو صلح کرنے والے ہیں۔ (البقرہ)

مختصر یہ کہ شرک و بدعت کی رٹ لگانے والے کے اندر [illegible] مقصود [illegible] [illegible] عشق و محبت [illegible]
[illegible] خدا اور رسول ﷺ سے کوئی محبت [illegible] محبت [illegible]
[illegible] لا صحبہ [illegible] جس میں محبت [illegible] حدیث شریف مقدمہ [illegible] شرف [illegible]
[illegible] توحید اور [illegible] بدعت [illegible] بدعت [illegible] سنت [illegible]
[illegible] رسول ﷺ [illegible] سنت [illegible] طریقے بدعت [illegible]
پہچانتے ہیں میں نے عرض کیا ہے۔

[illegible] عظیم [illegible]

چند سال پہلے کی بات ہے کہ ایک نوجوان جو غیر مقلد [illegible] سے [illegible] مطالعہ [illegible]
[illegible] تحقیق کے نتیجے میں اہل سنت کا مسلک ہی درست [illegible] ایک مسجد [illegible] درود شریف پڑھتے [illegible]
[illegible] بڑی تفصیل سے جواب دیا [illegible] (مثلاً یہ کہ درود شریف پڑھنے کا حکم کسی وقت سے مقید نہیں بلکہ مطلق ہے اور مطلق کو
مقید [illegible] بدعت مذمومہ ہے)۔ [illegible] عرض [illegible] کا ایک اور طریقہ بھی ہے۔ [illegible] پوچھا [illegible] عرض کیا [illegible]
[illegible] عقائد پر بھی [illegible] جنہیں [illegible] کتابوں میں موجود ہیں، مثلاً [illegible]
[illegible] حضور ﷺ کی ختم نبوت [illegible] ملعون [illegible]
[illegible] عقائد ہیں، جو انہیں [illegible] عظیم [illegible] اسی طرح
[illegible] عقائد [illegible] ایک عقیدے [illegible])
تصریحات دیوبند [illegible] قاری محمد طیب [illegible] دیوبند کی کتاب [illegible]
[illegible] اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔ ہم [illegible] تحقیق [illegible] دیوبند [illegible] قاری صاحب کا [illegible]
[illegible] کی [illegible])
[illegible] مطلق کو مقید [illegible] مقید و مطلق [illegible] کا حق [illegible]
[illegible] حقیقتاً [illegible] کا دعویٰ [illegible]
بدعت بلکہ شرک فی الرسالۃ ہے۔ [illegible] مقدمہ (صفحہ ۲۰)
۲۔ [illegible] ضعیف روایت [illegible] ضعیف [illegible] موضوع [illegible] فرق [illegible] (صفحہ ۲۲)
۳۔ ضعیف روایت [illegible] ضعیف [illegible] محدثین حدیث ضعیف بھی کہتے [illegible] حجت بھی [illegible] جاتے ہیں۔ (صفحہ ۳۳)
۴۔ ظاہر ہے کہ جب [illegible] کا مجموعہ حسن [illegible] حکم میں حجت ہے (صفحہ ۳۹)
۵۔ فضائل میں خالص ضعیف حدیث بھی معتبر ہے۔ (صفحہ ۵۰)
۶۔ ظاہر ہے کہ عدم ذکر عدم شئی کو مستلزم نہیں ہوتا۔ (صفحہ ۵۵)
۷۔ اس سے واضح ہے کہ [illegible] اور [illegible] طرف سے [illegible] ہونا اس کے [illegible] ہونے کی دلیل ہوتا ہے

[illegible] اور

ما راٰہ المومنون حسنا فھو عند اللہ حسن۔

[illegible] پہلے [illegible] خود سے [illegible] کی ہو۔

کے اصول پر خواص مومنین ہوں یا عوام مومنین [illegible] مطلق ہیں [illegible] بعد [illegible] صحابہ [illegible]

کوئی وجہ نہیں کہ اسے مجمع علیہ قرار کہا جائے۔ نیز [illegible] ثبوت کا [illegible] تواتر [illegible] ثبوت میں روایت

[illegible] ضروری نہیں [illegible] بھی کافی ہے [illegible] امت میں موجود ہو۔ (صفحہ ۸۰)

۸۔ اگر کسی مسئلہ پر دور صحابہ کے بعد بھی کسی دور میں اجماع منعقد ہو جائے تب بھی وہ مسئلہ [illegible] سے ثابت شدہ مانا جائے گا [illegible] اصول

[illegible] شرعی حجتیں اس بارہ میں مطلق [illegible] قرن کی قید روا نہیں (صفحہ ۸۳)

۹۔ بلکہ اب میں [illegible] ترقی کر کے [illegible] مسئلہ شرعی [illegible] سلف میں سے [illegible] قول [illegible] میں بھی ثابت ہو [illegible]

میں [illegible] مسئلہ پر [illegible] منعقد ہو جائے [illegible] امت [illegible] خواص [illegible] سب اس پر مجتمع ہو جائیں تب بھی وہ [illegible] معتبر ہوگا (صفحہ ۸۵)

۱۰۔ آخرین کا اجماع [illegible] دلیل ہے (صفحہ ۹۰)

۱۱۔ عدم ذکر کے معنی [illegible] نہیں ہوتے (صفحہ ۸۴)

۱۲۔ گر یہ عدم ذکر [illegible] عدم جواز کا مقتضی ہے تو [illegible] جواز کا مقتضی ہونا چاہیے۔ (صفحہ ۸۴)

۱۳۔ کسی مذکور شے سے غیر مذکور شے [illegible] عدم جواز پر استدلال [illegible] دلیل ہی نہیں کہ اس پر تنبیہ ضروری ہو۔ (صفحہ ۸۸)

۱۴۔ ظاہر ہے کہ [illegible] ثبوت [illegible] دلیل [illegible] خصوص [illegible] شرعی حجت ہے نہ عقلی (صفحہ ۹۰)

۱۵۔ مطالبہ دلیل کے مسئلہ میں دلیل خاص کا مطالبہ [illegible] مثلاً قرآن [illegible] پیش [illegible] یا حدیث [illegible]

جائے یا تعامل صحابہ [illegible] (صفحہ ۱۰۹)

۱۶۔ حقیقت تو یہ ہے کہ امت محمدیہ [illegible] مشرق [illegible] تعامل کی دلیل [illegible]

[illegible] صحابہ کرام [illegible] ثابت نہیں بلکہ [illegible] تو امت محمدیہ [illegible] تعامل کی دلیل [illegible]

کہ اس کی تفصیلی بحث گزر چکی ہے [illegible] اصلیہ [illegible] صحابہ کرام [illegible]

بہت سے اجتہادی مسائل [illegible] صحابہ میں [illegible] بعد میں [illegible] شرعی سے مستنبط ہوئے [illegible]

نہیں قرار پاتے کہ ان کے بارے میں صحابہ کا عمل منقول نہیں [illegible] موجود ہی نہیں بلکہ [illegible] مسائل پر

جب بھی امت عمل پیرا ہو جائے [illegible] اور وہ عمل شرعی ہو کر [illegible] ہوگا (صفحہ ۱۰۰)

۱۷۔ کتب احادیث کے [illegible] کا معیار [illegible] حضرات [illegible] بخاری و مسلم یا صحاح

ستہ تک محدود نہیں بلکہ اس کے علاوہ بھی بہت [illegible] ہے (صفحہ ۲۲)

۱۸۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی نیک بندے کا درجہ و مقام بلند کریں گے تو وہ عرض کرے گا کہ الٰہی یہ درجہ مجھے کیسے مل گیا۔ فرمائیں

گے تیرے بیٹے کی استغفار کی بدولت جو اس نے تیرے لئے کیا یعنی ہم سے تیرے لئے مغفرت مانگی۔ (۴۶)

۱۹۔ اس ذکر کا حاصل جس کا نام درود شریف ہے تمام جہانوں کے مربی اعظم اور محسن اعظم جناب رسول اللہ ﷺ کا حق پہچاننا اور آپ کی ذات

اقدس کے ساتھ عاشقانہ تعلق کو ترقی دے کر حضور ﷺ کے ساتھ خصوصی نسبت پیدا کرنا ہے تاکہ اس نسبت کے سبب سے ایک طرف تو حضور کو ہم

گنہگار امتیوں کی طرف توجہ خصوصی ہو جائے اور ایک طرف حق تعالیٰ کی عنایت خاص ہم پر منعطف ہو جائے۔ (صفحہ ۱۵۰)

ہماری گذارش: دور حاضر کے سب سے بڑے دیوبندی عالم جناب قاری صاحب کے مندرجہ بالا فرمودات پر ٹھنڈے دل سے غور

[illegible]

مسائل حل ہو جاتے ہیں بشرطیکہ دل میں کجی نہ ہو۔

مولانا مودودی کا تصور بدعت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مذموم نہیں بن جاتا...... بلکہ اسے بدعت مذمومہ بنانے کے کچھ شرائط ہیں۔

[illegible] (فتح الباری)

ماہ رمضان المبارک

کی چند تقریبات

(یہ تحریر [illegible])

[illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

[illegible] پڑھے جاتے ہیں۔ [illegible]

[illegible] تراویح بھی اس کے ساتھ مخصوص ہے اسی مہینے میں شب قدر ہے [illegible]

[illegible] مہینے پر فوقیت رکھتی ہے [illegible]

[illegible] یہ گویا روحانی موسم بہار ہے جس کی ہر ساعت ازحد قیمتی ہے۔ کاش ہم اس کی قدر کر سکیں۔

موسم اچھا پانی وافر مٹی بھی زرخیز
جس نے کھیتی نہ سینچی وہ دہقاں کیا

شب برات [illegible] شب قدر [illegible]

[illegible]

[illegible]

خواجہ چہ پرسی ز شب قدر نشانی ہر شب شب قدر است اگر قدر بدانی

[illegible] ہر شب، شب قدر بن سکتی ہے بشرطیکہ اس کی قدر کی جائے [illegible]

[illegible] آج کل قوم کا سب سے بڑا مسئلہ یہی ہے۔ ماہ و سال کی گردش [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible] اقبال نے

رہ گئی رسم اذاں روح بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقین غزالی نہ رہی

[illegible] ہی ہیں [illegible]

[illegible] شب برات [illegible] اور رمضان [illegible] ساری رات [illegible]

[illegible]

قلب میں سوز نہیں روح میں احساس نہیں
کچھ بھی پیغام رسالت کا انہیں پاس نہیں

حقیقت یہ ہے کہ آج بھی [illegible] آج بھی قرآن مقدس بنی نوع انسان کے مسائل کا حل پیش کرتا

[illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] سے ثابت ہے۔ [illegible] مخلوقات [illegible] شرف حاصل [illegible]

[illegible] میں حضور ﷺ [illegible] سے [illegible] تو [illegible]

[illegible] ہیں [illegible] ہیں

ماہ رمضان [illegible] مقصد [illegible] غضب کا شکار [illegible] کا مقصد [illegible]

[illegible] میں [illegible] کامیابی [illegible] میں [illegible]

[illegible] رحمت جوش میں [illegible] بھی [illegible]

[illegible] سید [illegible]

ماہ رمضان المبارک کی چند تقریبات

یوں تو ماہ رمضان کی ہر ساعت بہت عظمت و برکت والی ہے مگر قدرت [illegible] مبارک [illegible] عظیم شخصیات [illegible] رمضان شریف سے پہلے [illegible] میں [illegible] بہت اختصار [illegible] جاتا ہے۔

یوم سیدہ خاتون جنت حضور سرور انبیاء [illegible] سیدنا محمد مصطفےٰ [illegible] چار [illegible] میں سب سے آخری اور سب سے پیاری لخت جگر حضرت سیدہ طیبہ طاہرہ فاطمۃ الزہرا [illegible] کا وصال شریف ۳ رمضان [illegible] یہ دن یوم سیدہ [illegible] ہے [illegible] سید عالم نبی معظم ﷺ [illegible] حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ [illegible] آپ کا نام فاطمہ [illegible] حدیث پاک میں ہے۔

☆ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] قیامت کے دن [illegible] محفوظ رکھے گا۔

ایک اور حدیث پاک میں فرمایا۔

☆ بے شک اللہ تعالیٰ حضرت فاطمہ کے غضب سے غضبناک ہوتا ہے اور ان کی رضا سے راضی (المستدرک)

ایک حدیث پاک میں حضور ﷺ نے آپ سے فرمایا۔

☆ ...(اے فاطمہ رضی اللہ عنہا) کیا تو اس پر خوش نہیں کہ تجھے جنتی عورتوں کی سردار بنا دیا جائے۔ (مشکوٰۃ شریف)

اسی طرح ایک حدیث پاک میں ہے۔

☆ فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے جس نے اسے ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی۔ (بخاری شریف)

شاعر اسلام حفیظ جالندھری نے کیا خوب فرمایا!

وہ زہرا ہاں وہی زہرا رسول اللہ کی بیٹی
وہی زہرا وجود رشک مہر و ماہ کی بیٹی
کملی اوڑھنے والے مجسم نور کی دختر
وہ عبداللہ کی پوتی آمنہ کے پور کی دختر
وہ خواہر ام کلثوم و رقیہ اور زینب کی
وہ سب بہنوں سے چھوٹی اس بڑے نور نظر سب کی
وہ قاسم کی بہن وہ طیب و طاہر کی ماں جائی
جو ماں کی گود میں اتمام نعمت کی طرح آئی

دی ... نعمت ... کا ... تو ... شی ...

حد ... بچہ ... طاہرہ ... کے ... حسن ... کے ...

وہ ... صبح ... اور ... چشمہ ... رحمت ... عالمین ... ہے

تسکین خاتم تسکین ختم المرسلین زہرا!

حضرت سیدہ خاتون جنت اپنے والد رحمۃ للعالمین ﷺ کی تعلیمات و ارشادات ملک ... کا بہترین عملی نمونہ تھیں۔

اقبال فرماتے ہیں

مادراں را اسوۂ کامل بتول مزرع تسلیم را حاصل بتول

امت کی مائیں آپ کے نقش قدم پر چلیں تو ہمارے معاشرے میں بہترین انقلاب آ سکتا ہے۔ ہم مسلمانوں کا فرض ہے کہ حضرت سیدہ کا عرس پورے خلوص اور جذبے سے منائیں آپ کی سیرت و منقبت کا ذکر کریں اور آپ کے وسیلے سے دعائیں کریں حضور شہنشاہ ولایت قدس سرہ والعزیز کی حضرت سیدہ زہرا علیہا السلام سے جو عقیدت و محبت تھی کسی سے ... آپ فرمایا کرتے تھے حضرت سیدہ کا عرس ... اگر کوئی آئے تو میں ... رہوں۔

خون ختم رسل سے جس کا خمیر

ان کی ... طینت پہ ... سلام

... بتول ... جگر ... مصطفےٰ

خد ... آرائے ... عصمت پہ ... سلام

سیدہ ... زہرہ ... طیبہ ... طاہرہ

جان ... راحت پہ ... سلام

(اعلیٰ حضرت بریلوی)

یوم سیدہ خدیجۃ الکبریٰ ام المومنین حضرت سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور سید عالم نور مجسم ﷺ کی سب سے پہلی رفیقہ حیات ... عورتوں میں سب سے پہلے آپ ہی ایمان لائیں بعثت سے قبل و بعد میں آپ کی مال قربانیاں بے مثال ہیں حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے سوا حضور ﷺ کی ساری اولاد آپ ہی کے بطن اطہر سے تھی۔ نبی کریم رؤف رحیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کے دل میں بھی آپ کا ... احترام تھا کہ آپ کی ظاہری حیات طیبہ میں دوسرا نکاح نہیں فرمایا۔ آپ کی عظمت کی چمکتی ہوئی دلیل یہ ہے کہ رب تعالیٰ نے آپ کو سلام بھیجا اور حضور سید عالم ﷺ ... جناب جبریل علیہ السلام سلام لے کر پہنچے۔ آپ کا وصال شریف ۱۰ رمضان المبارک ۱۰ نبوی کو ہوا اور مکہ مکرمہ میں دفن ہوئیں اہل ایمان کو اس مادر شفیقہ و محترمہ کا دن بھی صدق دل سے منانا چاہیے۔

یوم بدر: رمضان کو مدینہ منورہ سے قریباً ۸۰ میل کے فاصلے پر بدر کی وادی میں کفر و اسلام کا پہلا معرکہ لڑا گیا۔ یہ اتنا فیصلہ کن تھا کہ قرآن حکیم نے یوم الفرقان (فیصلے کا دن) فرمایا۔ خدانخواستہ اگر نتیجہ جنگ برعکس ہوتا تو آج دنیا میں اسلام کا نام لینے والا کوئی نہ ہوتا۔ خود حضور سرور عالم ﷺ بھی سجدہ ریز ہو کر نہایت رقت کے عالم میں یہی دعا کرتے تھے۔

"اے میرے خدا اپنے وعدوں کو پورا کر اے میرے خدا اگر مسلمانوں کی یہ جماعت آج اس میدان میں ہلاک ہو گئی تو دنیا میں تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا" (بخاری و مسلم)

حقیقت یہ ہے کہ سرور عالم رحمت کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جذبہ عشق تھا جس نے بظاہر ناممکن کو ممکن کر

[illegible]

[illegible]

تھے ... بے سروسامان ... [illegible]

کہ مل کر تین سو تیرہ جوان و پیر تھے سارے

تھے ان کے پاس دو گھوڑے چھ زرہیں آٹھ شمشیریں

پلٹنے آئے تھے یہ لوگ دنیا بھر کی تقدیریں !!!

نہ تیغ و تیر پہ تکیہ، نہ خنجر پر نہ بھالے پہ

بھروسہ تھا تو اک سادی سی کالی کملی والے پہ

[illegible]

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے

[illegible] خان صاحب نے فرمایا۔

[illegible]

[illegible]

☆.....☆.....☆

حضور مفکر اسلام کے چند خطوط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]

مقصود و مطلوب و محبوب، جناب صاحبزادہ [illegible] قبلہ رضوی صاحب [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ مرکز مقدس پر تشریف لائے [illegible]

[illegible]

اس کی صورت اس لیے بھی پیش [illegible]

[illegible]

جس کا بھرپور نوٹس لیا گیا۔

[illegible]

[illegible] صورت حال [illegible]

[illegible]

سکتا ہے [illegible]

[illegible] شریف [illegible]

خیر یہ بھی بہت اہم بات نہیں [illegible]

[illegible] کوئی پروگرام سامنے آتا ہے، کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے، کوئی تجویز کسی طرف سے آتی ہے تو سوچتا ہوں [illegible]

صاحب ملیں گے [illegible] پوچھیں گے [illegible]

شیران اسلام کا دستور [illegible] کا مختصر اجلاس [illegible]

[illegible] پھر مرکزی کابینہ [illegible] پھر موجودہ صورت حال میں [illegible]

بہرحال میں نے [illegible] روایت کی پاسبانی کر دی ہے۔ آپ اپنی روایت [illegible] پر قائم رہیں، میری پریشانی [illegible]

[illegible]

تم کو آشفتہ مزاجی سے کسی کی کیا کام

تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے زلفیں اپنی!

سگ بارگاہ حضور نقش لاثانی ـــــ آسی

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخدومی مکرمی جناب حضرت قبلہ مسعود ملت دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ چند روز قبل گرامت نامہ [illegible] سبب بروقت جواب عرض نہ کر سکا۔ معذرت خواہ ہوں [illegible] ہوا ہے۔اس میں ضمنی طور پر اعلیٰحضرت بریلوی کا ذکر بھی آگیا ہے۔

[illegible]

[illegible]

سگ بارگاہ حضور نقش لاثانی

﴿ آسی ﴾

''مجاہد'' ملت جناب ضیاء شاہد صاحب دام اقبالکم

سلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ' چند ماہ پہلے میں نے آپ کی خدمت میں ایک مراسلہ [illegible] کی تھی اور عرض کیا تھا کہ جیسے اسلام دوست اخبار میں اس قسم کے [illegible] مضامین چھپے [illegible] آپ نے اس [illegible]

ماہ دی بی ای غیرت سے فیصلہ دیا بہرحال شکایت دور ہو گئی رب العزت نے اپنے حبیب کریم ﷺ کے طفیل آپ کو علماء اور مسلمانوں کی طرف سے بہترین جزا عطا فرمائے۔

آپ نے مظلوم مسلمانوں کی حمایت میں جو جہاد شروع کیا ہے وہ بھی ایک عظیم اور قابل تقلید سعادت ہے جو آپ کے حصے میں آئی ہے۔ مبارک ہو۔ رب تعالیٰ اسے بھی قبول فرمائے

لیکن میرے بھائی اس دنیا میں شاید سب سے زیادہ مظلوم اسلام ہے۔ کیونکہ اپنے بھی ظلم کر رہے ہیں اور پرائے بھی۔ کسی نے سچ کہا ہے

من کان باکیا فلیبک علی الاسلام

(ترجمہ جسے رونا ہو اسلام پر روئے)

اور اس کی مظلومی کا ایک ثبوت ۲۲ جنوری کا اخبار (خبریں) ہی دیکھیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال کا بیان کتنا خطرناک اور افسوسناک ہے حقیقت یہ ہے کہ حکیم الامت حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ناہنجار فرزند اپنے عظیم باپ کے بالکل برعکس ہے۔ جس قدر قرآن، صاحب قرآن ﷺ اور اسلام سے جتنا عشق تھا، اتنی ہی اسے ان سے نفرت ہے۔ سالہا سال سے اس کے باغیانہ ملحدانہ خیالات کی نشر و اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ کبھی لکھا ہے کہ تاریخ اسلام کا کوئی دور روشن نہیں رہا۔ کبھی خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کی شان میں ہرزہ سرائی کرتا ہے۔ آج کی رپورٹ کے مطابق سود کے بارے میں اس نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے، وہ بھی کسی ملحد و مرتد کے نظریات ہی ہو سکتے ہیں۔ کلمہ پڑھنے والا شخص ایسی شیطانی جسارت نہیں کر سکتا ورنہ اس بدنصیب کو یہ بھی علم نہیں کہ کتاب و سنت کے کسی بھی واضح حکم کے ہوتے ہوئے اجتہاد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کتنا احمقانہ بیان ہے یہ کہ مذہب کو بحو وقت کے ایک طرف رکھتے ہوئے اجتہاد کے ذریعے آگے بڑھنا ہوگا۔ افسوس کہ نالائق کو یہ بھی علم نہیں ہے کہ اگر مذہب ہی کو ایک طرف رکھ دیا جائے تو اجتہاد کہاں رہے گا، اجتہاد خود مذہب کی ایک اصطلاح ہے اس کا بدل نہیں۔

اس سلسلے میں معراج خالد اور دوسرے مقررین کی جرات بھی افسوسناک ہے۔ مگر سب سے زیادہ گلہ آپ کی ذات سے ہے۔ کیونکہ معراج خالد اور مسالدار ربیع کا فکری حدود اربعہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ ہاں آپ سے تو توقع تھی مگر افسوس آپ نے بھی حمیت اسلامی سے بے پرواہ کر اسے اس کے والد ماجد کی طرح عظیم کہہ دیا حالانکہ حضرت اقبال اور ان کے ناخلف بیٹے کے خیالات میں بعد المشرقین ہے اور حکیم الامت کا اپنے ناہنجار بیٹے کے ساتھ اسی نوع کا تعلق ہے جو اللہ کے پاک پیغمبر حضرت نوح علیہ السلام کا اپنے کافر بیٹے کنعان سے تھا۔ کون نہیں جانتا کہ اسی نام نہاد "جاوید" کی بیوی جج اور وکیل رہ چکی ہے، کیا یہ حضرت اقبال کی تعلیمات کے مطابق ہے نہیں ہرگز نہیں، وہ تو پردے کی پابندی کے سختی سے قائل تھے۔ لہذا ایہ شخص کسی اعزاز و اکرام کا مستحق نہیں کیونکہ اس کے نظریات اس کے والد ماجد کے نظریات کے خلاف ہیں اور ملحدانہ اور باغیانہ ہیں حضرت اقبال کے نزدیک

باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو | پھر پسر لائق میراث پدر کیوں کر ہو

حضرت اقبال کے نزدیک

گر تو می خواہی مسلمان زیستن | نیست ممکن جز بہ قرآن زیستن

اگر تو مسلمان کی حیثیت سے جینا چاہتا ہے تو قرآن چھوڑ کر ناممکن ہے

در جہاں وابستہ و جنبش حیات | نیست ممکن جز بایش حیات

... دینِ مصطفیٰ ﷺ سے رشتہ سے وابستہ ہے آپ کے آئین کے سوا زندگی ممکن ہی نہیں

اجتہاد اندر زمانِ انحطاط　　　قوم را برہم ہمی پیچد بساط

دورِ ملت کے زمانے میں جو اجتہاد کیا جائے وہ قوم کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔

ضیا صاحب، اقبال کی بات سنئے

گو فکرِ خدا داد سے روشن ہے زمانہ　　　آزادیٔ افکار ہے ابلیس کی ایجاد

خادم دربار علی پور سیداں شریف
﴿ آسی ﴾

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاسبانِ نظریہ پاکستان جناب مجید نظامی صاحب دام اقبالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ: مزاج ہمایوں!

۲۶ فروری کو روزنامہ خبریں کے لاہور ایڈیشن میں ایک خبر شائع ہوئی جس کا عنوان تھا۔

''سود پر اجتہاد کی گنجائش نہیں تو قرآنی احکام چھوڑنا ہوں گے'' جسٹس جاوید اقبال

تفصیل میں بھی اسی قسم کی ہرزہ سرائی تھی۔ حضرت حکیم الامت علامہ اقبال کا یہ ناہنجار بیٹا ایک مدت سے اسی قسم کی خرافات بکتا چلا آ رہا ہے مگر آپ نے اس کی سرپرستی نہ چھوڑی، وہ اسلام اور علماء اور شعائرِ اسلامی تک کے بارے میں بھی گستاخانہ لب و لہجہ میں باتیں کرتا رہا مگر آپ نے اس سے برأت نہیں فرمائی۔ تا آنکہ اب اس نے قرآنی احکام کے خلاف بھی بکنا شروع کر دیا۔ آپ کے ہوتے ہوئے آپ کے ملک میں آپ کے زیرِ سایہ اس قسم کے حادثات ہوتے رہیں اور آپ ان کے روکنے کی تدبیر نہ کریں سخت افسوس ہے۔ نا جانے آپ کے ''افضل جہاد'' کی حدود کیا ہیں۔

اس سے پیشتر بھی ایک بار عرض کیا گیا تھا کہ کالم ''المفکر علیہ'' کا حافظ سعید حضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ جیسے اکابرِ اسلام کو ایک عرصے سے کافر کہہ کر تاریخِ اسلام کو مسخ کر رہا ہے۔ تو آپ نے شکایت کا ازالہ کرنے اور کم از کم اس کے خلاف اداریہ وغیرہ لکھنے کے بجائے الٹا ہمیں کو صبر و رواداری کا دامن تھامنے کی نصیحت فرمائی تھی بالکل اسی طرح جیسے ''ش'' کبھی کبھی ''یار سرفرازات'' کو اس قائم رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔ کاش! حمید نظامی مرحوم جیسا غیرت مند عاشقِ رسول ﷺ زندہ ہوتا اور ہمارے زخموں کی داد دیتا۔ (ضیا شاہد صاحب کے نام جو خط لکھا گیا تھا اس کی نقل حاضرِ خدمت ہے)

خادم دربار عالی　﴿پروفیسر محمد حسین آسی﴾

☆ ☆ ☆

یارب

۱۷ رمضان (مطابق ۲۳ فروری) مسجد حرام میں رات کو

سناؤں کس کو میں افسانۂ الم یارب — سنے گا کون بھلا یہ حدیثِ غم یارب
ضعیف و عاجز و بیکس ہوں، کیا دفاع کروں — ترے عدو کی ہے یلغار دمبدم یارب
نہ ذوق و شوق نہ حاصل مجھے خشوع و خضوع — سرِ نیاز نجانے کہاں ہے خم یارب
نہ انکسار و تواضع نہ کچھ خلوص و ادب — حرم میں آ کے بھی ہوں دور از حرم یارب
بڑی امید سے آیا ہوں میں ترے در پہ — مری امید کا رکھ لے ذرا بھرم یارب
نبی کے صدقے میں فکر و نظر منور کر — غرور و کبر کا ہو جائے سر قلم یارب
تباہ کر دیا نفسانیت کے جھگڑے نے — حیات ہو گئی ہے شبہ کالعدم یارب
نبی کے عشق کا ذرہ مجھے عطا فرما — کہ جان جان میں آئے تو دم میں دم یارب
ابھی وہ اسیر کمند ہوا ہے دل میرا — کہ حرص و طمع کے ٹوٹے نہیں صنم یارب
نبی کے نام کا صدقہ نہ رکھ مجھے محروم — جو تیرے لطف کا ہے مظہر اتم یارب
نواز فقر و غنا سے دل حزیں میرا — کہ سر اٹھائے نہ پھر فکر بیش و کم یارب
رہے نہ جز بہ رضا کوئی آرزو دل میں — اٹھے نہ جز پہ شریعت کوئی قدم یارب
جمال یار سے سینہ مرا فروزاں کر — کہ ذرہ بھر نہیں مقصود جام جم یارب
سیاہ کاروں کو جو نور عشق دیتا ہے — مجھے بھی چاہیے بس وہ کرم یارب
تجلیات سے آباد کر مری بستی — کہ صبح نور بنے میری شام غم یارب
نوازا شیخ نے مجھ کو تھا جن دعاؤں سے — قبول کر لے انہیں از رہ کرم یارب
یہاں سے جاؤں تو اک انقلاب لے جاؤں — جو یار لوگوں کو ہو تحفۂ حرم یارب
نبی کے عشق سے معمور ہو مری ملت — یہی ہے عاشقی کا مقصد تری قسم یارب
شب فراق کا اب اختتام ہو جائے — حیات وصل کا گویا پیام ہو جائے

(تبرکات حرمین شریفین)

حمد و نعت

حمد و مناجات

اے مرے خدا جل جلالہ

کونین تیرے در کے گدا، اے مرے خدا
سب کی کفیل تیری عطا اے مرے خدا

کون و مکاں میں سب سے بڑا جس کو سوچئے
ہے اس بڑے سے بھی تو بڑا اے مرے خدا

ثانی ترا صفات میں کوئی نہ ذات میں
پھر کس طرح ہو شرک روا اے مرے خدا

گو پاک ہے "مکان" سے تو، اس کے باوجود
ہے ہر مکاں میں جلوہ نما اے مرے خدا

تیرے سوا ہو کس کی طلب، کس کا خوف ہو
کوئی نہیں جب اور خدا اے مرے خدا

سب نام محو ہو گئے پھر لوح قلب سے
جب ایک ترا نام لکھا اے مرے خدا

چھا جائے دم میں ابر کرم صدقۂ حبیب ﷺ
دل سے کوئی کہے تو ذرا اے مرے خدا

تو ہے مرے خدا کا نبی، اے مرے نبی
تو ہے مرے نبی کا خدا، اے مرے خدا

مرشد کے صدقے ذرۂ عشق حبیب دے
آسی کی ہے یہی تو دعا اے مرے خدا

نعت و فریاد

اے مرے نبی علیک الصلوٰۃ والسلام

مظہر ذات ہے تو اے مرے نبی
مقصود کائنات ہے تو اے مرے نبی

لولاک والے ارض و سما ہیں تیرے
مختار شش جہات ہے اے مرے نبی

اللہ ذوالجلال ہے خالق حیات کا
اور مرکز حیات ہے تو اے مرے نبی

تو مظہر وجود ہے، تو محور شہود!!
ہاں اصل ممکنات ہے تو اے مرے نبی

پھر کیوں نہ تو رؤف و رحیم و کریم ہو
آئینۂ صفات ہے تو اے مرے نبی

ترے بغیر معرفت ذات حق محال
نور الٰہیات ہے تو اے مرے نبی

دنیا سوال اور تری ذات ہے جواب
دنیا کا ثبات ہے تو اے مرے نبی

محشر میں ہو گا تاج شفاعت ترے ہی سر
پیمانۂ نجات ہے تو اے مرے نبی

سی کو بخش صبر و سکوں صدقہ آل کا
تسکین کائنات ہے تو اے مرے نبی

2

جان و دل ان کی محبت سے منور کیجئے (۱) فکر و ذہن ان کے تخیل سے معطر کیجئے

کون ہے ساری خدائی میں ... کے
یک نقطے سے کبھی ... ہو جاتا ہے
جان کی بازی لگا دیجئے جو وقت آ جائے
عشق محبوب کی کشتی ہوتی طاقت ہے بہت
پوچھو عام سے کہ کس طرح سے ملتا ہے دوام
ان کا عاشق جو ملے جنہیں بچھا دو رہ میں
کون ہے اور جو کر پائے مداوا میرا
ایک ہی نظر کرم میرے لئے کافی ہے
آپ کے عشق کی اک بوند بھی کافی ہے مجھے
وارث رحمت محبوب خدا کے کرم

(۲) [illegible]
(۳) بات ان کی ہو تو پھر خوب [illegible]
(۴) عشق کرنا ہو تو ہستی سے گزر [illegible]
(۵) گو ذرہ تو قطرے کو سمندر کیجئے
(۶) نقد ہستی کو ذرا ان پہ نچھاور کیجئے
(۷) ہے زبوں تو پھر بات سر کر دیجئے
(۸) تشنگی دور مری اے شہ کوثر کیجئے
(۹) یک ہی نظر کرم شافع محشر کیجئے
(۱۰) میں نہیں کہتا عطا مجھ کو بھی ساغر کیجئے
(۱۱) سایہ اے شیخ کریم ہستی کے سر پہ کیجئے

نعتِ سرورِ کائنات ﷺ

ذات تری رحمت ہی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم
نام ترا راحت ہی راحت صلی اللہ علیہ وسلم
شوق ہے یا عزت ہی عزت صلی اللہ علیہ وسلم
یاد ہے یا جنت ہی جنت صلی اللہ علیہ وسلم
ہر سو کالی کملی والا ، فرش پہ چرچا عرش پہ شہرہ
ذکر ہے یا رفعت ہی رفعت صلی اللہ علیہ وسلم
حکم نبی انصاف و مروت ، شرع نبی دستور محبت
دین نبی برکت ہی برکت صلی اللہ علیہ وسلم
کس نے بشر سے شر کو نکالا ، کس نے اسے انسان بنایا
کس کا پیام الفت ہی الفت صلی اللہ علیہ وسلم
ان کی رفعت کو کیا جانے ، ان کی عظمت کو کیا سمجھے
عقل کہ ہے حیرت ہی حیرت صلی اللہ علیہ وسلم
ان کا کرم ہے بحر فراواں ، ان کی عطا ہے ابر بہاراں

زن کے تو ہے کثرت ہی صلی اللہ علیہ وسلم
حسن ہے اس کا حاصل مکاں جنت ہے ان کا محور ایماں
درد ان کا صحت ہی صحت صلی اللہ علیہ وسلم
ان کے گرد بن کر تو بڑھو ، ان سے وفا کر کے تو دیکھو
زیر قدم دولت ہی دولت صلی اللہ علیہ وسلم
نقش لاثانی کو دیکھا تو آئی یہ نکتہ سمجھا
آپ کی شفقت ہی شفقت صلی اللہ علیہ وسلم

﴿ ایک تازہ ۔ نعت شریف ﴾

(جو آپ کی سب سے آخری نعت شریف ہے)

دعا حزیں زدنا لو تو لگا مدینے سے
ملے گا تجھ کو بھی حرف ثنا مدینے سے
وہ جلوہ گاہ خدا ہے ، یہاں ہے نور خدا
کہیں بلند ہے عرش علی مدینے سے
مدینہ مرکز کونین ہے خدا شاہد
سو فیض پاتے ہیں ارض و سما مدینے سے
اے بے مراد تجھے کیوں سمجھ نہیں آتی
مراد پاتے ہیں جب نبیوں مدینے سے
خرد نے راہ دکھائی نہ علم و حکمت نے
ملا اشارہ خدا کا پتہ مدینے سے
مشام جاں کو معطر جو رکھے روز و شب
اسی بھیج وہ باد صبا مدینے سے
خدا کے فضل سے نقشہ بدلنے والا ہے
پیام لایا اک ہے ! خدا مدینے سے
فنا نہ ہو گی یہ ، امت خدا کی رحمت ہے
اسے ملے گا یا حوصلہ مدینے سے
یہود اتنا نہ امریکہ پہ بھی اترائیں
کہ آنے والا ہے شیر خدا مدینے سے
ہے برقرار وہ مژدۂ انتم الاعلون

ہمارا بھی تو ہو کچھ ربط مدینے سے
ہائے کاش ہستی کو فرما دے مرشد کامل
کر رہا ہوں میں تیری شفقت مدینے سے

☆☆☆☆

میرا سب کچھ حضور ﷺ پہ قربان

وہ حبیب خدا ، عظیم الشان — تاجدار رسل ، شہہ دوراں
ذات میں بھی ، صفات میں بھی وہ — اپنے مولا کے مظہر و برہاں !!
ان کو دیکھا تو حق نظر آیا — ہیں وہی حق نمائے انس و جاں
فرش پہ فرش و عرش کے مالک — عرش پہ رب عرش کے مہماں
قدسیاں سب ہیں جن کی فوج — جن کے روح الامین بھی دربان
دہر میں ان کا سو بسو چرچا — حشر میں سب کی مدح کا عنواں
سب کے ارمان بھی وہ پورے کریں — قلب فطرت کا آپ ہی ارماں
کون تعریف کر سکے ان کی — جن کی توصیف خود کرے رحمان
میرا سب کچھ حضور پہ قربان — مال ، جان ، عزت آبرو ، ایماں

(۲)

واہ وا وہ رسول انس و جاں — منزل وحی و مہبط قرآں
ان کا عرفان اصل عرفان ہے — جان ایمان و مبدء ایماں
نائب حضرت الوہیت — وجہ ایجاد و خواجۂ گیہاں
جو ہے ان کو قبول ، رب کو قبول — ان کی ہاں میں ہے ان کے رب کی ہاں
ان کو مشکلکشا جو مان لیا — ہو گئیں مشکلات سب آساں
جب کیے جسم و جاں سپرد ان کے — پھر نہ کوئی بلا تھی بے درماں
علم ہے جن کے کچھ نہیں باہر — آنکھ سے جن کی کچھ نہیں پنہاں
ان کا جود و سخا ہے لامحدود — ان کا لطف و کرم ہے بے پایاں
میرا سب کچھ حضور پہ قربان — مال ، جان ، عزت آبرو ، ایماں

(۳)

واہ وا وہ حبیب رب غفور — حاضر و قصر و ناظر و منظور
دعوت و داعی ، مدعا و دعا — وہ سراج منیر و اصل نور

اکرم و مکرم و کریم و کرم — مالک جنت و قصور و حور
دافع رنج و کلفت و اندوہ — نافع و ناصر اناث و ذکور
چارہ و چارہ ساز و چارہ گر — شافی و شافع اوان نشور
منبع جود و لطف و فضل و عطا — مطلع دین علم و عقل و شعور
قاطع ظلمت چرا و چگوں — باعث رحمت و سکون و سرور
ان کا باب کرم ، حریم حرم — ان کا ذرہ رواہ طور کی جاں
میرا سب کچھ حضور پہ قرباں — مال ، جاں ، عزت آبرو ، ایماں

(۴)

اصل کون و مکاں ھمہ انجم ! — محور ہستی ، قبلہ آدم
محسن و احسن و حسین وحسن — شمع قصر نبوت محکم
سارے نبیوں کے مقتدا وامام — سب رسولوں میں اعظم و اکرم
وہ ہیں بعثت میں آخر و عاقب — وہ ہیں خلقت میں اول و اقدم
اکرم الاکرمین بعد ازخدا — ارحم الراحمین فی العالم
بوالبشر علیہ السلام نام کی دہائی دیں — جن کے سائل مسیح ابن مریم
جن کی تفصیل بے مفہم درخت — جن کی تعلیم مسلم تکس تعلم
وہ دعائے خلیل و اسمٰعیل علیہم السلام — جن کے مدح موسیٰ عمران علیہ السلام
میرا سب کچھ حضور پہ قربان — مال، جاں ، عزت آبرو، ایماں

(۵)

ایک ہی دھوم ، ایک ہی آواز — سب کے ہیں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی چارہ ساز
سب کے ہیں سائل ، وہ ایک ہی داتا — سب ہیں بندے ، وہ ایک بندہ نواز
فرش سے عرش تک ہے زیر نگیں — کوئی کیا جانے وسعت اعجاز !
کون ان کو سمجھ سکے ؟ توبہ — یہ ہیں اپنے خدا کا یکتا راز
بزم امکاں میں ایسا ناممکن — اس پہ شاہد ہے ان کا ہر انداز
اس نے ان کو بھی کر دیا بے مثل — خود وہ ہے جو ذات پاک بے انباز
والضحیٰ ان کا چہرہ روشن — اور واللیل ان کی زلف دراز
واہ وا ان کی صورت زیبا — واہ وا ان کی سیرت تاباں
میرا سب کچھ حضور ﷺ پہ قرباں — مال ، جاں ، عزت آبرو ایماں

(۶)

جب ہوئے دہر میں وہ جلوہ طراز / [illegible]
ابر صدق و صفا اٹھنے لگا / [illegible]
چشمے احساس کے ہوئے جاری / [illegible]
مردے کرنے لگے مسیحائی / بن گئے چارہ خواہ چارہ ساز
لائے تشریف رحمتِ ﷺ عالم / رحمتِ حق کے ہو گئے درباز
رینگتا تھا جو فرشِ خاکی پر / سوئے لاہوت اس کی ہے پرواز
صدقہ ہے سب امیں ﷺ کی آمد کا / فطرت اب کھولتی ہے اپنے راز
بالیقیں ہیں وہ ہادیِ اعظم / بالیقیں ہیں وہ محسنِ انساں
میرا سب کچھ حضور پہ قرباں / مال، جان، عزت، آبرو، ایماں

(۷)

واقعی یہ بشر نواشر تھا / آ گئے جب حضور ﷺ تو بدلا
بڑھ کے وحشی تھا یہ درندوں سے / قتل و غارت ہی اس کا تھا پیشہ
علم و تعلیم سے نہ تھا کچھ کام / تھا جہالت کا بلکہ دلدادہ
ظلم یا عدل سے نہ تھا واقف / تھا شراب و قمار کا رسیا
فخر کرتا تھا زانی ہونے پہ / اس لیے آپ کرتا تھا چرچا
ہو گئے جب حضور ﷺ جلوہ گر / اس کا بخت سیاہ بھی چمکا
بھر گیا نور اس کی فطرت میں / بدلا اس کے ضمیر کا نقشہ
انس و الفت سے اب ہو معمور / یعنی اب اصل میں ہوا انساں
میرا سب کچھ حضور ﷺ پہ قرباں / مال، جان، عزت، آبرو، ایماں

(۸)

واہ وا وہ حبیبِ خوش اطوار / واہ وا وہ کریم عفو شعار
واہ وا وہ مغیثِ ہر دو کون / واہ وا وہ شفیعِ روزِ شمار
واہ وا وہ عالمِ رموزِ وجود / واہ وا کاشفِ ہمہ اسرار
واہ وا وہ رسولِ حریت / واہ وا وہ نبیِ رحمت بار
واہ وا رافعِ ظلامِ عقول / واہ وا روشن کنندہ افکار
واہ وا وہ مبتدائے بزمِ نمود / واہ وا وہ منتہائے غرور و وقار
واہ وا وہ عرشی و مکینِ فرش / واہ وا وہ امی و دقیقہ داں
میرا سب کچھ حضور پہ قرباں / مال، جان، عزت، آبرو، ایماں

ہمارا نبی ﷺ

دو جہاں کا اُجالا ہمارا نبی
نورِ حق ہے سراپا ہمارا نبی
شمعِ عرشِ علیٰ ، راہبرِ قصرِ دنیٰ
قاب قوسین والا ہمارا نبی
شاہِ لولاک ، مقصودِ ارض و سما
سرورِ دین و دنیا ہمارا نبی
سب رسولوں کا سردار ختم الرسل
ارنی سے ہے اعلیٰ ہمارا نبی
عرش و کرسی جھکیں جس کی تعظیم کو
ہے وہ کعبے کا کعبہ ہمارا نبی
اصلِ ہر مدعا ، چاہتِ ہر آرزو
محورِ ہر قسمت ہمارا نبی
عالم الغیب اللہ کی ذات ہے
سیکھ کر سب آیا ہمارا نبی
سب کا مشکل کشا سب کا حاجت روا
سب میں ہے سب سے اعلیٰ ہمارا نبی
جور و ظلم و ستم تھرتھرانے لگے
اس آئے جو آیا ہمارا نبی
بت گرے اور آتشکدے بجھ گئے
جب ہو جلوہ آرا ہمارا نبی
پانے والوں کی تسکین کا راز بھی
دینے والوں کا داتا ہمارا نبی
بزمِ امکاں سے غائب ہوئیں ظلمتیں

کوہ فاراں پہ چمکا ہمارا نبی
جس سے چمکے دل وجان وروح و ضمیر
ہے وہ جانِ تجلی ہمارا نبی
نوع انساں کے سارے مسائل کا حل
کیسا دستور لایا ہمارا نبی
جس کا عاشق ہو سلطان لوح وقلم
ہے وہ مختار یکتا ہمارا نبی
جس کی عزت پہ مرنا حیات ابد
ہے وہ واللہ زندہ ہمارا نبی
جو کرے پیار وہ رب کا پیارا بنے
رب کا ہے ایسا پیارا ہمارا نبی
شرک میں کیوں، پھنسیں کفر میں کیوں گریں
جب ہے ہادی ہمارا ہمارا نبی
جلتی جانو بجھو، روتی آنکھو ہنسو
دیکھو وہ مسکرایا ہمارا نبی
وہ گئیں وہ گئیں حشر کی تلخیاں
لو یہ تشریف لایا ہمارا نبی
ہم برے ہیں مگر یہ تسلی بھی ہے
اچھا کردے گا اچھا ہمارا نبی
اے خدا شکر تیرا ہو کیونکر ادا
تو نے ہی ہم کو بخشا ہمارا نبی
شیخ کامل پہ آسی فدا جان و دل
ورد جس نے سکھایا ہمارا نبی

(ہمارا نبی ﷺ)

☆...

﴿آؤ کریں حضور کے تذکار رات دن﴾

آؤ کریں حضور کے تذکار رات دن
دل میں رہے حضور کا دربار رات دن

محو ثنا رہیں مرے آقا کے سب غلام
گرم ثنا رہیں مرے سرکار رات دن

دھلتے رہیں حضور کی رحمت سے دل کے داغ
کھلتے رہیں حیات کے اسرار رات دن

تاباں رہے قلوب کی، ارواح کی فضا
آتے رہیں مدینے سے انوار رات دن

آنکھیں برستی جائیں تمنائے دید میں
دل ہو کہ گویا دید سے سرشار رات دن

دیتی رہے حضور کی رحمت تسلیاں
کرتا رہوں گناہ کا اقرار رات دن

جاتی رہے فقیر کی شبرگی نصیب
ان کا کرم ادھر ہو ضیا بار رات دن

میں ان کی ذات پاک پہ قربان ہی رہوں
ہاں ہاں رہیں وہ مونس و غمخوار رات دن

میں ان کا ذکر کرتا رہوں، چھیڑتا رہوں
ان کو قبول ہوں یہ سب اذکار رات دن

ملتا رہے حضور کی نسبت سے حوصلہ
کرتا رہوں میں کفر پہ یلغار رات دن

لمحہ بہ لمحہ بڑھتا رہے شیخ کا کرم
آسی لکھے حضور کے تذکار رات دن

﴿نعت میلاد (۲ ربیع الاول شریف ۱۴۲۵ھ ۲۵ اپریل ۲۰۰۴ء)﴾

نہیں اُن کا کرم بھی ادھورا

نہیں ن کا کوئی کرم بھی ادھورا
فقیروں کا وہ ساتھ دیتے ہیں پورا
بجھے گی میری تشنگی روزِ محشر
پلائیں گے جب وہ شرابا طھورا
ذرا سوچئے ان کی شانِ سیادت
جو یحیی ہوئے سیدا و حصورا
وہی اپنا قائد وہی اپنا آقا
جو کالا ہے ان کی غلامی میں پورا
وق کر • وفا کر شہ دوسر ے
نہ بن ان کے اعدا کا بچہ جمورا
ارے ہو نہ ان کی محبت سے باغی
نہ کر دین و ملت کو تو چورا چور
اگر کوئی گورا ہوا ان کا منکر
وہ کتا ہے یہ ریچھ ہے کوئی بھورا
خدا کی قسم! پھوڑ دو بس کی آنکھیں
تصور میں جو اُن کے بندوں کو گھورا
میں پڑھتا ہوا نعت دنیا سے جاؤں
ہو جب عمر کا مواد پیمانہ پور
جو آئی رہی شیخ کی نظر رحمت
تو پالوں گا میں جنت و قصورا

﴿منقبت میلاد (۸ ربیع الاول شریف ۱۴۲۷ھ، ۲۹ اپریل ۲۰۰۶ء)﴾

سیدنا صدیق عتیق رضی اللہ عنہ

عشق ہستی کے امام اعظم و اکبر عتیق
بعد نبیوں کے ہیں سب سے افضل و برتر عتیق
سرورِ کونین ہیں بے شک رسولِ ہاشمی
ہیں رسولِ پاک کے اصحاب کے سرور عتیق
جن کو فرمایا امن الناس خود سرکار نے
ہیں وہی سرکار کے سب سے بڑے چاکر عتیق
مصطفےٰ مرآتِ حق ہیں اور یہ مرآتِ رسول
مصطفےٰ مظہر خدا کے آپ کے مظہر عتیق
جن کو فرمایا گیا السابقون الاولون
بالیقین ان سب سے بھی ہیں اسبق و [illegible] عتیق
کرتی ہے شان ان کی دیکھئے اللہ نے قرآن میں
اکرم و اتقیٰ یعنی اقدم و اطہر عتیق
ان کی عظمت کا تصور ہے محال است و جنوں
رب کہے ذوالفضل جن کو اور پیمبر عتیق
بے ادب ان کا نہیں ہو سکتا کوئی حیدری
جب ہیں ممدوحِ زبانِ حضرتِ حیدر عتیق
ان کے ساتھ اللہ بھی، اللہ کا محبوب بھی
کیوں نہ ہوں پھر غم کا تحزن سے بہرہ ور عتیق
ملت بیضا ہے اب ظلمات میں کھوئی ہوئی
ہو ادھر بھی اک تجلائے رخِ انور عتیق
حق لا ثانی کا صدقہ ، اک نگاہ مرحمت
بیشک آسی بھی گدا ہے اے گدا پرور عتیق

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

خرد کیا کر سکے مدح و ثنا فاروق اعظم کی
تصور سے بھی ہے عظمت سوا فاروق اعظم کی

کوئی قصہ تو چھیڑ اے مطرب جاں عشق و مستی کا
کوئی تو بات اب اے دل سنا فاروق اعظم کی

خدا نے اپنی چاہت عطا کی فاروق اعظم کو
طبیعت ہے محبت آشنا فاروق اعظم کی

مراد مصطفےٰ کی سب مرادیں کیوں نہ ہوں پوری
رضائے مصطفےٰ کی ہے جب رضا فاروق اعظم کی

کرائی خود دعا سرکار نے فاروق اعظم سے
کہ تا مقبول ہو اک اک دعا فاروق اعظم کی

امیر المومنین ان کو جب اہل بیت کہتے ہیں
نہیں مومن نہیں جس میں وفا فاروق اعظم کی

دکھاتے ہیں محبان علی کو راہ جنت کی
ثنا کر کے علی مشکلکشا فاروق اعظم کی

نبی کے عشق پہ قربان کر دو رشتے ناتوں کو
یہ ہے وہ بے وفا طرز وفا فاروق اعظم کی

مداوا ہے یہی ملت کے سب امراض کا یارب
ہمیں بھی کچھ حمیت کر عطا فاروق اعظم کی

نبی کے دشمنوں پہ مجھ کو آتا ہے اگر غصہ
سمجھتا ہوں کہ ہے یہ بھی عطا فاروق اعظم کی

سکان عشق لاثانی ہیں آسی بھی ، مجاہد بھی
اسی باعث تو کرتے ہیں ثنا فاروق اعظم کی

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

رحمت کا، عنایت کا، سخاوت کا دھنی ہے
اللہ غنی کس قدر عثمان غنی ہے

عثمان سے کرتے ہیں فرشتے بھی حیا جب
گستاخ ہے بے شرم، طبیعت کا دنی ہے

آسودگی ملتی ہے یہاں روح کو، دل کو
عثمان کے الطاف کی چھاؤں بھی گھنی ہے

تفریق سمجھتا ہے جو عثمان و علی میں
شیطان سے ملعون کی یہ کازمی چھتی ہے

مجروح نہ کر قلب علی ہو جو غنی سے
ظالم ترا دستور ہی کو دل شکنی ہے

مظلومی عثماں پہ بھی رونا ہے عبادت
ہر اشک چکیدہ یہاں ہیرے کی کنی ہے

اصحاب سے رکھ بغض نہ تو کچھ آل نبی سے
بوجہلی و بولہبی ہے رہزنی ہے

صدیق ہو فاروق ہو عثماں ہوں علی ہو
سب کی در سرکار سے ہی بات بنی ہے

تو اہل قرآں ہے تو وہ جامع قرآں
یہ رہبری ہے وہ نری راہزنی ہے

سوز دل عثماں کی جو ہو قدر تو اس کو
حاصل جسے کچھ طرز اویس قرنی ہے

آسی ملی مرشد سے محبت کی جو ہے دولت
پھر کیا مری نظروں میں عقیق یمنی ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ

نبی اپنا ہے شہر علم و حکمت
علی اس شہر کا ہے باب رحمت
نبی شانِ خدا حاجت روا ہے
علی شیرِ خدا مشکل کشا ہے
نبی کے نور کا باغی منافق
علی کا دشمن طاغی منافق
نبی محبوب و مطلوبِ خدا ہے
علی محبوبِ محبوبِ خدا ہے
نبی کا ہر عدو شیطان ہی ہے
علی کا جو عدو ہے خارجی ہے
تعالیٰ اللہ کیا شانِ علی ہے
علی مثلِ ہارونِ نبی ہے
کہے جس کو نبی انت اخی ہے
علی سے، وہ علی ہے، وہ علی ہے
علی جیسے جسے بھائی ملا ہے
بحمداللہ وہ نورِ خدا ہے
نبی اللہ کا مہرِ مبیں ہے
علی اس کی ضیائے دلنشیں ہے
نبی ہے مالکِ فردوس و کوثر
علی ہے جادۂ جنت کا رہبر
علی بے شک نبی کا رازداں ہے
ابوبکر و عمر کا مدح خواں ہے
طفیلِ نقشِ ماثانی اے آسی
ترا حامی نبی بھی ہے علی بھی

صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہم

﴿ہمارا حسین رضی اللہ عنہ﴾

شمعِ حریمِ حرم، کون؟ ہمارا حسین
عظمتِ دین و قمر، کون؟ ہمارا حسین

شارحِ ترتیب حفظ شرعِ متین
دستِ سبک کا چہرہ، کون؟ ہمارا حسین

نورِ نگاہِ نبی، پورِ بتول و علی
منبعِ علم و ثمر، کون؟ ہمارا حسین

راحتِ جانِ نبی، محرمِ شانِ نبی
مظہرِ فیض و اثر، کون؟ ہمارا حسین

نائبِ ختمِ رسل، وارث سوائے کل
مالکِ عرب و عجم، کون؟ ہمارا حسین

اہلِ حرم کا امام، غیرتِ ایماں کا پیام
صبر کی تیغِ دو دم، کون؟ ہمارا حسین

چشمۂ صدق و یقیں، مطلعِ نورِ مبیں
مالکِ باغِ ارم، کون؟ ہمارا حسین

مادنِ مہر و وفا، پیکرِ صبر و رضا
قاطعِ ظلم و ستم، کون؟ ہمارا حسین

وہ دولت رنج باخت، ملکِ شہادت کا تاج
حوصلۂ دیر و حرم، کون؟ ہمارا حسین

چھوڑ گیا میداں دشت و بیاباں پہ
صبر کا لے کر علم، کون؟ ہمارا حسین

بندۂ حق تشنہ لب، خوبیِ ایماں رضا
ایسا خدا کی قسم، کون؟ ہمارا حسین

یاد کی ظلمات میں غم کی سیہ رات میں
کہتا ہے دیدۂ نم، کون؟ ہمارا حسین

شیخ کی سرکار سے کسی نہ خالی پھرے
رکھے ہمارا بھرم، وہ؟ ہمارا حسین

(سی شفقت عمر)

نذرِ عقیدت

بحضور شاہانِ امامت

بحضور قدسیہ [illegible] سرکار [illegible] پیش [illegible] پہلے [illegible] کرتے رہی [illegible]

سرورِ عالم ، حبیبِ کبریا ، [illegible]
فخرِ [illegible] آسماں بھی [illegible]
مالکِ تسنیم و کوثر ، قاسمِ [illegible] اسلام
[illegible] کی [illegible] مقام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن ، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

عرصۂ اوجِ امامت کے وہ پہلے شہسوار
مرتضیٰ مشکل کشا ، شاہِ خدا ، [illegible]
شاہِ مرداں ، شیرِ رحماں ، قوتِ پروردگار
حافظِ ناموسِ صدیق و عمر ، عالی مقام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن ، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

وہ امامِ ثانی اہلِ ولا ، مولا حسن
حامیِ صلح و مروت ، ماحیِ زیغ و فتن
پسرِ حیدر ، نورِ زہرا ، وارثِ شاہِ زمن
صورت و سیرت میں وہ آئینۂ حق ، کلام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن ، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

تیسرے ان میں امامِ پاک باطن ، [illegible]
تاجدارِ کربلا ، شہزادۂ گلگوں قبا
وہ حسینِ متقی ، وہ سایۂ نورِ خدا
کفر و طغیاں پر چلی ہے جس کی تیغِ بے نیام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن ، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

سید سجاد ہیں چوتھے امام العابدیں
جن کو عرفِ عام میں کہتے ہیں زین العابدیں
زہد و ورع و فقر میں جن کا کوئی ثانی نہیں
جن کی پیشانی کو روحِ سجدہ ہے کرتی سلام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن ، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

پانچویں شاہِ امامت ، باقرِ عالی جناب
آسمانِ علم و عرفاں کے درخشاں آفتاب
کاشفِ سرِ معانی ، عالمِ ام الکتاب
جاری و ساری رہے گا آپ کا فیضانِ عام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن ، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

پھر امام جعفرِ صادق ، کریم و ذوالعطا
جن کا کردار مقدس ، مخزنِ صدق و صفا
ورد جن کے نام کا ہے دافعِ رنج و بلا
پوچھے کوئی حضرت نعمان سے ان کا مقام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن ، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

حضرت موسیٰ کاظم ساتویں ہیں جو [illegible] — [illegible] رحمت کی مہر
جیسی [illegible] کشتی [illegible] — [illegible] علم کے [illegible]

دین و دنیا کا سہارا پنجتن، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

آٹھویں موسیٰ رضا ہیں [illegible] — جن کی توصیف و ثنا سے گویا عاجز ہے قلم
مظہر حق، پیکر تسلیم، سر تا پا کرم — صبح سے رخشندہ و تابندہ تر ہے جن کی شام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

ہیں نویں [illegible] سید تقی — گلستان زہرا و حیدر کے وہ سرو سہی
جن کی خوشبو سے معطر ہے مشام زندگی — بندگان در پہ جن کے ہیں [illegible] خیام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

پھر نقی یعنی امام عاشر آپ ہی — چشمہ نور وحدت [illegible] اسرار خفی
جن کی الفت ہے متاع بندگی و خوشدلی — جن کے در پر ہے بوئے گلشن جنت مدام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

گیارہویں ممبر پہ آتے ہیں جناب عسکری — جن کی تیغ ناز پر قرباں ہے آدم گری
جن کے مائل آدمی، حور و ملک، جن و پری — غوث اعظم، قطب اعظم، وارث [illegible]

دین و دنیا کا سہارا پنجتن، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

بارہویں مہدی کہ جن کا ہوگا [illegible] ظہور — عیسیٰ مریم بھی جن کے مقتدی ہوں گے ضرور
دشت کفر و شر سے سطح ارض سے کردیں گے دور — سلسلہ امامت کا انہیں کی ذات پر ہے اختتام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

کر رہا ہے آپ کی نذر [illegible] یہ پھول — جن کی برکت سے ملی مداحی [illegible] رسول
میرے آقا میرے مولا کاش فرمائیں قبول — لکھ لیں اپنے در کے کتوں میں کہیں اپنا بھی نام

دین و دنیا کا سہارا پنجتن، بارہ امام
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

تضمین اعلیحضرت

(نوٹ شدید علالت کی بنا پر یہ دو نعت بلکہ یہ دو چیز [illegible]
میں پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک پر دو میر مطبوعہ تضمین ہے جو مجدد ملت اعلیحضرت فاضل بریلوی [illegible]
اور چند منقبت غوثیہ پر لکھی گئی تھی۔ [illegible] حضور غوث اعظم [illegible]
یہ کہ میرے مخدوم و پیر سید صاحب [illegible] حسین شاہ مدظلہ ([illegible]) کا اصرار ہے کہ اعلیحضرت کے سلام پر تضمین کروں۔ [illegible] طبیعت کی
بنا پر اس طرف تو توجہ نہیں ہو سکی البتہ جو تضمیں حاضر ہے شاہ صاحب قبلہ اور دیگر قارئین کی نذر ہے [illegible])

وصل اول در نعت حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

رب کی ہر دولت و نعمت پہ ہے قبضہ تیرا
نام یونہی تو نہیں قاسم لقب تیرا
تو غنی اور ہے محتاج زمانہ تیرا
واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں، مانگنے والا تیرا!

جو ہے کونین کو کافی وہ ہے ٹکڑا تیرا
جس پہ قربان ہو جنت وہ ہے غنچہ تیرا
جس سے گلزار مہکتے ہیں وہ پتا تیرا
دھارے چلتے ہیں عطا کے، وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے، وہ ہے ذرہ تیرا

کوئی مانگے سو کرم یہ بھی ہے تیرا آقا
تجھ سے فریاد کرے، یہ بھی سہارا تیر
میرا احساس خطا، یہ بھی عطیہ تیرا
فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیر
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

تاج دے تاجوروں کو، شہا منگتا تیرا
ملک انعام کرے بندۂ ادنیٰ تیرا
اغنیا جس سے سخاوت کریں، وہ ہے صدقہ تیرا
اغنیا پلتے ہیں در سے، وہ ہے باڑا تیرا
اصفیا چلتے ہیں سر سے، وہ ہے رستا تیرا

۔ محمد ۔ت آں ۔ی سب شامل
ـے محال بل رسات جی تجھے چھپائیں
تیری رحمت ہے ۔ مر جیسے بھی تجھ ، مانیں

تو شہ آئینۂ ذات و صفات رحیں
تیرے سائل ہیں رسل، قدسی و جن ، انساں
ہے تری رحمت سے مشکل پہ شہد قرآں

کیا کروں عرض اے اللہ کے محبوب لبیب
دل میں بھی جلوہ نما، جان حزیں سے بھی قریب
تیری حکمت بھی عجب، تیری حکومت بھی عجیب

تیرے در سے بھی اگر جائیں تو کیونکر جائیں
جو ترے ہو چکے، وہ اور کے ہو کر کیا لیں
اور کیا دیں گے؟ کسی اور سے پھر کیا مانگیں!

اے شہ ارض و سما خواجۂ لولاک لما
ایک نا چیز سا کتا ہوں تیری عترت کا
میں کسی شاہ کا منگتا، نہ گدا کا ہوں گدا

کس کا منہ ہے کہ بیاں کر سکے تیرے اوصاف
کچھ حکایات ہی محدود نہ معدود الطاف
کون ہے جو کرے تیری طرح دشمن کو معاف

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

آسماں خوان، زمیں خوان، زمانہ مہمان
صاحب خانہ لقب کس کا ہے تیرا، تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں، غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں میں جچے دیکھ کے تلوا تیرا

بحر سائل کا ہوں سائل نہ کنوئیں کا پیاسا
خود بجھا جائے کلیجہ مرا چھینٹا تیرا

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا!

تربیت کا تری شہکار ہیں تیرے اصحاب
جن کے ذروں سے چمک پائیں نجوم و مہتاب
تیرے جلوے نے انہیں کر دیا جنس نایاب
آنکھیں ٹھنڈی ہوں' جگر تازے ہوں' جانیں سیراب
سچے سورج وہ دلآرا ہے اجالا تیرا !

نام محشر کا جو ہونٹوں پہ بھی آجاتا ہے
کثرت عصیاں کا ڈر جان کو کھا جاتا ہے
کوئی سمجھائے اسے کیوں یہ مرا جاتا ہے
دل عبث خوف سے پتا سا اڑا جاتا ہے
پلہ ہلکا سہی بھاری ہے بھروسا تیرا !

تجھے بخشی ترے اللہ نے رحمت کتنی
تیرے دامن میں بھری شفقت و برکت کتنی
کارگر کون یہ سمجھے ہے شفاعت کتنی
ایک میں کیا' مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سولاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

سخت مہلک تھی میری بے بصری' بے خبری
عمر بے مایہ سبھی لہو و لعب میں بیتی
پھر بھی کام آئی سدا بندہ نوازی تیری
مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی
اب عمل پوچھتے ہیں' ہائے نکما تیرا'

عرض ہے اے مرے پیغمبر جود و نوال
یوں تو ہر خلق حسن میں ہے تو آپ اپنی مثال
دلنوازی ہے مگر وہ کہ فدا اس پہ کمال !
ترے ٹکڑوں پہ پلے' غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں' چھوڑ کے صدقہ تیرا

جس سے ناداری کو ہو عار' وہ نادار ہوں میں
جس سے بیکاری بھی شرمائے وہ بیکار ہوں میں
پھر بھی اے جان کرم، بندہ سرکار ہوں میں
خوار و بیمار و خطاوار و گنہگار ہوں میں
رافع و نافع و شافع لقب آقا تیرا

نفس و شیطان کے حملے ہیں شہا پے درپے
ہے اعدا کے مقابل ہے یہ بندہ تنہا
کہ مری ذات ہی یہ مسئلہ کر سکتی ہے حل

ایسا بیمار کہ بیماری کے چھکے چھوٹیں
ایسا گرداب کہ طاعت کے سفینے ڈوبیں
کیا کروں عرض شہا مسئلے ہیں کیا کیا دل میں

کیا پڑی غیر کو جو حال ہی آ کر پوچھے
اور پوچھے تو مری بات سن و من سمجھے
پھر جو سمجھے تو مرے دکھ کا مداوا بھی کرے

ساری دنیا کا تھا کہ بروں کا بھی برا
کسی صورت کسی انعام کے قابل ہی نہ تھا
پھر بھی اے جان کرم ! تو نے نہ خالی رکھا

اے شہنشاہ مدینہ ' اے معلی القاب
زندگی ہو جو ترے شوق سے خالی تو سراب
خار ہوں تیرے تبسم سے حقیقت کے گلاب

پھیلتے جاتے ہیں اب خواب لہو کے سائے
راہ تاریک تو بھول شہا ستائے
مجھ سا بد کیا کرے جب سبھی ہیں اچھے اچھے

میری تقدیر بری ہو تو بھلی کر دے کہ ہے
محو و اثبات کے دفتر پہ کروڑا تیرا

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا !

کس کا منہ تکئے ، کہاں جائیے، کس سے کہئے
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

تو نے اسلام دیا ' تو نے جماعت میں لیا
تو کریم ' اب کوئی پھرتا ہے عطیہ تیرا

موت سنتا ہوں ستم تلخ ہے زہرابہ ناب
کون لا دے مجھے تلووں کا غسالہ تیرا

در کیا جانئے ، بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی در پہ مرے بیکس و تنہا تیرا

ے شافع محشر ش کی ب
جھنڈے کے تلے ہوں گے نبی اور ولی
ہو گی تیرے کوثر سے جہاں تشنہ لبی

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

جلوے سے مٹی آتا ہے خورشید نہ ماہ
و ایماں کی ہے تابندہ اسی نور سے راہ
نور و تجلی ہے تیری ہی درگاہ

حرم و طیبہ و بغداد جدھر کیجے نگاہ
جوت پڑتی ہے تری، نور ہے چھنتا تیرا

و عرفاں سے ورا ہے جو تری شان رفیع
قرب دیرین و تزیلاں بھیج
ہے حل رضا آتی سگ بھیج و قیع

تیرے دربار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

وصل دوم در منقبت آقائے اکرم حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جیں سایۂ رحمت ہے جو سایہ تیرا
شی شجرۂ برکات ہے شجرہ تیرا
یوں ہو نور سراپا ہے سراپا تیرا

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

کر جس ذکر سے مقبول وہ آقا تیرا
فکر جس فکرے پہ نور وہ مولا تیرا
جس سے ضوگیر ہیں دل وہ دل یکتا تیرا

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیا ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

کیا گرے جس کو اٹھاتا ہے اٹھانا تیرا
کیا جھکے جس کو کھڑا رکھے سہارا تیرا
کیا بچے جس کی مدد کا ہو ارادہ تیرا

مشعل راہ یقیں کیوں نہ وہ بحر یقیں ہو
نور محبوب ہو جو مرجع آن و ایں ہو
لاج صدق و صفا ، تاج بخش و کیں ہو

روز و شب سر قدیم اپنا پڑھاتا ہے تجھے
جلوۂ حسن ازل خوب دکھاتا ہے تجھے
خوان نعمت پہ بعد لطف بلاتا ہے تجھے

دیکھنے والوں نے آقا تجھے کیا دیکھا
آنکھ والوں نے شہا حسن سراپا دیکھا
عشق والوں نے تجھے نور کا دریا دیکھا

ھــدا ســر لــمــصــل الہی ہے شہادت ﷺ
خوش ہیں فرزند سے کیسے جنہیں باب الحکمت
اور حسنین کریمین سراپا شفقت

غوث الاغیاث ہے تو ، تجھ سے جہاں قائم ہے
حکم نافذ ہے بہر حال کہ تو حاکم ہے
جلوہ رحمت محبوب ﷺ ہے تو مسلم ہے

مہر بغداد سے روشن ہوا آنگن آنگن !!
جو محبوب رضی اللہ عنہ سے بھر پور ہے دامن دامن !
دیکھ کے حسن پکار اٹھتا ہے دوست دشمن

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

تو حسینی حسنی کیوں نہ محی الدیں ہو
اے خضر مجمع بحرین ہے چشمہ تیرا

قسمیں دے دے کے کھلاتا ہے، پلاتا ہے تجھے
پیارا اللہ ترا چاہنے والا تیرا

مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا کے تن بے سایہ کا سایہ دیکھا
جس نے دیکھا مری جاں جلوہ زیبا تیرا

لخت زہرا کو مبارک ہو عروس قدرت
قادری پائیں تصدق مرے دولھا تیرا

کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابی القاسم ہے
کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

بزم افراد میں تو صدر نشین محفل
تخت عرفان و طریقت کا انوکھا حاصل
جان و دل تجھ پہ ہیں قربان بصد جان و دل

تیری عظمت کا ہے خود صاحب قرآں ضامن
جس کو سب پیکر احساں کہیں تو وہ محسن
مصدر مہرو وفاء ، صدق و صفا کا مخزن !

حاکم عرب و عجم ، بادشہ روم و یمن
خواجہ مشرق و مغرب تو شہ شام و عدن !
مالک اسود و احمر ' شہ شاہان زمن

پہنچا منزل پہ ، پکارا جو بصد عزم و یقیں
کی جو فریاد کہیں ، مل گیا مقصود وہیں !
نام سے پائے سکوں قلب تپاں ، جان حزیں!

قریہ و دشت پہ دن رات ہے باران سحر
سبزے کا نام و نشاں کہوں تک آئے نہ نظر
رحمت رحمت کونین کے یکتا مظہر !!

کثرت عصیاں سے بھی ہو گیا دل ڈانواں ڈول
ایک ادھر قلب تپاں ' اس پہ ادھر ہول ہی ہول
لا تخف بھی تو ہے اے جان کرم ، تیرا قول !

نبوی میرے علوی نسل ... دی گلشن
حسنی پھول ... حسینی ہے ... مہکتا ... تیرا

نبوی قمل ' علوی برج ... بتولی مرب
حسنی چاند ... حسینی ہے اجالا تیرا

نبوی خود ، علوی کوہ ، بتولی معدن
حسنی لعل ، حسینی ہے تجلا تیرا '

بحر و بر ، شہر و قری ، سہل و حزن ، دشت و چمن
کون سے چک پہ پہنچتا نہیں دوری تیرا

حسن نیت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں
آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا

عرض احوال کی پیاسوں میں کہاں تاب ، مگر
آنکھیں اے ابر کرم تکتی ہیں رستا تیرا

موت نزدیک گناہوں کی تہیں ، میل کے خول
آبرس جا کہ تہا دھولے یہ پیاسا تیرا !

بے شک ازماست ، کا انجام ہے آقا ندامت
اعتراف اپنے جرائم کا ہے مجھ کو بے کاست
پھر بھی اک نظر عنایت کی ہے شاہا درخواست !

آب آمد وہ کہے اور میں تیمم برخاست
مشت خاک اپنی ہو اور نور کا اہلا تیرا

کوئی محروم نہ جائے تری نیت یہ ہے !
مجھ سا وابستۂ دامن ہے ، عنایت یہ ہے
میں بھی دیدار کروں ، بس مری حسرت یہ ہے

جان تو جاتے ہی جائے گی ' قیامت یہ ہے
کہ یہاں مرنے پہ ٹھہرا ہے نظارہ تیرا

کیسے کہہ دوں کہ ہوں میں بندۂ فخر عزت !
میں اگر قعر مذلت ہوں ، تو اوج عزت
پھر بھی تیرا ہوں اگرچہ ہوں شہا بساطت

تجھ سے در' در سے سگ' اور سگ سے ہے مجھ کو نسبت
میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

بالیقیں ان کے مقدر ہیں سنوارے جاتے !
تیری نسبت سے ہیں جو لوگ پکارے جاتے
وہ ہیں محفوظ جو ہیں تیرے سہارے جاتے

اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

مرجع صدق و صفا ' جان جہان بغداد
جان سو جان سے قربان اے جان بغداد
آہ اے شان کرم ، شان شہان بغداد

میری قسمت کی قسم کھائیں سگان بغداد
ہند میں بھی ہوں تو دیتا رہوں پہرا تیرا

کر مرے دل کو بھی روشن مرے طلعت والے
کہ مری جاں کو بھی سیراب ! طراوت والے
کر حمایت اے فقیروں کی حمایت والے

تیری عزت کے نثار اے مرے غیرت والے
آہ صد آہ کہ یوں خوار ہو بردا تیرا

عقل سے خالی سہی ، بخت کا یہ مارا سہی
نفس کے ہاتھوں نرا بیکس و بیچارہ سہی
سر بسر جور و جفا ، ظالم و آوارہ سہی

بد سہی ، چور سہی ، مجرم ناکارہ سہی
اے وہ کیسا ہی سہی ' ہے تو کریما تیرا

تیری عظمت پہ جو شاہد ہیں شہا سارے ولی
دیتے ہیں از تہ دل سارے گواہی تیری
تجھ سے اچھے کا جو میں ہوں تو یہ نسبت ہے بڑی

مجھ کو رسوا بھی گر کوئی کہے گا تو یونہی
کہ وہی نا وہ رضا بندہ رسوا تیرا

اعلیحضرت کی تواضع پہ ذرا غور کرو
غوث الاغیاث کے دربار میں حاضر ہیں جو
کس ادب سے ہیں یہاں پیش وہ کرتے خود کو

ہیں رضا یوں نہ بلک ' تو نہیں جید تو نہ ہو
سید جید ہر دہر ہے مولیٰ تیرا

آسی تجھ پہ بھی ترے شیخ کا ہے لطف وسیع
تضمینِ حافظ رضا پر ادب تخمیس و تبع
کر عمل تو بھی تو سن کر اے ہاتف سمیع

فخر آقا میں رضا اور بھی اک نظم رفیع
چل لکھا لائیں ثنا خوانوں میں چہرہ تیرا

وصل سوم در حسن مفاخرت از سرکار قادریت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تو ہے وہ شاہ کہ ہر شاہ ہے بندہ تیرا
تو ہے وہ فرد کہ ہر فرد ہے بردا تیرا
تو ہے وہ قطب کہ ہر قطب ہے منگتا تیرا

تو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا
تو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

تھے عارف نظر آئے ، نظر سے چھپے
تھے شاہوں سے نے تخت تجھے پر ... ے
تھے ... گے اٹھے رب کے ... پر ... گے

ہمارے ... جاتے ہیں جب بجتے ہیں
منقطع ہوتے کے صدمات تو سب سہتے ہیں
... ہے بس اہل نظر کہتے ہیں '

اولیا ماضی کے ہوں حال کہ مستقبل کے
سب کو تسلیم ہیں بے مثل مراتب تیرے
اس حقیقت میں کوئی شک نہیں ' اے شاہ مرے

رب کے محبوب ﷺ کرم کے اے محبوب کریم
منعکس تجھ میں ہے سرکار ﷺ کا ہر خلق عظیم
تیری یکتائی ہے سب اہل نظر کو تسلیم !

تجھ کو اللہ نے بخشی ہے وجاہت کیسی
تو نے ورثے میں شہا پائی ہے عظمت کیسی
سارے اغیاث پہ ہے تیری حکومت کیسی

حق ہے یہ ' اس میں نہیں شائبہ لاف و گزاف
جو بھی اللہ کے عارف ہیں ' وہ تیرے وصاف
راہ عرفاں میں ہے تو مرکز اہل اطراف

سورج افقوں کے چمکتے تھے ' چمک کر ڈوبے
افق نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا

برملا سب بولتے ہیں ' بوں کے چپ رہتے ہیں
ہاں مسلسل یک ... موج رہے گا تیرا

جو ولی قبل تھے ، یا بعد ہوئے یا ہوں گے
سب ادب رکھتے ہیں اس ملک مرے آقا تیرا

ھم کہتے ہیں شاہان حرمین ، حریم
کہ ہو ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا

تجھ سے اور دہر کے اقطاب سے نسبت کیسی
قطب خود کون ہے ؟ خادم ترا ' چیلا تیرا

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبہ کا طواف
کعبہ کرتا ہے طواف در والا تیرا

ہو گیا سیر جسے ہو گیا تیرا دیدار
تو ۔ کی حسن پہ نظر ' کھل گئے اس پہ اسرار
چور کو قطب ' کرے قطب کو تو قطب مدار

اور پروانے ہیں جو ہوتے ہیں کعبہ پہ نثار
شمع اک تو ہے کہ پروانہ ہے کعبہ تیرا

رہ پہ سالک جو چلے ' کس کے چلائے، تیرے
صوفی حق سے جو ملے ' کس کے ملائے، تیرے
دل اگر جاگتے ہیں ' کس کے جگائے ' تیرے

شجر سرو سہی کس کے اگائے ، تیرے
معرفت پھول سہی کس کا کھلایا تیرا

آہ اے نخچیۂ دل ۔ شاہ جہان ابرار
وارث خواجہ لولاک لما ' فخر کبار
ہاں ' ترے دم سے ہیں آباد دیار و امصار

تو ہے وہ شاہ براتی ہے یہ سارا گلزار
دلہا ہے فصل چمن گوندھ کے سہرا تیرا

ساقی و رند ہی کیا ، بزم سبھی جوش میں ہے
کھلکھلاتا ہے جو ہر پھول ' ہنسی جوش میں ہے
باغ جو بن پہ ہیں ، ہر ایک کلی جوش میں ہے

ڈالیاں جھومتی ہیں ' رقص خوشی جوش پہ ہے
بلبلیں جھومتی ہیں ' گاتی ہیں سہرا تیرا

عطر پاشی میں حسینان چمن کی ہے مہک
نظر افروز جوانان گلستان کی لہک
تجھ سے نسبت ہے تو پھر ہوش بھی کیوں بہک

گیت کلیوں کی چٹک ، غزلیں ہزاروں کی چہک
باغ کے سازوں میں بجتا ہے ترانا تیرا

مدح کرتے ہیں شہ عارف و عامی تیری
کرتے ہیں آقا ثنا سعدی و جامی تیری
صحن ہر باغ میں ہے نہر دوامی تیری

صف ہر شجرہ میں ہوتی ہے سلامی تیری
شاخیں جھک جھک کے بجا لاتی ہیں مجرا تیرا

کون ہے تیری عنایات پہ ہو جس کو نہ ناز
شاہ بغداد کو سب مانتے ہیں چارہ ساز
ہر ولی تجھ کو سمجھتا ہے سدا بندہ نواز

کونسا دل تری الفت سے نہیں ہے مسرور
کونسی جا ترے نغمے سے نہیں ہے معمور !
تیری رحمت سے ہے خالی کوئی نزدیک نہ دور

فیض جو عام ہے تیرا تو تصرف بھی عام
ہیں پہاڑوں پہ گڑے تیرے کرم کے اعلام
دہر کس ملک میں نافذ نہیں تیرے احکام

داد فریاد ہے شہا میرے مقدر کے بھی پھیر
نفس و شیطاں نے زبردستی سے کر رکھا ہے زیر
تیرے ہوتے بھی میں پیاسا رہوں ' ایسا اندھیر

ہر طرف دھوم ہے ' اے جان جہاں ' شاہ حسیں
شاہ بغداد ہے بے شک پسر [illegible]
وہ ہو محبوب جو [illegible] تجھے آقا سمجھیں

[illegible] تری عظمت کو [illegible] کیا جانیں
جب مقرب بھی شہا قرب تجھی سے مانگیں
تیری وسعت کو ولی کے بھی کیونکر پائیں ؟

کس گلستاں کو نہیں فصل بہاری سے [illegible]
کون سے سلسلہ میں فیض نہ آیا تیرا

نہیں کس چاند کی منزل میں ترا جلوہ نور
نہیں کس آئینہ کے گھر میں اجالا تیرا

راج کس شہر میں کرتے نہیں تیرے خدام
باج کس نہر سے لیتا نہیں دریا تیرا

مزرع چشت و بخارا و عراق و اجمیر
کونسی کشت پہ برسا نہیں جھالا تیرا

اور محبوب ہیں ، ہاں پر سبھی یکساں تو نہیں
یوں تو محبوب ہے ہر چاہنے والا تیرا

اس کو سو فرد سراپا بفراغت اوڑھیں
تنگ ہو کر جو اترنے کو ہو نیما تیرا

تم سے قرباں . خورشید . ساں سے ''
ہیں ترے حسن کی ہیبت کے بھی کیا کیا جلوے
دیکھتے رہ گئے سب دیکھنے والے تیرے !

حق سے ہر لمحہ ب ، عشق میں کیونکر بولے
اور شششو ے قدم ا ں ش یا کیجے
عقل حیران ہے کیا فکر کرے یہ کیجے

ماوری فکر و تدبر سے ہیں تیری شانیں
صبر و نیکی ڈالی ہے کہ اب ت ایں
ہاں جو ہوں شیخ مجدد سے تو پھر پہچانیں

کم نہیں فلسفہ دہر میں شر وسواس
بحث پر فکر و تدبر بھی کہاں آتا ہے راس
اپنی کم عقلی و کم نظری کا کم ہے احساس

واہ وہ تیرا توکل ، وہ مقام تفویض
کھول امارت میں ہو حائل مرے آقا تبعیض
ان کو معذور سمجھئے جو نہیں دل کے مریض

گل چٹخنے سے ہے گویا چٹک کی دھن ہے
دبدبا خار میں بے شبہ کھٹک کی دھن ہے
بلبل شیخ ہے ۔ کی چہک کی دھن ہے

گردنیں جھک گئیں' سر بچھ گئے ، دل لوٹ گئے
کشف ساق آج کہاں ' یہ تو قدم تھا تیرا

تاج فرق عرفا کس کے قدم کو کہیے
سر جسے باج دیں ' وہ پاؤں ہے کس کا ؟ تیرا

سکر کے جوش میں جو ہیں وہ تجھے کیا جانیں
خضر کے ہوش سے پوچھے کوئی رتبہ تیرا

آدمی اپنے ہی احوال پہ کرتا ہے قیاس
نشے والوں نے بھلا سکر نکالا تیرا

وہ تو چھوٹا ہی کہا چاہیں کہ ہیں زیر حضیض
اور ہر اوج سے اونچا ہے ستارہ تیرا

دل اعدا کو رضا تیز نمک کی دھن ہے
اک ذرا اور چھڑکتا رہے خامہ تیرا !!

وصل چہارم

درمنقبت عداوا ستعانت از آقائے نامدار

[illegible] جن کو ہے سہارا تیرا
ان کے کیا کہنے [illegible]
پہ غضب بھی [illegible]

الاماں قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا
مر کے بھی چین سے سوتا نہیں مارا تیرا

مظہر رحمت مولا ہے جو رحمت تیری
قہر بھی تیرا ہے آئینہ قہر باری
کوئی روکے تو بھلا تیرے غضب کی آندھی

بادلوں سے کہیں رکتی ہے کڑکتی بجلی
ڈھالیں چھٹ جاتی ہیں [illegible]

قسمت بھی [illegible]
[illegible] منکر ہو تو کیا کیا کہ کے کر جاتا ہے
ہر ادائے غضب غوث سے مر جاتا ہے

عکس کا دیکھ کے منھ اور بپھر جاتا ہے
چار آئینہ کے بل کا نہیں تیرا [illegible]

ہو مقابل کی جسے تاب مقابل آئے
ٹال سکتا ہے تری مار جو آقا ٹالے
کون سنبھالے ترے وار کو گیلاں والے

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

اس میں کیا شک ہے کہ تقدیر کے ایسے بچے
اپنے دشمن ہیں خدائی میں بھی سب سے بڑے
دین ہوتا تو ترے در کی گدائی کرتے

عقل ہوتی تو خدا [illegible]
[illegible] تیرا

ترے قربان سے محبوب شہ بحر و بر
فرش کیا عرش پہ ہے دھوم تری [illegible]
عقل و دانش کی زباں ہے تری توصیف سے تر
ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

[illegible] حسان [illegible] آقا [illegible] بھی [illegible]
[illegible] صفت [illegible]
[illegible] تجھ [illegible] رسول اللہ [illegible]
مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعدا تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

تو مٹائے سے کسی کے نہ مٹا ہے نہ مٹے
تو گرائے سے کسی کے نہ گرا ہے نہ گرے
تو دبائے سے کسی کے نہ دبا ہے نہ دبے
[illegible] گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

[illegible] مظہر ہیں حقیقت میں [illegible]
[illegible]
[illegible] محمدی [illegible]
[illegible] قائل ہے خدا کی قسم ان کا انکار
منکر فضل حضور [illegible] تیرا

کیا سمجھ بیٹھا ہے کچھ سوچ ارے اپنے تئیں
ایسے انکار سے دنیا ہی سلامت ہے [illegible]
کیا اندھا ہے تو اے منکر بد بخت و کمیں
میرے سیاف کے خنجر سے تجھے باک نہیں
چیر کر دیکھے کوئی آہ کلیجا تیرا

ہے کوئی ایسا تجھ ایسے کو جو سمجھائے
ہے کوئی شمع ترے دل کو جو روشن کر دے
[illegible] تری باتوں سے بھی بدبو پھیلے
ابن زہرا سے ترے دل میں ہیں یہ [illegible] بھرے
[illegible] ہے او منکر بیباک یہ [illegible] تیرا

کیا میسر نہیں از قسم خرد کوئی شے
یعنی بول کس نشے میں ہے کونسی پی لی ہے مے
آخر اپنی ہی تباہی کے تو کیوں ہے درپے

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں اکڑتا ہے ، بگڑتا ہے ' [illegible]
حیف اپنے لئے پیغام فنا بنتا ہے
[illegible] تیری حقیقت ہے تو یہ بنتا ہے

سوچ اگر عقل بھی تجھ میں ہے ذرا سی نجدی
غوث ثقلین سے پھر کیوں ہے لڑائی تیری
ان کا خادم بھی جبال ہے جو تو ہے رائی

اس کی کیا بات کروں جو ہے خود اپنا بدخواہ
کیوں کروں ذکر اسی کا جو ہے مغضوب الہٰ
کیوں پکاروں نہ اسے جو ہے مرا شاہنشاہ

تجھ کو کہتے ہیں شہنشاہ ' زمانے کے ولی
نبوی ' علوی زہراوی ' حسینی ، حسنی
تیرے اللہ نے کس کی تجھے دولت بخشی

ڈوبی کشتی پہ اگر رحم کرے ' تر جائے
تو جو چاہے تو کڑی دھوپ میں بادل گھر جائے
قہر سے دیکھے جبل کو بھی تو فورا چر جائے

[illegible]
[illegible]

بازجیب کی غلامی سے یہ آنکھیں پھرتی
دیکھ اڑ جائے گا ایمان کا طوطا تیرا

حق سے بد ہو کے زمانے کا بھلا بنتا ہے
ارے میں خوب سمجھتا ہوں معما تیرا !

سگ در قہر سے دیکھے تو بکھرتا ہے ابھی
بند بند بدن اے روبۂ دنیا تیرا

عرض آقا سے کروں عرض کہ تیری ہے پناہ
بندہ مجبور ہے خاطر پہ ہے قبضہ تیرا

حکم نافذ ہے ترا خامہ ترا ' سیف تری
دم میں جو چاہے کرے ' دور ہے شاہا تیرا

جس کو للکار دے ' آتا ہو تو الٹا پھر جائے
جس کو چمکارے ' ہر پھر کے وہ تیرا تیرا

رحمت رحمت کونین کے بچے مظہر ! !
چھوڑ کے تجھ کو پکاریں کسے ابن حیدر
کچھ نہ دنیا کی محبت کا رہے مجھ پہ اثر ! !

اے رحیم ابن رحیم ابن رحیم ابن رحیم
اے کریم ابن کریم ابن کریم ابن کریم
اس طرف آنے نہ پائے کبھی شیطان رجیم

اے مرے بندہ نواز ' اے مرے مقصود و معین
کیا کہوں تیرا ہر انداز ہے محبوب و حسین
عرض یہ ہے کہ سدا دل میں ہو تو پردہ نشین

مجھ کو تسلیم بہت سخت ہے مقطع کا سر
نے سکے گا نہ ادب ساپ بھی مجے ل جبر
پھول جھنے ی بہیں ور بیسہ تا سر

وہ کیا بندہ نوری ترے طور میں ہے
کیسی تسکین دل و جاں تری گفتار میں ہے
زندگی بخش اثر کیا تری رفتار میں ہے

آسی ، تسلیم کہ ہے سخت ہی ناکارہ و سست
نقش لاثانی ہیں پہ اس کی حمایت میں چست
اعلیحضرت نے یہاں خوب ہی فرمایا درست

کنجیاں دل کی خدا نے تجھے دیں ایسی کر
کہ یہ سینہ ہو محبت کا خزینہ تیرا !

دل پہ کندہ ہو ترا نام کہ وہ دزد رجیم
الٹے ہی پاؤں پھرے دیکھ طغریٰ تیرا

نزع میں ' گور میں ' میزاں پہ ' سر پل پہ کہیں
نہ چھٹے ہاتھ سے دامان معلی تیرا !

دھوپ محشر کی وہ جاں سوز قیامت ہے مگر
مطمئن ہوں کہ مرے سر پہ ہے پلا تیرا

بہجت اس سر کی ہے جو بہجۃ الاسرار میں ہے
کہ فلک وار مریدوں پہ ہے سایہ تیرا !

اے رضا چیست غم ار جملہ جہاں دشمن تست
کردہ ام مامن خود قبلۂ حاجاتے را !

حضور خواجہ بغداد

رضی اللہ عنہ

اے کیسے جلوہ مصطفےٰ، جو جمال طلعت غوث ہے
وہ ظہور خلق عظیم ہے، جو کمال سیرت غوث ہے

میں نثار ایسے کریم پر جو بدل کے رکھ دے دل و نظر
کرے رہزنوں کو جو راہ بر وہ نگاہ رحمت غوث ہے

انہیں جب پکارا وہ آ گئے غم و درد سارے مٹا گئے
کسی بے نوا سے یہ پوچھئے ارے کیا حمایت غوث ہے

لٹیں راج والوں کی دولتیں، مٹیں تاج والوں کی شوکتیں
جو نہ بجھ سکے نہ بجھ سکا وہ چراغ عظمت غوث ہے

بنے جو غلام وہ قادری جو ہے قادری وہ ہے حیدری
یہ ہیں دونوں فیض کے راستے وہ نسب وہ نسبت غوث ہے

ملے جس سے دین کو زندگی وہ نظر ہے غوث کریم کی
اسے دین سے کہاں واسطہ جو عدوئے حضرت غوث ہے

یہ ہے آسی شیخ کا سب کرم دل و جان کا جو رہا بھرم
میری جاں فدا ہے حضور پر، میرے دل میں الفت غوث ہے

منقبت حضور غوث پاک

رضی اللہ عنہ

نظر افروز ہے حسن دلآرا غوث اعظم کا
نوازے ہم کو بھی یارب نظارہ غوث اعظم کا

مرے [illegible]
کہ ہے زخار بحر بے کنار کنارہ غوث اعظم کا

پھروں کیوں پوچھتا میں حال قسمت چاند تارے سے
کہ [illegible] تارا غوث اعظم کا

جگر سوز ہے اک اک توجہ شاہ جیلاں کی
مقدر ساز ہے اک اک اشارہ غوث اعظم کا

کسی صورت نبی کے چاند کا دیدار ہو جائے
نہیں ہے ہجر اب مجھ کو گوارا غوث اعظم کا

خدا سے پیار ہے تو پیار کر مولا کے پیارے سے
خدا کا پیارا ہے واللہ پیارا غوث اعظم کا

ارے او بے ادب کچھ سوچ اپنی وجہ محرومی
کروڑوں کو کرے سیراب دھارا غوث اعظم کا

فقیروں بیکسوں کو کیا پڑی در در پہ جانے کی
بحمد اللہ ہے موجود دوارا غوث اعظم کا

کوئی شپر اگر انکار کرتا ہے تو کرنے دو
وگرنہ فضل عالم آشکارا غوث اعظم کا

جو تھاما شاہ لاثانی کا دامن تو ندا آئی
مبارک ہو تجھے بندے سہارا غوث اعظم کا

نہ کیوں آسی کہوں میں شیخ لاثانی کو لاثانی
یقیناً جب ہے یہ بھی ماہ پارا غوث اعظم کا

منقبت شاہان علی پوری

حضور شہنشاہ لاثانی قدس سرہ العزیز

شاہ لاثانی مخدومِ اہلِ نظر تیری صورت عجب، تیری سیرت عجب
گلشنِ چشتی کا گلِ تر ہے تو تیری نکہت عجب تیری نسبت عجب

تیرا جلوہ ہے تمہیدِ ذکرِ خدا تیری نسبت ہے سامانِ رشد و ہدیٰ
تیری صحبت کرے دل کو حق آشنا تیری سنت عجب تیری صحبت عجب

تو ہے نورِ نظر شاہِ ابرار کا، تو ہے نائب دو عالم کے مختار کا
تیری حضرت کا جو ہے جو ... تیری شوکت عجب، تیری رحمت عجب

تیرا سینہ خزینہ ہے اسرار کا، تو ہے محرم غم و دردِ آزار کا
چارہ ... سب تو ہر جاں بیمار کا تیری شفقت عجب تیری برکت عجب

تاجور ہے تو اقلیم عرفان کا، شاہبازِ علی اوجِ احسان کا
تیری پرواز ادراک سے ہے ... تیری عظمت عجب، تیری رفعت عجب

شاہی تیرے گداؤں کی حرمت ہے، اے شہِ اولیا تیری کیا بات ہے
وارثِ قیس سلطان ... تیری شوکت عجب تیری سطوت عجب

... نقشِ لاثانی ہم جھولیں، ہر جا یہ ملے سب کو امن و امان
... ہے شوق ... سے رطب اللساں تیری دولت عجب تیری عادت عجب

☆ ☆☆ ☆

حضور نقش لاثانی قدس سرہ العزیز

نقش لاثانی تیری سیرت بھی کیا ہی خوب ہے
ہر ادا تیری ترے محبوب کو محبوب ہے
تیری ہستی بھی تو برہان نبوت ہے شہا
اندھے منکر کی نظر سی عقل کی مسلوب ہے
لوح محفوظ و مقدس ہے تیرے پیش نظر
کونسی شے ہے جو تیری آنکھ سے محجوب ہے
جو تجھے چاہے اسے چاہیں خدا کی رحمتیں
جو ترا طالب ہے وہ فیضان کو مطلوب ہے
واہ وا ترا نسب ، جس کی نہیں کوئی نظیر
بلکہ وہ بھی ذو سب [illegible] تجھ سے منسوب ہے
عیب سے محفوظ ہے ارشاد رسول پاک کا
عیب کی جو عیب جوئی بالیقیں معیوب ہے
نیک و [illegible] دنیا معلم علیم [illegible] سبھی
جو بھی اب پیاروں کا دشمن ہے وہی مغضوب ہے
نقش لاثانی [illegible] کی آپ کے در کا فقیر
پوچھو سب [illegible] سے آپ ہی کا [illegible] خوب ہے

☆☆☆

حضور نقشہ نقش لاثانی قدس سرہ العزیز

"ایک منقبت جو آپ کے وصال شریف کے دن لکھی گئی"

جس آدمی سے پیار تھا وہ بھی چلا جب
جس کے ایک یار تھا وہ بھی [illegible]
دنیا میں کس کو دیکھ کے آئے گا چین اب
جو باعث قرار تھا [illegible] بھی چلا گیا
جس کی ادا ادا میں تھیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بھی چلا گیا

جو [illegible] کا [illegible]

اور [illegible] تھا وہ بھی چلا [illegible]

دنیا تو [illegible]

باپ جو میرا [illegible] تھا وہ بھی چلا گیا

[illegible] جس سے پتھروں کے دل بھی موم ہوں

جو ایسا اشکبار تھا وہ بھی چلا گیا

[illegible] کے بعد تیرہ و تاریک ہے حیات

جو صبح [illegible] تھا وہ بھی چلا گیا

اب [illegible] میرے واسطے سرمایۂ بقا

جس پہ میرا مدار تھا وہ بھی چلا گیا

اس میں تھیں میرے شیخ کی جلوہ نمائیاں

جو [illegible] تھا وہ بھی چلا گیا

[illegible] وہ میرے مرشد عالی کا نور ہے

میرے [illegible] حیات و سکون و سرور تھا

چند آنسو

(مظہر نقش لاثانی قدس سرہ النورانی)

دہر سے اک بندۂ حق [illegible] رخصت ہو — [illegible] رخصت ہو

رحمت [illegible] کی نعمتوں کا [illegible] — [illegible] میں شور ہے [illegible] رخصت ہو

[illegible] مشکلکشا کا لاڈلا — مشکلات دہر حل کرتا ہوا رخصت ہو

[illegible] دیکھو دہر بیکس و بے نوا — حامیٔ بے کس و بے نوا رخصت ہوا

[illegible] جہاں کا ملجا و ماویٰ تھا وہ — وارث جود و سخیٔ مصطفےٰ رخصت ہو

[illegible] صبر و استقامت کا پہاڑ — کلفتوں پہ شکر ادا کرتا ہوا رخصت ہوا

جس کی پیشانی تھی روشن بندگی کے نور سے — آفتاب حلم و تسلیم و رضا رخصت ہو

[illegible] محفوظ [illegible] — [illegible] رخصت ہو

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

☆☆☆

میری عید کیا

دل کا گوشہ گوشہ ہے سنسان میری عید کیا
عقل تیرہ ہے نری ویران میری عید کیا

نشۂ توحید سے محروم ہے جانِ حزیں
ضعف کا نخچیر ہے ایمان، میری عید کیا

کیفِ عشقِ سیدِ کونین جب حاصل نہیں
اے مرے آقا ترے قربان، میری عید کیا

روزے کا مقصود تھا تقویٰ سو وہ بھی ہے کہاں
اپنی ناکامی پہ ہوں حیران، میری عید کیا

ذاتِ باری کے کہاں لائق ہے ایسی بندگی
بلکہ بندے کے بھی کب شایان، میری عید کیا

نفس کی للکار بھی ہے حسبِ سابق زور پر
خندہ زن مجھ پہ ہے جب شیطان، میری عید کیا

لب پہ آیا بھی تو کیا اس میں کہاں کا امتیاز
دل میں جلوہ گر نہیں قرآن، میری عید کیا

بندۂ مومن کی جو جو شان ہے قرآن میں
جب میری نہیں وہ شان، میری عید کیا

نے توکل، نے خلوصِ عشق، نے صبر و رضا
میں ہوں بالکل بے سر و سامان، میری عید کیا

نفس جن کا مطمئنہ ہے، انہیں کی عید ہے
میں کہ ہوں جویائے اطمینان، میری عید کیا

نقش لاثانی اب آپ ہی پہ کرم فرمایئے
عید لے کر اس کے دل میں بھی ذرا آجایئے

اے نقشِ لاثانی نگر

[illegible]

فضل حق کی بارشیں ہوتی رہیں شام و سحر
مہرباں تجھ پر رہیں تا حشر شاہ بحر و بر
برکت آل نبی ﷺ سے ہو ہمیشہ بہرہ ور
مصطفےٰ ﷺ کے عاشقوں کی رہے تجھ پر نظر
رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقشِ لاثانی نگر

ہر زباں پر [illegible] ذکر [illegible]
[illegible]
جان [illegible] وصل کی تڑپیوں [illegible]
ہر قدم [illegible] عشق [illegible]
رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقشِ لاثانی نگر

اس طرح تجھ پہ کرم فرما خدائے پاک ہو
تیرا ہر باسی فدائے سید لولاک ہو
تیری تابانی سے حیراں دیدۂ افلاک ہو
عشق سے سرشار سب کا سینۂ ادراک ہو
رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقشِ لاثانی نگر

تیرا ہر بوڑھا چراغ اسوۂ شیخین ہو
ہر جواں تیرا فروغ جلوۂ حسنین ہو
ہر زن و دختر کنیز خواجۂ دارین ہوں
بچہ بچہ پاسبان عظمت حرمین ہو
رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقشِ لاثانی نگر

پھیل جائیں ہر طرف انوار ایمان و یقین
ہر گلی کوچے میں مہکے نکہت خلد بریں
تیری ہر کھیتی ہو گویا مزرع دین متیں
چار سو چمکے نظام رحمۃ للعالمیں
رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقشِ لاثانی نگر

علم نافع کا شجر [illegible] میں [illegible]

[illegible]

ملت خوابیدہ کی تقدیر کا تارا بنے

قائد و اقبال تیرا ہر جگر پارہ بنے

رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقش لاثانی نگر

شمع عرفان و محبت رات دن جلتی رہے

اب زمیں میں صالحیت پھولتی پھلتی رہے

[illegible]

امن کا سایہ رہے اور عافیت پلتی رہے

رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقش لاثانی نگر

اہل ایماں ہوں سراپا اتحاد و اتفاق

چھونے پائے نہ ہرگز غلبۂ کفر و نفاق

بھاگ جائے تیرے گردوپیش سے بھی افتراق

خائب و خاسر یہاں ہو خواجۂ اہل فراق

رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقش لاثانی نگر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقش لاثانی نگر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقش لاثانی نگر

[illegible] علاقے میں ہو تو بھی مظہر خیر [illegible]

دوجہاں میں حامی اخلاق بھی ہوں بامراد

ہوں نعیم و آصف و محسن مقبول الجہاد

آسی ، اعجاز و بشارت اور محسن شاد باد

رحمتوں کی سر زمیں ، اے نقش لاثانی نگر

ایسے پیر کی ایسی تیسی

(موجودہ دور کے نام نہاد پیروں کے متعلق)

سر پہ ہو دستار بھی سجتی — زلفوں میں ہو مانگ بھی سیدھی
پیشانی بھی ہو محرابی — داڑھی بھی ہو دو فٹ لمبی
چلیں بھی ہوں بھیگی بھیگی — باتیں بھی ہوں میٹھی میٹھی
طرز حسن بھی گو ہو علی — بلکہ علم کا چشمہ جاری
ذوق بھی اس کا ہو تبلیغی — کندھے پہ بستر کی سواری
ہاتھ میں رہتا ہو لوٹا بھی — ٹخنوں سے شلوار بھی اونچی
کہوں تا ہو دکھ وہ سنی — پہ نہ کرے تعظیم کی ں

ایسے پیر کی ایسی تیسی

ہاں ہاں جو ہے دشمن ان کا — یعنی دشمن آقا و مولا
یعنی باغی سردار مدینہ — یعنی منکر خواجہ بطحی
وہ تو ہے شیطان کا لوٹا — اس سے خفا اللہ تعالیٰ
وہ قرآن کا کیا ہے گنگا — کیا اس کو سنت سے علاقہ
جھوٹ اس کا توحید کا دعویٰ — بے بنیاد ایمان کا قصہ
اس میں زہد و جہد نہ تقویٰ — شرع و ورع سے ہے بے بہرہ
وہ ہے مکر و فریب کا پتلا — وہ ہے کفر و نفاق سراپا
جس نے اسے پہچانا بولا — یہ ہے عشق نبی سے خالی

ایسے پیر کی ایسی تیسی

عشق نبی سے حاصل ایماں — یہ جو آیت قرآں
اس کے سوا کچھ علم نہ عرفاں — [illegible] احساں
یہ ہے سبل رحمت رحماں — یہ ہے دلیل جادۂ سبحاں
عشق نبی سے مشکلیں آساں — عشق نبی ہر درد کا درماں
عشق نبی کونین کا ساماں — عشق نبی سر چشمۂ حیواں
عشق نبی توحید کی برہاں — عشق نبی تسنیم کا [illegible]
عشق نبی پہ سب کچھ قرباں — عشق نبی سے بھر لو داماں

[illegible]

... بھی پیر ہی وہ کہلائے | ایسے ... [illegible]

[illegible]

...ت کا غدار اگر ہو | دنیا کا عیار اگر ہو
شیطانوں کا یار اگر ہو | چوروں کا سردار اگر ہو
ظالم اور خونخوار اگر ہو | ظلم کا ٹھیکیدار اگر ہو
غارت پہ تیار اگر ہو | فرش زمیں پہ بار اگر ہو
فساق و فجار اگر ہو | سب سے بڑا مکار اگر ہو
سنت سے بیزار اگر ہو | بدعت کا پرچار اگر ہو
دوزخ کا حق دار اگر ہو | بلکہ سراپا نار اگر ہو
ایسا ناہنجار اگر ہو | اس سے عقیدت بے دینی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

☆☆☆☆☆

مشرف سے

[illegible]

تری دوری کو ہوتا تھا نشاں اک عزم و ہمت کا

اگر دیکھے تو اپنا غیر سمجھے اور غیر اپنا !!

یہ آزادی کا دیں ہے، اس سے مت آزاد کو خود کو

دھکیلے قوم کو جو یاس کے تاریک غاروں میں

[illegible]

1 Association 2 Nation 3 Appreciation 4. lacation 5 Solid 6.Foundation

7.Justifecation.8.Imitation.9 Liberation.10.Frustration.11.Irrigation.12.Imitation

اے ہمارے بادشاہ اے وزیر روشن مو

[illegible]

قوم اگر اب بھی نہ جاگی تو یہ آگے دیکھنا

ملت اسلامیہ شیطانیہ بن جائے گی

دو پرویز

اوپر پرویز مشرف ہے، نیچے پرویز الٰہی ہے
دونوں پرویزوں کا ملنا دھرتی کی ذلّت تباہی ہے
وہ بش کا والہ و شیدا ہے، یہ اپنے نفس کا بندہ ہے
یوں لگتا ہے مقصد دونوں کا، اس ملت کی بدخواہی ہے
اسلام کا ان کو پاس نہیں، کچھ کلمے کا احساس نہیں
ہر ایک وفا کا دشمن ہے، ہر ایک جفا کا راہی ہے
مطلوب ہے تم کو قہر خدا یا رحمت ربّ ارض و سما؟
ہے قہر بھی لامحدود اس کا، رحمت بھی لامتناہی ہے
سرکار کے در سے وابستہ ہو، امریکہ پہ مغرور نہ ہو
بش کی تو غلامی لعنت ہے، آقا کی غلامی شاہی ہے
نافذ قرآن کی حکمت ہو، آئین آئین شریعت ہو
دراصل خدا ہی آمر ہے، محبوب خدا ہی شاہی ہے
اعدائے خدا سے ہو یاری اور اپنی قوم سے ہو عیاری
ایسا بے غیرت کیوں ہوگا، جس شخص میں خود آگاہی ہے
حیوان تو رب کو رب مانے، انسان نہ اس کو پہچانے
سچ پوچھو تو ایسے انساں سے بہتر ہر مرغ و ماہی ہے
قادر کو چھوڑ کے قاصر کو تم پوجتے کیوں ہو بدبختو!
ہاں ہاں جو قادر مطلق ہے واللہ وہ ایک خدا ہی ہے
سرکار کا سایہ سر پہ ہو، دل عشق رسالت کا گھر ہو
بیشک یہی جنت ہے میری، الحق یہی عالیجاہی ہے
نقش لاثانی آسی کے ایماں کی حفاظت فرمانا!
ایماں کی حفاظت مانگی ہے، اسلام کی غیرت چاہی ہے

لاکھوں درود ان پر لاکھوں سلام ان پر

(حضور مفکر اسلام کا [illegible] آخری درود و سلام)

[illegible]

مقصود ہر دوعالم مطلوب رب اکبر
کون و مکاں کے مولا ارض و سما کے محور
کوئی نہ ان کا ثانی کوئی نہ ان کا ہمسر
لاکھوں درود ان پر لاکھوں سلام ان پر

اللہ اکبر کیا ہے بے مثل ان کا پایا
سب کے خدا نے ان کو سب کیلئے بنایا
سارے جہاں پہ ان کا ان پر خدا کا سایہ
دنیا ہے ان کے در پر وہ ہیں خدا کے در پر
لاکھوں درود ان پر لاکھوں سلام ان پر

ان سے بڑا محافظ انساں کا بتاؤ
ان سے بڑا مقنن تاریخ میں دکھاؤ
اس انقلاب کی ہی کچھ مثل ہو تو لاؤ
بہتر یہی ہے مانو اور کہہ دو سر جھکا کر
لاکھوں درود ان پر لاکھوں سلام ان پر

وہ جانتے ہیں سب کو وہ جانتے ہیں سب کچھ
اللہ کے کرم سے پہنچاتے ہیں سب کو
بعد از خدا انہیں کو ہم مانتے ہیں سب کچھ
کوئی کسی صفت میں رب کے نہیں برابر
لاکھوں درود ان پر لاکھوں سلام ان پر

بخشی گئی ہے ان کو عالم کی حکمرانی
گردان کے گھومتی ہے ہستی کی سب کہانی
موت و حیات دنیا فانی ہے اور مکانی

سرکار [illegible] پہ پہنچے تو موت کیوں کر
لاکھوں درود ان پہ لاکھوں سلام ان پہ

بندوں میں اپنے رب نے سب سے زیادہ چاہا
[illegible] سے ہی نوازا کیا خوب ہی سراہا
[illegible]
جان [illegible] سب نچھاور
لاکھوں درود ان پہ لاکھوں سلام ان پہ

[illegible] غازی
[illegible] شیف [illegible]
[illegible] عارف [illegible]
[illegible] خاک پہ [illegible] تاج پہ سر
لاکھوں درود ان پہ لاکھوں سلام ان پہ

[illegible] تھے جب تک سرکار خاکدان
ظلمت اٹی ہوئی تھی ہر گوشہ مقام
[illegible] آئی [illegible] رات تیرہ [illegible]
کون اور ایسا محسن [illegible] ایسا رہبر
لاکھوں درود ان پہ لاکھوں سلام ان پہ

سرکار ہیں جہاں میں [illegible] والے
صدیوں سے [illegible] جگانے والے
او [illegible] پستی سے تا عرش [illegible] والے
دیکھا کہاں تھا ایسا چشم فلک نے منظر
لاکھوں درود ان پہ لاکھوں سلام ان پہ

سن لو جفا پرستوں آئی ہماری باری
کس شان سے ہے نکلی اسلام کی سواری
آگے نبی کا جھنڈا [illegible] پہ ہے قصر [illegible]
مرشد کو آکر دیکھو ہے نعرہ زن برابر
لاکھوں درود ان پہ لاکھوں سلام ان پہ

☆☆

یادِ یارِ مہربان آید ہمی!

اک تیر میرے سینے میں مارا ہائے ہائے!

[illegible]

[illegible]

کتاب کی شکل میں چھپا۔

آگے چل کر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اپنی تحریروں میں [illegible]

[illegible] تو دل [illegible]

[illegible]

قوم و ملک کے غاصب حکمرانوں کو للکارتے۔ [illegible] انہیں عبرتناک انجام سے آگاہ کرتے [illegible] کی عبرتناک تصویر کا نقشہ کھینچ دیتے [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] اپنی حفاظت میں رکھا۔ [illegible] کی طرف سے [illegible] جوانوں کو آپ کے ساتھ [illegible] لکھتے تو دل خوش ہو جاتا۔ [illegible] اپنی مساجد [illegible] کی تفصیلات

[illegible]

[illegible] تحسین پیش [illegible]

ہمیں یاد ہے کہ آج سے چند سال پہلے انہیں کئی بیماریوں نے بیک وقت [illegible] وہ ڈاکٹروں کے مشوروں پر ہسپتال میں "چند آرام" ہو [illegible] انکی تحریریں لایا کریں۔ تاکہ ہم تندرست قارئین آپ سے [illegible] رہیں۔

حضرت علامہ پروفیسر محمد حسین آسی [illegible] تھے۔ [illegible] اور عقیدہ کے لحاظ سے راسخ العقیدہ سنی عالم دین [illegible] امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے عقائد و مسلک پر ثابت قدمی سے زندگی گزارتے رہے۔ [illegible] امام احمد رضا [illegible] افکار و تعلیمات پھیلانے میں [illegible] عقیدت تھی [illegible] جب ہم نے ماہنامہ [illegible] افکار رضا [illegible] تحسین پیش کیا۔ [illegible] تعلیمات [illegible] کوشش کرتا ہے مگر پروفیسر محمد حسین آسی رحمۃ اللہ علیہ [illegible] کی سے [illegible] گئے

قارئین توجہ فرمائیں

کچھ تاثرات رسالہ کمپوز ہونے کے بعد موصول ہوئے ہیں، جوانشاء اللہ آئندہ شمارے میں شائع کیے جائیں گے۔ (ادارہ)

حضرت پروفیسر محمد حسین آسی رحمۃ اللہ علیہ

کی یاد میں

فخر المحققین فیض ملت محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

فقیر نے محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے سند فراغت بھی حاصل کی پھر بستی حامد آباد ضلع رحیم یار خان میں مدرسہ جامع اویسیہ فیض القرآن کی بنیاد رکھی ۱۹۵۹ء تک تدریس کا مشغلہ خوب رہا لیکن مدرسہ کا کچھ ثبوت سہولتوں سے یکسر محروم تھا۔ طالبان علوم شہروں کا رخ کرنے لگے۔ یہاں تک کہ اب صرف چند طلبہ فارسی نظم گلستان بوستان پڑھنے والے رہ گئے۔ جبکہ اس سے قبل فقیر سے درجنوں علماء الفضلاء کو معقول منقول تو صحیح تک پڑھایا میری [illegible] شہرت بھی [illegible] شہر میں منتقل [illegible] کا ارادہ ہوا۔ حامد آباد کے قرب وجوار کے شہروں میں اہلسنت کے مدارس موجود تھے صرف بہاولپور اہلسنت کے مدارس تو درکنار بات ہے وہ مسجد بھی اہلسنت کی نہ تھی جس میں مدرسہ کا اجرا کیا جا سکے۔ فقیر بہاولپور سے دور اور ناواقف تھا [illegible] خدا نے [illegible] حاجی [illegible] عرصہ کے بعد [illegible] مکان پر مجبور کر دیا [illegible] شدہ بہاولپور کے لوگ اہلسنت کثرت تھے [illegible] جامع مسجد [illegible] مدرسہ [illegible] عمارت [illegible] ایک حاجی [illegible] نامی مسجد ﷺ ظاہر میں صوفی [illegible] مدرسے [illegible] شاہد [illegible] فقیر کو [illegible] مجبور کر دیا فقیر بھی مجبوری حامد آباد [illegible] نہیں چھوڑ سکتا تھا [illegible] بہاولپور [illegible] اہلسنت [illegible] شہر بہاولپور میں آنا بھی گوارہ کر لیا [illegible] فقیر صرف یہاں مستقل اقامت [illegible] ۱۹۶۳ء مسجد [illegible] میں ڈیرہ [illegible] یہاں بھی اہلسنت [illegible] درس [illegible] شرارت [illegible] قدم [illegible] فقیر [illegible] ہمراہ وخاکسار رفیق [illegible] فقیر [illegible] حامد آباد میں [illegible] رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت [illegible] مسجد کا حجرہ [illegible] مدرسہ کی [illegible] چند طلبہ [illegible] کے نام [illegible] تھے [illegible] دوران ۱۹۶۵ء [illegible] ہائی سکول میں [illegible] مدرسین کا مرکز [illegible] تھوڑے عرصہ میں سکول کے اکثر طلبہ [illegible] اہلسنت [illegible] انہوں نے اس مرد مولیٰ سے فقیر کا تعارف کرایا ہوگا [illegible] فقیر مسجد [illegible] حجرہ [illegible] تدریس [illegible] ایک بندہ خدا [illegible] نوجوان [illegible] حجرہ کے کونے میں بیٹھ گئے فقیر درس سے فارغ ہو کر ان سے ملاقات کا شرف [illegible] آپ کے رفقاء نے کہا یہ حضرت پروفیسر علامہ محمد حسین آسی صاحب ہیں [illegible] کے ہائی سکول کے پروفیسر ہیں آپ کا ہم نے تعارف کرایا تو آپ کو ملنے آئے ہیں [illegible] حبیب خدا ﷺ [illegible] ادراح [illegible] تعارف [illegible] (بخاری) عالم ارواح تعارف سے اب ہم دونوں یک جان دو قالب تھے اب کے بعد انہوں نے [illegible] (قصبہ) میں اقامت کے بجائے بہاولپور فقیر کے حجرہ (مدرسہ جامعہ اویسیہ) کو اقامتگاہ بنا لیا [illegible] ڈیوٹی سے فراغت پا کر فقیر کے ہاں رہنے کا معمول بنا لیا جب ہم دونوں [illegible] تھے [illegible] فقیر [illegible] ہوتی کہ جدائی گوارہ نہ تھی یہاں تک فقیر کو حامد آباد والدین کی زیارت کی سعادت [illegible] کے لیے جانا ہوتا تو حامد آباد چل پڑتے [illegible] ہمارے مسکن حامد آباد تک پہنچنا سخت مشکل تھا

[illegible]

[illegible] بعض کسی اس مولوی کی وجہ سے میرے ساتھ نہ صرف بغض و عداوت بلکہ جانی [illegible]

[illegible] فقیر [illegible] میں دشواریاں کھڑی کر [illegible]

[illegible] واپس جا چکے تھے جب فقیر [illegible]

[illegible] میرا وہی موقف ہے [illegible]

[illegible] صرف سمجھایا بلکہ سخت سرزنش فرمائی۔

مسئلہ چاند [illegible] فقیر اپنے اکابر کی طرح اس کے خلاف تھا علامہ [illegible] صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) باوجود [illegible] فقیر کے موقف کو واضح فرماتے۔

جدائی میں یاد فرمائی کے داستانیں

۱۔ [illegible] آپ کی محفلوں اور دوستوں اور رفقاء میں باہمی گفتگو [illegible] فقیر نے اپنے سلسلہ اویسیہ کے مشائخ کے لئے اشعار کی گزارش [illegible]

۲۔ [illegible] عاشق علامہ [illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ [illegible]

۳۔ [illegible] شریف [illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ [illegible] رحمۃ اللہ علیہ [illegible]

۴۔ [illegible] ضلع جڑانوالہ میں علامہ الحاج محمد امجد چشتی صاحب [illegible] تدریس کے لئے صرف فقیر [illegible] پروفیسر [illegible] علامہ [illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ [illegible]

[illegible] وضاحت کے لئے علامہ پروفیسر [illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ [illegible] یہ بھی رسالہ کی صورت میں شائع ہو گیا۔ ان دونوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وغیرہ

[illegible] القرآن جامع البیان [illegible]

[illegible] نے کتابی صورت میں شائع کیا۔

شوق زیارت [illegible]

[illegible]

[illegible]

فقط والسلام [illegible]

رسول اللہ ﷺ کے شہر سے

ضیغمِ اسلام حضور مفکرِ اسلام کے نام

محقق دوراں، حافظ محمد نصر اللہ نقشبندی حسینی

حافظ نصر اللہ صاحب ... [illegible] ... کے علاوہ بے شمار کتابوں کے مصنف بھی ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیکرِ حسنِ اخلاق، علامتِ محبت، سراپا عشق، محبت، نقیبِ اہلِ سنت مفکرِ اسلام، شیخ اہلِ سنت مرشدی حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی صاحب طویل روحانی ... [illegible] ... رہنے کے بعد وصال فرما گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ... [illegible] ... آپ کے مشن کو جاری و ساری رکھے۔ قبلہ مفکر اسلام ... [illegible] ... عاشق رسول، ثانی ... [illegible] ... مفکر اسلام تھے اسے ہی لوگوں کے متعلق علامہ اقبال نے کہا ہے

ہر ... [illegible] ... نہیں ... [illegible] ... یہی ہے رہے ... [illegible] ... قلندروں کا طریق

سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ... [illegible] ... (جس کے پاس بیٹھے ... [illegible] ...) ... [illegible] ... آپ ... [illegible] ... دربار ... [illegible] ... مرشد ... [illegible] ... حضرت صاحب ... [illegible] ... آپ کا ... [illegible] ... ماہنامہ ... [illegible] ... اہل سنت کا ... [illegible] ... جس نے کفر کے ایوانوں میں زلزلہ برپا کر دیا گستاخ ... [illegible] ... کیونکہ آپ نبی ﷺ کے دشمنوں کے لئے ننگی تلوار تھے اور آپ ... [illegible] ... جواب ... [illegible] ... ساتھ آپ نے ... [illegible] ... دشمنان دین ... [illegible] ... آپ ... [illegible] ... حق ... [illegible] ... کے ... [illegible] ... مسلمان ... [illegible] ... دشمن دین ... [illegible] ... نبی ﷺ ... [illegible] ... ضروری ہے

سونا ... [illegible] ... ہے ... [illegible] ... کی رکھوالی ہے

غرض قبلہ آسی صاحب کی زندگی کا نصب العین اور آپ ... [illegible] ... کے لئے تحریری اور تقریری ... [illegible] ... مولانا روم علیہ الرحمہ

دشمنان دین نبی را خار دار ... [illegible] ...

ترجمہ: نبی کے دشمنوں کو کانٹا سمجھو ان کو منبر پر جگہ ... [illegible] ...

واشدا علی الکفار باش خاک بر دلداری اغیار باش

ترجمہ کافروں پر سخت رہو غیروں ... [illegible] ... پر خاک ڈال دو ... [illegible] ...

... [illegible] ... تیرے دشمنوں سے آقا ... [illegible] ...

آپ اپنے پیر و مرشد حضور ... [illegible] ... رحمۃ اللہ علیہ ... [illegible] ... میاں شیر محمد شرقپوری شریف ... [illegible] ... کا فرمان ہے "کسی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

...یم ہو گئے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہر حال اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible]

...نورہ سے سچی محبت [illegible]

...ل کیا جس میں لکھا

"مدینہ منورہ کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

...کیا ادب کرتے ہوں گے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

...حقیقت سب کچھ ہے سرکار کی نسبت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترجمان حقیقت

حضرت پروفیسر محمد حسین آسی رحمۃ اللہ علیہ

کی یاد میں

[illegible]

[illegible] لفظوں کی شکل میں روح کی گہرائیوں تک اتر جاتے [illegible]

[illegible]

[illegible] یوں جمال کی تصویر [illegible]

[illegible] عشق نبی ﷺ [illegible]

[illegible] حسن تدبر، مسلمۃ العقیدت حضرت [illegible]

[illegible] وقت لکھی تھی جب کہ رشد و ہدایت کے مہر تاباں [illegible]

[illegible] منزل مختصر کو پا گئی ہوں۔ سماعتوں کے خیموں ابھی تک چھپے ہوئے ہیں۔

[illegible] علم و حکمت کے موتیوں کے متلاشی ہیں مگر وہ فنا کے پل سے گزر [illegible]

[illegible] منزل پر فائز ہو چکے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

[illegible] نے اسلام کی [illegible]

[illegible] معرکہ حق باطل میں بڑے بڑے کارنامے سرانجام دیے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] کے تلامذہ ان کے قائم کردہ دینی [illegible]

[illegible] حضرت آسی رحمۃ اللہ علیہ [illegible]

[illegible]

ماں شیخ [illegible] حضرات ارشد، چشتیہ [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] منظوم کی گئی [illegible]
[illegible] محفوظ ہے [illegible] کوشش [illegible] مطالعہ [illegible]
معروف پہنچے [illegible] حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کا [illegible] طرح [illegible]
[illegible] مگر [illegible] سرور [illegible] ﷺ کے [illegible] مرشد کامل کی برکت سے [illegible] کامل مصنف [illegible] مسجد [illegible]
[illegible] مسجد [illegible] اور تہذیب جدید [illegible] اپنی مختصر سی عمر کا بہت [illegible] سکولوں کالجوں میں [illegible]
[illegible] بڑے بڑے [illegible] لوگوں سے [illegible] مگر شیخ کامل کی توجہ سے [illegible] صراط مستقیم پر [illegible] یونیورسٹی اور کالجوں کے
[illegible] والوں کو بھی اس منزل مقصود کی طرف کھینچ [illegible] پروفیسر محمد حسین آسی [illegible] مفکر اور تجزیہ [illegible]
کتاب میں انہوں نے اپنی روشن خیالی اور تجزیہ [illegible] فائدہ اٹھایا ہے۔ حضرت آسی رحمۃ اللہ علیہ [illegible] عشق رسول میں ڈوبی ہوئی [illegible] قلم کاری کو
[illegible] خوبصورت گل کاری سے کم نہیں کا متعارف کروانے کے لئے [illegible] منتخب [illegible] حضرت آسی صاحب [illegible]
[illegible] رسول ﷺ کا مظہر بھی ہے۔ اور جناب پیرزادہ [illegible] صاحب کے حسن انتخاب کی دلیل بھی [illegible] ملاحظہ [illegible] حضور اکرم [illegible] صلی اللہ
تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم [illegible] تشریف آوری سے کائنات کی [illegible] زندگی [illegible] کا حوصلہ [illegible]
قریب الموت تھی [illegible] خالق اکبر [illegible] عظمت کے [illegible] تجر [illegible] حسین [illegible] اشرف المخلوقات
[illegible] کے اصل مقام پر فائز کر دیا [illegible] سیدنا محمد [illegible] تک [illegible]
[illegible] کہ غرور شرک [illegible] توحید [illegible] شرق و غرب [illegible] آسی [illegible]
[illegible] کی تلاش میں [illegible] کیا

حضرت آسی رحمۃ اللہ علیہ [illegible] اور [illegible] عقیدت [illegible] عظمت کا [illegible] دیا

حضور سید خیر الوریٰ ہوں
میں جامی کی طرح محو ثنا ہوں
اسیر لذت حسن بیاں ہوں
مگر یارو میں آسی سا کہاں ہوں

ان سے ایک درباری قدر [illegible] علامہ [illegible] مصطفیٰ [illegible]

شیخ کامل آسی عالی جناب
علم میں عرفان میں گردوں رکاب
لحظہ لحظہ وہ طلبگار رسول
بندہ بے دام دربار رسول
وہ شہ دل کا وصاف ہے
اس کی ہر منزل کا رستہ صاف ہے

دوسرے بھی کہیں مگر حضرت آسی اپنی عزت عظمت یوں بیان کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ
اس کوچہ [illegible] آسی کا قد [illegible] اونچا مقام ہے

☆☆☆

حضور منظر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی قدس سرہ النورانی

تاثراتُ و مشاہدات

﴿ مرتبہ: [illegible] غلام مصطفےٰ مجددی ایم اے علوم اسلامیات ﴾

[illegible]

گر عشق نبودے و غم عشق نبودے
چندیں سخن نغز کہ گفتے [illegible] شنودے

زاہد شب زندہ دار، عابد خدامست، مجسمہ غیرت [illegible] ورث [illegible] العلماء، فخر الجہابذہ، استاذ الاساتذہ، شاعر حمد و نعت [illegible] حضرت [illegible] پروفیسر محمد حسین آسی [illegible] قادری حسنی علیہ الرحمہ جیسی شخصیت کو ایک زمانہ جانتا ہے۔

دیر و حرم کی راہ سے دل بچ گیا مگر
تیری گلی کے موڑ پہ سودائی بن گیا
بزم وفا میں آپ سے اک پل کا سامنا
[illegible] تو عہد شناسائی بن گیا

[illegible]

[illegible] ہیں [illegible] کی گہرائیوں سے دی گئی ہیں" (اوج نعت نمبر جلد اص ۲۰۶)

تاریخی پس منظر

حضور منظر اسلام حضرت علامہ پروفیسر محمد حسین آسی علیہ الرحمہ [illegible] میں [illegible] ماحول میں سانس لے رہے تھے۔ انگریزوں اور ہندوؤں [illegible] [illegible] دور قومی [illegible] حضرت قائداعظم [illegible] شخصیتوں نے مملکت خداداد [illegible] نظر آتا ہے۔

ولادت باسعادت

[illegible] ایک متمول گھرانے [illegible] ۱۹۲۹ء میں پیدا ہوئے [illegible]
[illegible] کا [illegible] بھی معزز [illegible]
والد [illegible] حضور شہنشاہ [illegible] ثانی قدس سرہ کی خدمت میں [illegible] بچے کا نام رکھنے کے لیے عرض کی تو انہوں نے فرمایا "محمد حسین"۔ محمد حسین [illegible] حضور شہنشاہ
ثانی قدس سرہ اس قدر [illegible] آپ سے [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] عطا [illegible] جن میں سے
میں ایک اور بچہ پیدا ہوا جس کا نام محمد حسن [illegible] جو شیر خوارگی میں ہی وصال فرما گئے۔ آپ نے [illegible] آپ کی زبانی سے

میرے والد محترم چوہدری محمد مقبول مرحوم [illegible] تاجدار قصور [illegible] اعلیٰ حضرت پیر سید جماعت علی شاہ ثانی قدس سرہ سے مرید [illegible] اور آپ نے [illegible] حضور پیر سید علی حسین شاہ نقش لاثانی قدس سرہ کے پروردہ فیض تھے۔ [illegible] رسول پاک علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی متاع [illegible] تھی۔ [illegible] کے علاوہ [illegible] اور گھر میں [illegible] محفل [illegible] رہتی تھی۔ [illegible] خاص طور قصیدہ بردہ شریف [illegible] حضرت علامہ [illegible] رحمۃ اللہ علیہ کا [illegible] پڑھتے وقت [illegible] (جن میں [illegible] ہوتے تھے) [illegible] قوال کے [illegible] چھوٹی قلت استعداد [illegible] شوق [illegible] (... صفحہ ۲۰)

حضور مفکر اسلام [illegible] حضور شاہ [illegible] ثانی قدس سرہ ہر سال آپ کے گاؤں [illegible] میں تشریف لاتے تو آپ کے گھر میں قیام فرماتے [illegible] مکان بالکل [illegible] تھے [illegible] انہوں نے فرمایا کہ [illegible] مکان [illegible] مبارک کا اثر تھا کہ [illegible] حضرت مفکر اسلام [illegible] بھی خوش نصیبی ہے [illegible] حضور شاہ [illegible] ثانی قدس سرہ [illegible] خصوصی دعاؤں سے سرفراز فرمایا۔

تو ہزار انداز داری در کمیں
من بہ ہر انداز قربانت شوم

تعلیم و تربیت

حضرت مفکر اسلام کی اپنی تحریر کی روشنی سے معلوم ہوا کہ آپ نے ابتدائی تعلیم و تربیت اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل فرمائی۔ آپ کی والدہ ماجدہ بھی بہت [illegible] اور [illegible] تلاوت [illegible] تھیں ان کے فیض تربیت نے بھی آپ کی شخصیت میں نکھار پیدا کیا ہے۔

تحریک پاکستان [illegible] زور پکڑ [illegible] ہندوؤں اور انگریز [illegible] مسلمانوں کے اصولی موقف کے سامنے [illegible] ہو گئے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو عظیم [illegible] پاکستان کے نام سے ایک عظیم مملکت [illegible] وجود [illegible] اس وقت آپ کی عمر [illegible] سال کے لگ بھگ تھی، آپ کی معصوم نگاہوں نے ہجرت کے خونیں واقعات کا [illegible] مشاہدہ کیا تھا، یہی وجہ ہے کہ آپ پاکستان کے لیے ہمہ وقت دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔ گویا

میرا سانس امانت ہے تیری یادوں کا
ٹوٹ کر اس سے زیادہ تجھے چاہوں کیسے

[illegible]

[illegible] صورت [illegible]

[illegible]

ناموں کا اک ہجوم سہی میرے آس پاس
دل سن کے ایک نام دھڑکتا ضرور ہے

[illegible] ۱۹۵۷ میں [illegible]

[illegible] میں چھپا لیا

بچشم عقل [illegible] جہاں شود حافظ
کہ بر در تو نہد، روئے مسکنت بر خاک

[illegible] خوشبوؤں کے جہان آباد تھے۔ میں نے عرض کیا ہے۔

نگاہیں سرمگیں، قد دلربا، چہرہ کتاب ان کا
ادائیں بے مثال ان کی، سراپا لاجواب ان کا
بلائیں لیں گی و لالہ نے انداز تبسم کی
اڑایا جب تبسم شوخ نے رخ سے نقاب ان کا
وہ لاثانی ہیں، لاثانی نما ہیں، نقش لاثانی
ہے نانا سرور عالم تو دادا بو تراب ان کا

[illegible]

کیا تھا، مرحلے کٹتے گئے، فاصلے سمٹتے گئے۔ آپ کا [illegible]

[illegible] بیان ہے کہ تمام سکول میں حضرت مفکر اسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یوں سے سرشار تھے، خود رقمطراز ہیں

[illegible]

توقیر جس نے کی ہے خدا کے حبیب کی

[illegible]

[illegible] شعر پڑھا

کرتے تھے۔

تعظیم جس نے کی ہے محمد کے نام کی

مولا نے اس پہ آتش دوزخ حرام کی

میرا شعر اس کی تبدیل شدہ صورت تھی" (اوج نعت نمبر ص ۶۰۸)

[illegible] آپ کے والد گرامی علیہ الرحمہ

[illegible]

[illegible] فرمائی۔ ۱۹۵۹ء میں ایف۔ اے کا نتیجہ آیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہجوم غم میں بھی آسی کو ہم نے مطمئن پایا

کہ اس کو شیخ کامل کی دعاؤں پر بھروسا ہے

جب آپ کو [illegible]

[illegible]

آسی کوئی منکر سے پوچھے اس نعت نبی کے دشمن سے

تو نعت سے کیوں گھبراتا ہے کیا نعت تجھے [illegible]

پیر کامل کے ساتھ آپ کی [illegible] میں ان کی عنایت و حمایت کا ضرور ذکر فرماتے

ہیں۔ اس کی چند مثالیں دیکھیے۔

☆ کیا شکر آسی کر سکے شیخ کریم کا

جس نے سکھائی بھیک تیرے پاک نام کی

☆ ہر مرشد کے در کا کتا بھی ہوتا نہیں ہے سہل
آسی یہ تیرا دعویٰ فقط خود ستائی ہے

☆...نقش لاثانی کے صدقے ہم فقیر
آسی متوسل ہیں یار غار کے

☆...شیخ کامل نے لے کے سائے میں
آسی کیا کر دیا خدا جانے

[illegible] یہ محو نظر صفات ہے شیخ کی
لکھے جو نعت ایسا "ظلوم و جہول" بھی

☆...آسی کھلنے لگا ، راز ، اگلنے لگا
جب سے ہوا اس کا شیخ خانہ دل میں مقیم

حضرت مفکر اسلام پروان چڑھتے رہے [illegible] شیخ [illegible] کا سایہ [illegible] شفقتوں [illegible] سے [illegible] جو [illegible] میسر [illegible] یکتائے روزگار [illegible] بقول شاعر

نمود جلوۂ بے رنگ سے ہوش اس قدر گم ہیں
کہ پہچانی ہوئی صورت بھی پہچانی نہیں جاتی

[illegible] نظم [illegible] میں [illegible] حضور مفکر اسلام [illegible] کی [illegible] اس سلسلے میں [illegible] خصوصی بیعت [illegible] حضرت حضور نقش [illegible] آپ سے [illegible] آپ کی شخصیت کو بے خوف [illegible] اور [illegible] کے متعلق [illegible] آپ نے فرمائی اور [illegible] اپنے سلسلے کے مرشد [illegible] کی [illegible]

آئین جوانمرداں حق گوئی و بے باکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

آپ نے [illegible] اسلامیات میں [illegible] ڈگریاں حاصل کیں [illegible] پھر شعبہ تعلیم سے وابستہ ہو گئے۔ سیالکوٹ [illegible] قیام کے دوران حضرت [illegible] علیہ الرحمۃ اور حضرت [illegible] ہجویری علیہ الرحمۃ کے مزارات سے فیوضات حاصل کرتے رہے۔ [illegible] کے دوران [illegible] میں تبلیغی سرگرمیاں بھی جاری رہیں۔ پہلے پہل آپ مختلف [illegible] سکولوں میں پڑھاتے رہے۔ اسی سلسلے میں بہاولپور کے ایک ہائی سکول [illegible] میں بھی [illegible] وہاں پر [illegible] حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی [illegible] آپ کے خصوصی رفیق تھے [illegible] اسی دوران [illegible] حضرت [illegible] سعید احمد کاظمی قدس سرہ سے بھی استفادے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے ان کی موجودگی میں حضور پرنور ﷺ کے [illegible] "محمد" [illegible] ہیں [illegible] بیان کرتے جائیں

ورس [illegible] پھر وہ بھی [illegible] آپ [illegible] قدس [illegible]

[illegible] ہے

یہ کون ہے جو میرے ساتھ ساتھ چلا ہے
میری [illegible] ہے [illegible] جو نہیں ہے

[illegible] ۱۹۹۸ء [illegible] قیامت [illegible] وقت [illegible]

مرشد کریم وصال فرما گئے پھر کیا ہوا

کبھی روئے ، کبھی تجھ کو پکارا
شب فرقت بڑی مشکل سے گزری

حضرت مفکر اسلام علیہ الرحمہ جہاں جہاں بھی گئے، بے شمار دلوں اور دماغوں میں عشق مصطفی ﷺ کا سرمایہ چھوڑ آئے۔ ڈاکٹر ظفر اقبال نوری ہوں یا علامہ نور مصطفی رضوی، مولانا صدیق احمد ضیاء ہوں یا شفقت سرمدی، [illegible] ہوں یا پروفیسر محمد محبوب عارف، کتنے ہی [illegible] لوگ ہیں، جو آپ کے چھوڑے ہوئے نقش تمام ہیں،

زندگی شمع کی مانند جلاتا ہوں ندیم
بجھ تو جاؤں گا مگر صبح بھی کر جاؤں گا

آپ نے مختلف علاقوں میں رہ کر [illegible] قائم کے [illegible] میں [illegible] فرمایا۔ آپ [illegible] اسلامیہ کالج [illegible] میں پروفیسر رہے۔ جہاں سینکڑوں افراد آپ سے مستفیض ہوئے [illegible] نقش لاثانی جیسے [illegible] بھی آپ کی تحریک سے [illegible] ۱۹۹۰ء میں آپ گورنمنٹ کالج شکرگڑھ تشریف لے آئے [illegible] حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی

پھول کھلتے ہیں تو ہم سوچتے ہیں
تیرے آنے کے زمانے آئے

اس عاجز راقم الحروف نے ۱۹۹۱ء [illegible] اور پھر آپ کے [illegible] سے وابستہ ہو گیا۔ آپ نے اس ناچیز کو خصوصی نوازشات سے نوازا اور بھی ہزاروں [illegible] شکرگڑھ قیام کے دوران آپ نے کالج میگزین "[illegible]" کا [illegible] دیکھتے ہی دیکھتے سیرت النبی نمبر [illegible] تحسین دی، بالخصوص حضور نقش لاثانی قدس سرہ کے [illegible] حضور نقش لاثانی پیر سید عابد حسین شاہ صاحب قدس سرہ نے خصوصی [illegible] راقم الحروف قدم قدم پر آپ کے ساتھ رہا، اس طرح پروفیسر محمد محبوب عارف صاحب نے بھی اپنی بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ حضرت مفکر اسلام، حضور نقش لاثانی قدس سرہ کے بھی از حد قریب رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی [illegible] میں [illegible] حضرت مفکر اسلام علیہ الرحمہ کی بیعت کروایا۔

بر کریماں کار ہا دشوار نیست

شیخ کریم کی عنایات

[illegible]

کیا جائے، بزم لاثانی اور بعد میں تحریک شیران اسلام کے زیر [illegible]

[illegible]

[illegible] عشق رسول سے سرشار ہو گئی تھی، ہمارے علماء کرام [illegible]

[illegible] ایک درد جنوں تھا جو آپ کو کشاں کشاں لئے پھرتا تھا

قدم قدم پر جلاتے ہیں ہم وفا کے چراغ
یہ سوچ کر کہ کوئی پیچھے بھی آ رہا ہو گا

نقش لاثانی نگر میں قیام:

[illegible]

کہ دل آزردہ شوی ورنہ سخن بسیار است

اوصاف و کمالات

اللہ [illegible] محبوب کریم ﷺ کے عشق [illegible]

[illegible] مثال ہوتا ہے

ہرگز نہ میرد آں کہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

[illegible]

نازک خیالی، صحت لفظی اور محاسن شعری کا حسین امتزاج [illegible]
ہے، آپ کے زہد و تقویٰ میں اسلاف کا رنگ [illegible]
دریا کی طرح رقیق اور سمندر کی طرح عمیق ہونا چاہیے [illegible]
[illegible]
بسا اوقات رات کے دو دو بجے تک [illegible]
[illegible]
ایسی عزیمت بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ نماز [illegible] شدید کا اہتمام فرماتے، سفر و حضر میں ختم خواجگان کا انتظام کرتے،
[illegible] انہوں کو بھی اپنا گرویدہ بنا لیتے، عاجز نے آپ کو ضرورت کی
[illegible]

دنیا میں ستانا کیا
خلد میں کر لینا آرام
جاگو شیران اسلام
اٹھو شیران اسلام

آپ عقیدۂ توحید کے حسنات اور عشق رسول کے ثمرات [illegible]

[illegible] توحید [illegible]
عشق رسول [illegible]

... ت ... حسن صورت ... ہیں ... چہرہ ... چیں،
پی بزم بودم گفتگو و گرم بودم جستجو ۔

تیرے بدن کا ہر جزو اک شعر خوبصورت
لیکن یہ تیری آنکھیں پورا کلام جیسے

... آپ کے ذوق شعر اور ذوق عشق ... آپ ... قلم ... آپ ... بارگاہ محبوب کی محبتوں کا تذکرہ چھڑ جائے، آپ کی تصانیف و مقالات پر ... مضمون ... تک ... چشم ... گفتگو میں ہیں سا سکتے ہیں۔

حسن کامل ... مشاطگاں
کاملاں را احتیاج جبہ و دستار نیست

... بزرگ ... حضور ... اپنے محبوب اعظم ... کے طفیل حضرت مظہر ... مسائل جمیلہ کو مشکور فرمائے، اور ہم جیسے کم مایہ ... کو بھی آپ کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خامہ بشکنم ولب ببندم از تعریف دوست
کیں نہ در تحریر ما گنجد نہ در تقریر ما

سانحہ وصال:

... میں جس طرح زندگی کا تصور ... اسی طرح موت کا تخیل بھی ... موت ... زندگی ... مقدمہ ... موت ... جہاں موت کا ذکر پہلے ہے ... حیات کا ... میں ... مومن ... موت کی تیاری میں مصروف عمل رہتا ہے، حضرت مظہر ... زندگی ہمیشہ موت کو یاد رکھا اور حسن خاتمہ کے لئے دعا گو رہے ... زندگی کے آخری چند سال شدید علالت میں ... عجیب ... ہے کہ علالت کے دنوں میں صحت کے دنوں کی نسبت بہت زیادہ کام ... ہسپتال میں داخل تھے تو تقریباً ... صفحات پر مشتمل مضمون ... "... کے عنوان سے رقم کیا جو آپ کے ... تھا ... حقیقی ... وقت پر ... پہنچاتے رہے ... علالت کا کوئی ... استقامت کی ... طرز تھی ... عصر حاضر ... اقبال احمد ... صاحب نے بھی کہا ... کہ حضرت آپ زیادہ ہسپتال میں رہا کریں کیونکہ ... آپ ... زیادہ کام ... تھے ... لگی ہوئی تھی ... انجکشن چل رہے تھے لیکن پھر بھی قلم تھا ... کے ... طرح ... تھے، اس شدید علالت میں بھی دربار ... پر شریف کی حاضری ... ہوئی ... کے ... ہوش ... نظر ... نہ کیا، ... طرح شب و روز بسر ہوتے رہے، کبھی شکر گزار ہوتے اور کبھی ... اور کبھی ... سانسوں میں تسلسل ... مسلک اہل سنت میں غضب کا تسلسل تھا، ایسے لگتا تھا کہ ... قرار ... امریکہ، انڈیا، برطانیہ اور اسرائیل کا نام آتا تو جلال دیکھنے کے قابل ہوتا ... ذکر چھڑتا تو جذبات کی شدت ... پاکستان، قائد اعظم اور علامہ اقبال سے بہت محبت تھی ... تذکار ... مسرت کے آثار ہوتے ... دل ...

سر انجام دیتے رہے اسی لئے پر زندگی کا سفر جاری رہا ... آپ

راولپنڈی میں ایک مرید ... محمد ... صاحب کے گھر قیام ہوتا تھا ... رات ... محمد

ساری رات میرے پاس جلوہ فرما رہتے تھے جب آپ سے مجھے یاد ہے ... میں حسن ... ندامت ... تھے

اور بات کہاں سے ... آپ نے مجھے چوہڑ شریف ... حضور ...

مختصر سے قافلے کو ساتھ لیا جس میں صاحب ... احمد ... صاحب ... صاحب جناب ... صاحب، جناب

... باجوہ صاحب، جناب آفتاب احمد ... ساتھ تھے، یہ سب آپ کی ... میں چوہڑ شریف ...

حضرت کا بیان ہے کہ آپ حضور ... سرکار علیہ الرحمہ نے ... جناب ... صاحب

... بھیجا تاکہ ایک بار پھر ... پیش کر کے آئیں ... حاضری ... ہوگا ... قدم ... درگاہ ...

یہ قافلہ راولپنڈی آگیا، منگل کا دن تھا، آپ نفیس خان صاحب سے اپنا لکھا ہوا ... نعت ... چند شعر پیش خدمت ہیں

جو صدق دل سے محبوب خدا کا نام لیتے ہیں
خدا کے دامن رحمت کو گویا تھام لیتے ہیں
نبی کے جود کا کیسا تسلسل ہے فقیروں پر
وہ صبح و شام دیتے ہیں یہ صبح و شام لیتے ہیں
اسی امید پہ گزری ہے ساری زندگی ...
وہ ... گے جن کا نام لیتے ہیں
طفیل عشق لاثانی بچانا اپنے آسی کو
بڑے طوفان اپنی زد میں صبح و شام لیتے ہیں

یہ ... ملاقات ... 8 اگست ... 12 ... 10 منٹ ... کی طرف ...

... درگاہ ... ہوئے ... قریب گئے تو ... آپ ... قفس عنصری سے پرواز ... تھی ...

راجعون، آپ کا جسد خاکی چوہڑ شریف ... سادات کرام نے غسل دیا اور آپ ... کفن پہنایا، جناب پیر سید ... علی شاہ

صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی ... سادات ... حسین ... ہوتا ہے ... آپ کے جسد خاکی

... میں ... گیا جہاں ... آخری ... تھے ... رات ...

سلسلہ چلتا رہا ... معلوم ہوتی رہی ... 9 اگست ... 10 بجے نماز جنازہ ... ملک بھر سے جلیل القدر علماء،

... مشائخ تشریف لائے، جس میں حضور قبلہ عالم پیر سید ظفر ... شاہ صاحب، حضور قبلہ پیر سید ... علی شاہ صاحب، علامہ ...

احمد فاروقی صاحب، حضور قبلہ پیر سید ... گیلانی شاہ صاحب، علامہ سید ... فاروق شاہ صاحب، علامہ ... مرتضی ساقی صاحب، علامہ محمد

صدیق احمد ضیاء صاحب، علامہ شفقات احمد نقشبندی صاحب، علامہ ... عبد الرزاق صاحب، علامہ ... محمد ... صاحب کی شرکت ...

... تمام مشائخ اور علماء ... وقت کے ... جنازہ ... کی طرف ... مشتمل تھی ...

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

تک ان کی بارگاہ میں خراج محبت پیش نہ کیا جب [illegible]

آہ!...... حضرت آسی نقشبندی علیہ الرحمہ

(تحریر و تحقیق حضرت علامہ محمد منشا تابش قصوری)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

تھے بقول حضرت جامی علیہ الرحمۃ

بندہ عشق شدی ترک نسب کن جامی
کاندریں راہ فلاں ابن فلاں چیزے نیست

[illegible]

تو تیر بجا لائے ہوں گے بیہ زرا اپنے دل سے پوچھیے

[illegible] حسین علیہ الرحمۃ کا اشارہ پاتے ہی مفتی [illegible] کے باعث میری ملاقات زیادہ تو [illegible]

سب کو "عقیدۂ توحید و رسالت" عطا کی۔

حضرت [illegible] کی صاحب علیہ الرحمت [illegible] سے سرفراز [illegible] مشاہدہ [illegible] عبادت [illegible] روحانی [illegible] نسبت [illegible] تحقیق [illegible] فلسفہ [illegible] میں بیٹھ [illegible] جا ملے [illegible] علم اور [illegible] حضرات سے [illegible] صدیوں تک [illegible] حیات بدلی سے تعبیر کرتے ہیں۔

بقول اقبال مرحوم

کون کہتا ہے کہ مومن مر گئے
قید سے چھوٹے وہ اپنے گھر گئے

خیال رہے کہ "موت رحمت بھی ہے اور زحمت بھی، موت جنت بھی ہے اور جہنم بھی، موت پھول بھی ہے کانٹا اور دھول بھی ہے۔ موت نور بھی ہے اور ظلمت بھی۔ موت سزا بھی ہے اور جزا بھی۔ موت وصل بھی ہے اور فرقت و وصال بھی [illegible] الی المحبوب۔ موت تو محبوب سے ملانے والا پل ہے

الموت قدح کل نفس شاربوها
والقبر باب کل نفس داخلوها

موت ایک پیالہ ہے جسے ہر جاندار نے پینا ہے
قبر ایک ایسا دروازہ ہے جس سے ہر ایک کو گزرنا ہے

حضرت [illegible] کی علیہ الرحمۃ بھی آخر کار قدح موت نوش فرما کر ہمیشہ ہمیشہ کی حیات سے سرفراز ہو چکے ہیں۔

[illegible] توحید و رسالت پر جدید [illegible] کے دیوان [illegible] کے لئے کافی ہیں میرے دل سے پوچھئے [illegible] کیسا حال پیدا ہوا [illegible] میں شعر [illegible] پر اکتفا کرتا ہوں۔

بگذر رفتہ گریم چوں ابر در بہاراں
از سنگ گریہ خیزد وقت وداع یاراں

دعا ہے حضرت [illegible] کی علیہ رحمت کے روحانی فیوض و برکات جاری و ساری رہیں اور رب العلمین اپنے محبوب کریم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اعلیٰ علیین میں مقام مرحمت فرمائے۔ [illegible] صبر جمیل اور اجر جزیل سے نوازے۔ آمین ثم آمین

☆

یادوں کے نقوش

﷽ مناظر اسلام علامہ قاری عامر صاحب (ما...) ﷽

پیکرِ غیرت و حمیت مجسمہ مہر و محبت، سراپا اخلاص و مروت، عاشق محبوب داور،

حضرت مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی رحمۃ اللہ

کے بارے میں کیا لکھوں شاعر مشرق علیہ الرحمہ کا یہ شعر حضرت صاحب کی ذات پر پورا صادق آتا ہے

نگاہ بلند سخن دلنواز جاں پر سوز
یہی ہے رخت سفر میر کارواں کیلئے

"یہی ہے رخت سفر میر کارواں کے لیے" اس شعر میں میر کارواں کیلئے جس اوصاف کا [illegible] گیا ہے وہ قبلہ مفکر اسلام کی ذات میں بدرجہ اتم موجود تھے۔ [illegible] اپنی زندگی میں چند ہستیاں ہی دیکھی ہیں، جنہیں اللہ نے بہت ساری خوبیوں سے نوازا [illegible] میں حضور مفکر اسلام کا مقام بہت بلند ہے۔ آپ [illegible] کائنات کا مشاہدہ [illegible] علم و فضل [illegible] پر [illegible] صاحب [illegible] علامہ کی حافظہ [illegible] حاضری [illegible]۔ آپ علم و فضل [illegible] ولی [illegible] کی شان اور بے بہا [illegible] اور [illegible] مدت [illegible]۔ [illegible] اقبال [illegible] کانوں میں پڑیں [illegible] مشکل [illegible] جدید و قدیم کا [illegible] عصری [illegible] کا سینہ [illegible] وقت کا عظیم شخص اور کامل صوفی بھی ہو شعر و شاعری میں [illegible] کا مقام رکھتے ہوں [illegible] ولشاد [illegible] عاشق [illegible] مسلمہ [illegible]

[illegible] اتنے اوصاف اور کمالات [illegible] حضرت قبلہ آسی صاحب [illegible] سے [illegible] کی۔

آپ سے پہلی ملاقات: عاشق رسول حضرت قبلہ حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی صاحب علیہ الرحمہ سے پہلی ملاقات جامع مسجد شاہ [illegible] سیالکوٹ (جہاں آپ [illegible] پڑھا کرتے تھے) [illegible] میلاد شریف [illegible] کے بعد محفل پاک منعقد ہوئی تو مجھے نعت شریف کی دعوت دی گئی میں نے [illegible] نعت شریف سنائی۔ محفل [illegible] آپ نے بڑی محبت سے اشارہ فرمایا کہ آپ میرے پاس تشریف لائیں چونکہ اس سے پہلے میں نے قبلہ آسی صاحب کی زیارت بھی کی ہوئی تھی اور [illegible] میرے محترم چچا جناب محمود فرمان صاحب اور دیگر رشتہ داروں سے اور جناب [illegible] صاحب [illegible] سیالکوٹ میں [illegible] مجھے [illegible] کر گئے تو [illegible] حضرت صاحب نے سرکار دو عالم ﷺ کی سیرت طیبہ پر ایک مضمون پڑھا۔ [illegible] بہت [illegible] میرے دل میں آپ کا بہت احترام [illegible] قبلہ آسی صاحب کی خدمت میں [illegible] حاضر ہو گیا۔ یہ پہلی ملاقات تھی جو بہت ساری [illegible] بلکہ بہت ساری حسین اور خوشگوار یادوں کا دیباچہ بن گئی پھر [illegible] آپ سے پہلی ملاقات میں مجھے نعت پڑھنے سے منع کیا جو سیالکوٹ کی مذکورہ محفل میں سنائی تھی۔

آپ کے خیال میں اس نعت شریف میں [illegible] ادب و تعظیم کے آداب کو پوری طرح ملحوظ نہیں رکھا گیا

دوسرا [illegible] قبلہ آسی صاحب کا ایک [illegible] مجھے [illegible] گیا تو

[illegible]

ملتا ہے میں نے اسے بلایا تو آپ بڑی گرم جوشی سے اس کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے کہ آپ کی خواہش کے باوجود آپ کے [illegible]

رہا جب آپ سے کچھ عرض کیا فوراً آپ نے [illegible]

اس بیمار کیلئے دعا کرتے رہے اللہ آپ کی قبر پر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم گھوڑے سے لیٹ ہو گئے تھے تو دوسرے بھائی پروگرام شروع کروا [illegible]

[illegible] کی خدمت میں پہنچوں گا تو بڑی بے عزتی ہوگی [illegible]

[illegible] جب میں پہنچا تو میری حیرت [illegible]

[illegible]

ذکر کیا کہ مجھے آپ کی محفل کی راہ ملی ہے۔ آپ لوگوں کا [illegible] قصہ نہیں [illegible] بہت سارے لوگ ایسے موقع کی تلاش میں رہتے ہیں کہ انہیں کسی طرح خدمت کا موقع میسر آ [illegible] سے بہت مختلف ہے۔ لوگ پکڑے میں اور چھوڑے میں راحت محسوس کرتے ہیں [illegible] خوشی ہوتی ہیں۔

[illegible] نوجوانوں پر شفقت آپ جہاں بھی ہوتے تھے [illegible] کو ایک خاص قاعدہ بنتی ہر شب میں نوجوان خاص طور پر آپ کی خدمت میں حاضر رہتے اور [illegible] میں بڑے بڑے گنہگار تائب ہوتے [illegible] جب آپ سیالکوٹ میں تھے تب بھی یہ معمول رہا جب شرگڑھ شریف لے آئے تو بھی یہی معمول رہا [illegible] دولت [illegible] کسی کو اپنے قریب نہیں آنے دیتا اور [illegible] اپنی خوبی ہر سمجھتا ہے کہ لوگ ڈر کے مارے اس کے قریب نہیں آتے لیکن قبلہ آسی صاحب نے [illegible] نوجوانوں سے محبت کی انہیں علم و عشق کی دولت سے وابستہ کیا سیالکوٹ اور شرگڑھ میں ایسے سینکڑوں جوان ہیں جو براہ راست حضرت صاحب کی محبت و برکت کے طفیل راہ راست پر آئے اور اس پر قائم ہیں "شیرانِ اسلام" کی تشکیل اور تحریک بھی آپ کی اسی فکر کا نتیجہ ہے۔ "مجلہ الحقیقہ" کے ذریعے آپ نے کئی سال تک بزرگانِ دین کے صحیح عقائد کی ترجمانی کی۔ آپ کا انداز تحریر بہت شائستہ تھا اعتراضات کا جواب دلیل سے دیتے تھے [illegible] سنجیدگی اور شائستگی کا دامن کبھی نہ چھوڑا۔

مسلکی تعصب ہم اگر نظر دوڑائیں تو بعض علماء ایسے بھی ملیں گے جو اعلیٰ حضرت کے نام پر چلنے والے مدارس سے فارغ التحصیل ہیں لیکن فکرِ رضا سے کوسوں دور بلکہ بعض بدنصیب تو فقہی معاملات پر اعلیٰ حضرت پر اعتراضات بھی کرتے ہیں۔ حضرت قبلہ آسی صاحب مدارس سے تعلیم یافتہ نہیں تھے سکول اور کالج میں ہی آپ کی ساری زندگی یا زندگی کا اکثر حصہ گزرا لیکن مسلک کے حوالے سے آپ بہت راسخ تھے۔ بد عقیدہ لوگوں سے ساری زندگی دور رہے اور فروغ عشق رسول میں شب و روز کوشاں رہے۔ یہی مسلکی تعصب آپ کے اور حضرت شرف ملت علامہ [illegible] شرف قادری مدظلہ کے درمیان تعلقات کا ایک بڑا سبب تھا۔ قبلہ شرف صاحب فرمایا کرتے تھے کہ سکول و کالج سے تعلق رکھنے والے [illegible] بد مذہب [illegible] ہوتے ہیں لیکن قبلہ آسی صاحب کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کالج میں رہتے ہوئے اتنے مضبوط اور پختہ نظریات کے حامل ہیں۔ [illegible] ایک صاحب آپ کے پاس اس غرض سے حاضر ہوئے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کو حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمۃ کا مخالف ثابت کر کے اور قبلہ آسی صاحب کو اپنا ہم نوا بنائیں کہ آپ نے دو ٹوک جواب دیا کہ اعلیٰ حضرت ہماری پہچان ہیں۔ چنانچہ ان صاحب کو [illegible] مقصد میں ناکامی ہوئی اور وہ چل دیئے

نقش لاثانی نگر آپ نے اپنی زندگی کی یادگار تحریریں نقش لاثانی نگر میں رہ کر سپرد قلم کیں جو "[illegible] کے کمالات" کی صورت میں ایک شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس بستی میں آپ کا قیام جناب افتخار احمد مسعود صاحب اور ان کے رفقاء کی وجہ سے عمل میں آیا۔ مجھے یاد ہے یہ نوجوان بڑی پھرتی سے آگے بڑھے اور قبلہ مفکر اسلام کو فیصل ٹاؤن [illegible] میں کامیاب ہو گئے بعد میں آپ نے نقش لاثانی نگر کے نام سے موسوم کر دیا۔ جناب مسعود صاحب نہایت مخلص خادم اور سچے غلام کی حیثیت سے آپ کے ساتھ وابستہ رہے حتی کہ جب آپ کا وصال ہوا تو مسعود صاحب اس وقت بھی آپ کی معیت میں تھے میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں جناب افتخار مسعود احمد صاحب کو جنہوں نے حق غلامی ادا کر دیا جو اپنے شیخ سے صرف مرید کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک عاشق صادق کے طور پر [illegible] اللہ کریم مسعود صاحب اور ان کے رفقاء کو قبلہ آسی صاحب کی جدائی کا غم برداشت کرنے کی اور ان کا مشن جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین [illegible] شرگڑھ [illegible] کے بعد کوئی ہستی نظر نہیں جس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا جائے یوں محسوس ہوتا ہے کہ [illegible] حضور نبی کریم ﷺ کے عشق کو فروغ دینے کیلئے جانشین حضور مفکر اسلام [illegible] آپ کے فیوض و برکات کو تا قیامت جاری [illegible]

وصال حضور مفکر اسلام

﴿نازش اہلسنت علامہ سید محمد عامر آسوی نقشبندی﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵ ستمبر ۲۰۰۶ء بروز [illegible] میں حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی رحمۃ اللہ علیہ [illegible] راولپنڈی پہنچے۔ ہم [illegible] کے متعلق [illegible] خاص [illegible] تھی [illegible] سے [illegible] ملت کی فکری و اخلاقی آوارگی پر [illegible] ملت مسلمہ کے مجموعی سیاسی، مذہبی، معاشی اور معاشرتی مسائل کے حل کی ضرورت پر [illegible]

[illegible] مسلسل [illegible] شخصیت [illegible] ملاقات نہایت قابل [illegible] مستند تاریخ [illegible]

۸ ستمبر ۲۰۰۶ء [illegible] عاشق رسول [illegible] ﷺ [illegible] جواب دیتے [illegible] تھی جن کا جذبہ اتباع رسول اور [illegible] ﷺ [illegible] عشق [illegible] اور محبت [illegible] ﷺ [illegible] حرم [illegible] کی طرف روانہ ہو گئے۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون)

وقت [illegible] کی قسم [illegible] تکلیف [illegible] آپ [illegible] کو [illegible]

بزم فقر و ورع کا روح رواں جاتا رہا
رہنمائے شاہراہ سالکاں جاتا رہا
عالم علم لدنی ، واقف سر نہاں
روشناس عالم کون و مکاں جاتا رہا
بایزید وقت و سلمان ثانی و ذوالنون عصر

وہ فرید الدہر و جنید زماں جاتا رہا
دستگیر بیکساں و پیر ملجائے ناکساں
نقشبندی سلسلے کا پاسباں جاتا رہا
جس سے اہل معرفت کرتے رہے نور اقتباس
حسرتا وہ قبلۂ روحانیاں جاتا رہا

بس پھر یوں محسوس ہوا جیسے ہوائیں رک گئیں، گردش وقت ٹھہر گئی، درو دیوار لرز اٹھے۔ پہلے آنکھیں اشکبار ہوئیں پھر جگر گداز سسکیاں سنائی دیں اور پھر آخر راہوں سے دل و جگر سے نکلنے والی چیخوں کا شور بلند ہو گیا۔

آہ! آج ہمارے کلیجے شق ہو گئے، ہم یتیم ہو گئے، ماں اور جائے سکون کھو بیٹھے، شفقت و رحمت کے شجر سایہ دار سے محروم ہو گئے۔ ہمیں توبہ کرانے والے، ہماری فریادیں سننے والے، ہماری چارہ سازی کرنے والے، ماں باپ سے بڑھ کر پیار دینے والے، ہمیں نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درس محبت دینے والے ایک مسیحا، غریب پرور، شفیق، حاجت روا، مشکلکشا آقا دنیا سے پردہ فرما گئے۔

افسوس! آج ہم ان نگاہوں سے محروم ہو گئے جن سے عشق و معرفت و رحمت کے جام پیا کرتے تھے، اس زبان سے محروم ہو گئے جس کی تاثیر اور مٹھاس نے ہمارے قلب و نگاہ میں انقلاب برپا کر دیا تھا، رحمت و شفقت بھرے ان ہاتھوں کا مس جاتا رہا جس سے آپ ہمارے سروں اور پشتوں کو نور کرتے تھے اور وہ چہرۂ تاباں ہم سے روپوش ہو گیا جس کا نور ہمارے قلب و روح کو خیرہ کیا کرتا تھا۔

میرے نزدیک اس سے زیادہ آسان موت کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا۔ ابھی چند دن پہلے میں نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کی تھی کہ حضور! موت سے بہت ڈر لگتا ہے، دعا فرمائیے کہ آسان موت آئے تو آپ نے فرمایا تھا کہ

"تم کیا سمجھتے ہو کہ نقش لاثانی (رحمۃ اللہ علیہ) کے غلاموں کو مشکل موت آئے گی؟"

اور آپ تو حضور نقش لاثانی علیہ الرحمۃ کے محبوب و مرید اور خلیفہ اعظم تھے چنانچہ اپنے شیخ پہ آپ کا یہ اعتقاد رنگ لایا اور آپ کو وہ موت بھی نصیب ہوئی جو ایک مرد حق، خدا کے مطیع، نبی کے محب اور ولیوں کے محبوب نظر کی شایان شان ہے

یہاں سے آپ کو آپ کے آستانہ عالیہ پور سیدن شریف لایا گیا، اشفاق احمد ممنون اور انیس خان ہمراہ تھے۔ انیس خان (نعت خواں) صاحب بیان کرتے ہیں کہ راستے میں آپ کے پائے اقدس کی طرف ہو کر نعت شریف پڑھنے لگا تو یوں محسوس ہوا کہ حضور قبلۂ عالم میرا دل پکڑ کر فرماتے ہیں سر کی طرف ہو۔ یہ کہتے ہیں کہ میں وہم سمجھا تاہم دوبارہ جب حضور نے واضح الفاظ میں ارشاد فرمایا کہ تمہیں سمجھ نہیں آتی کہ نعت شریف پڑھنا ہے تو سر کی طرف ہو، تو میں اس طرف ہو گیا۔ (آپ کی بارگاہ میں حاضری دینے والے جانتے ہیں کہ آپ نعت خواں حضرات کا، سادات کا اور علماء و صوفیا کا کس قدر احترام کرتے تھے)

ممنون احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب دربار شریف کی سڑک شروع ہوئی تو ایک واضح تبسم جانفزا آپ کے لب ہائے مبارک پہ رقص کر رہا تھا۔ دربار شریف بھی یہی کیفیت رہی، لوگ ایک دوسرے سے کہتے تھے، یہ دیکھو، اللہ کے ولی کی نشانی کہ کسی قسم کے حزن و ملال کی بجائے دل موہ لینے والی مسکراہٹ چہرۂ اقدس پہ بکھری ہے۔ پھر غسل کا اہتمام کیا گیا، بعد ازاں پہلی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں سادات کرام اور مشائخ عظام نے شرکت کی۔

دنیا بھر میں آپ کے سانحۂ وصال کی خبر آناً فاناً پھیل چکی تھی۔ آپ کے لاکھوں عقیدت مند شدت غم سے چور تھے۔ بالخصوص نقش لاثانی نگر میں تو قیامت کا سماں تھا، جہاں سب سے پہلے یہ دلخراش خبر ملی تھی یہاں آہوں کا نہ ختم ہونے والا آہ و فغاں کا اٹھتا طوفان، درد و غم میں ڈوبی آوازیں، گریہ

رہی سے، پھر شور سے مل رہا تھی وضو اور دفن میں ہاتھ بٹا رہے تھے۔ [illegible] جسد صبر و مطہر کا دیدار ہو رہا تھا ہر
شخص سے تاب ضبط اور برداشت [illegible] چہرے [illegible] اور کیفیت [illegible]

کیوں ارادتمند ہیں آتے نظر سب بیقرار
کیوں وہ دوڑے جا رہے ہیں سب کے سب باحالِ زار
لب پہ مہر خامشی ، آنکھوں سے جاری سیلِ اشک
کس کی فرقت نے کیا ہے ان کی حالت کو نزار
سرد آہیں بھر رہے ہیں ، چہرہ ہے اترا ہوا
پپڑیاں ہونٹوں پہ ہیں، بھولے ہیں سارا کاروبار
ہے خبر آئی، ہوا شاہِ ولایت کا وصال
جن کے دم سے تھی جماعت شاد کام و کامگار

رات کے دو بج چکے تھے۔ رات کی سیاہی ہر طرف پھیل چکی تھی۔ عقیدتمندوں کا ہجوم لب سڑک نہایت بے چینی کے ساتھ اپنے محبوب آقا کا انتظار کر رہا تھا۔ عقیدت کے سمندر میں ہیجان کا تلاطم بڑھتا جا رہا تھا۔ آخر وہ گھڑی آن پہنچی۔ دور سے ایمبولینس کا چیختا سائرن اور گاڑیوں کا شور سنائی دیا تو ایک ہلچل مچ گئی۔ جوں جوں یہ گاڑیاں قریب آتی گئیں، بےچینی اضطراب اور شدتِ غم اپنے نقطۂ عروج کو پہنچتا گیا اور جب ان کے سامنے یہ تاریک قافلہ آ کر رکا تو یوں محسوس ہوا کہ [illegible] لوگوں کے صبر و ضبط کا پیمانہ چھلک اٹھا۔ کلیجہ توڑ [illegible] کا جوش نکلا اور ساری فضا پر چھا گیا۔ شور [illegible] قیامت ٹوٹ پڑی۔ عشاق کے دردناک نالوں سے زمین کانپنے لگی، پتھروں کا کلیجہ پھٹ گیا، آسمانوں میں بھی ہلچل مچ گئی [illegible] وصال کر جائے تو ایسا ہی ہوتا ہے، وہ حکم بھی روتی ہے
جہاں [illegible] ہیں۔

اٹھ گیا ساقی ، ہے بے دل بزمِ عرفان و یقیں
چشمِ تر ساغر کہیں ہے ، سرنگوں مینا کہیں
ہو گئے افسوس اب وہ ساکنِ ملکِ بقا
جن کی فرقت میں ہے اشک افشاں گروہِ مومنیں
مادرِ گیتی کا غم سے ہو گیا دل پاش پاش
چھوڑ کر رخصت ہوا جب اس کا فرزندِ حسیں
کون پھونکے گا دلوں میں پھر سے روحِ زندگی
چھیڑ کر اک گوشۂ عزلت میں سازِ دلنشیں
ایسا ہادی اور مرشد بن کے اب آئے گا کون؟
سادگی سے رمزِ عشق ہم کو سمجھائے گا کون؟

اُف! یہ کالی گھٹاؤں میں چھپی ہوئی رات، ہر طرف [illegible] سسکیاں۔ کوئی اس کونے میں پڑا آنسو بہا رہا ہے تو کوئی اس

دوسرے لمحے آپ اس پر قابو پانے کی کوشش کر رہا ہے۔ حیرت ہے کہ وہ کیسی گھڑی تھی۔ ہر کوئی یہ کہہ رہا تھا کہ میرے محبوب شفیق و رحیم کریم شیخ کی سفید کفن میں لپٹی میت سامنے دیکھ کر ان کے چاہنے والے اس خطرے سے دوچار تھے کہ کہیں صدمے سے ان کی موت نہ ہو جائے۔ وہ نا ممکن ہو گیا تھا۔ ساری رات یونہی گزری

کبھی روئے، کبھی تجھ کو پکارا ؎

شب فرقت بڑی مشکل سے گزری

بالآخر جدائی کے جو ہمیں مراحل سے گزرنا تھا اس کی صبح طلوع ہوئی، جیسے بادلوں کی اوٹ میں سے چھپ کر سورج نکلا۔

پہلے جو محل تھے آپ کی آخری زیارت کی۔ پھر جسد نورانی نعش۔ ولی اسلامیہ یونیورسٹی لایا گیا۔ جہاں عاشقین و معتقدین کا ایک سیلاب عظیم تھا جس نے ہر طرف سے آپ کو گھیر لیا۔ علماء و صوفیاء کا ایک جم غفیر تھا جو وہاں جمع تھا، ایسا کیوں نہ ہوتا

آفتاب معرفت روپوش ہو جانے کو ہے
گویا شمع زندگی خاموش ہو جانے کو ہے
جس کے قدموں میں میسر تھا سکون جان و دل
اس کی فرقت کر رہی ہے آج سب کو مضمحل
جس کے جلووں سے منور تھا شبستان کرم
عازم خلد بریں ہے آج وہ جان کرم
جس کی خاک پا کا ذرہ رشک مہر و ماہ تھا
ہے رواں، وہ نور والا سوئے اقلیم بقاء
جس کا ہلکا سا تبسم، چارۂ رنج و محن
اپنی فرقت میں رلائے ہے وہ جان انجمن
جس کا نظارہ فروغ دیدۂ بیدار ہے
ہاں، اسی محبوب کا یہ آخری دیدار ہے

اپنے محبوب آقا کی میت دیکھ کر ایک مرتبہ پھر لوگ بے قابو ہو گئے اور دھاڑیں مار مار کر رونے لگے اور روتے روتے ہچکیاں بندھ گئیں۔ متعدد عقیدت مند بے ہوش ہو گئے۔ جس کی طرف دیکھو آنکھیں اشکبار، جسے دیکھو سینہ فگار، جسے دیکھو غم و اندوہ میں ڈوبا ہوا، جسے دیکھو حال سے بے حال

کون ہے جس کو نہیں یاں ان کی فرقت کا ملال ؎

کون ہے جو ان کے احساں سے نکل جائے بہار

اس وقت کا دلگداز اور روح فرسا منظر حیطۂ تحریر و بیاں سے باہر ہے۔ قلم کو یارا نہیں کہ در و دوام کی وہ تصویر کھینچ سکے اور زبان کی کیا مجال کہ اس منظر کو بیان کر سکے جسے دیکھ کر اب تک ہماری روحیں تک تڑپ رہی ہیں اور مدتوں یہ صدمہ ہمیں نڈھال کئے رکھے گا۔ بالخصوص وہ منظر تو کھولتا ہی نہیں جب آپ کا جسد اطہر اٹھایا گیا اور جنازہ گاہ کی طرف لے جایا جا رہا تھا۔

بس اتنا سمجھ میں آ رہا کہ یوں لگتا تھا

جیسے زندگی اپنی حرارت کھو چکی ہو

جیسے آرزوؤں اور ارمانوں کی بستی لٹ گئی ہو

جیسے عیش و آرام اپنی ساری لذت کھو چکا ہو

عقل ششدر تھی، ہوش جاتے رہے تھے، دل و دماغ دم بخود تھے

یوں لگتا تھا گویا

علم و عرفان ماتم کناں ہے زہد و تقویٰ اشکبار ہے لطف حیات نے اس سے رخ پھیر لیا ہے مہر و مروت کو جیسے آگئی ہے

بے حسی سارت کیوں نہ ہوتی یہ رخصت ہونے والی عام ہستی نہیں تھی

اس نے تو نور عرفان سے ہر دل کو منور کیے تھے لاکھوں دلوں کو عشق نبی کی حلاوت عطا کی تھی سالکان طریقت کو مقصود و مراد

تک پہنچایا تھا..... زہد و تقویٰ کی عملی تفسیر پیش کی تھی

آج بزم دنیا سے وہ رخصت ہو رہا ہے جو

بے آسروں کا آسرا مسکینوں کا مددگار غریبوں کا والی اور اسیران غم کیلئے پیام رستگاری تھا

وہ معرفت خداوندی کا دریا تھا اور ہزاروں تشنہ کام اسکی ایک ایک بوند سے سیراب ہوتے تھے

وہ رسول خدا کا وارث و مظہر تھا اور اسکی زندگی اپنے آقا و مولا کی عظمت و شوکت کے سامنے لوگوں کے سر جھکانے کیلئے وقف تھی

وہ فقر کا شہسوار تھا جو زمانے کے بادشاہوں سے ہمیشہ بے نیاز رہا

وہ نگاہ کا مشتاق تھا، جسے دیکھا بدل کے رکھ دیا تھا

وہ خود آگاہ بھی تھا، خدا آگاہ بھی اور جو خود آگاہ تھے، خود آگاہ انہیں اس نے خدا آگاہ بھی کیا، خود آگاہ بھی

حال دل ان رونے والوں سے پوچھو، اس بار دیکھ کر کتنا وسیع ورد اس کا مداز عطا کس کس کیلئے زندگی کا سرمایہ تھا

دیکھنے والو! دیکھو۔ جو بھی طرح دیکھو۔ ان کے چہرہ پر نور کے گرد ہالے کو دیکھو۔ اس محبوب کے رخ روشن سے دیدہ و دل کا دامن بھر لو۔

آج کے بعد یہ موقع کہاں نصیب ہوگا۔

قصیدہ بردہ شریف جو آپ کو نہایت پسند تھا، اس موقع پر مسلسل پڑھا جاتا رہا، نماز جنازہ وارث فیوضات حضور نقشِ لاثانی پیر سید کرامت علی حسین

شاہ صاحب مدظلہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف نے پڑھائی۔ ہم شیر اسلام کے مطابق ایک لاکھ سے زائد افراد جنازے میں شریک تھے

جدید نقش لاثانی اسلامک یونیورسٹی کے سامنے کے حصے کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ وہاں مخدوم ربانی، قطب ربانی اعلیٰحضرت پروفیسر

محمد حسین آسی رضی اللہ عنہ کے جسد نورانی کی تدفین ہوئی پھر تا دیر سلسلۂ نعت خوانی جاری رہا

میں کہتا ہوں جب ایک عالم دین کی موت کو عالم کی موت قرار دیا گیا ہے تو اس ذات کے بارے میں کیا کہا جائے گا جو عالم برحق بھی ہے

اور عارف حقانی بھی۔

وہ جو رخ چھپا کے چلے گئے تو دل ان کے ساتھ رواں ہوا

نہ وہ دل رہا نہ وہ دلربا، رہی زندگی سو وہ بار ہے

☆ ☆ ☆

حیات مفکر اسلام علیہ الرحمہ

کے چند گوشے

﴿فاضل نوجوان محمد عارف مجاہد ایم اے﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوں تو حضور مفکر اسلام قبلہ پروفیسر محمد حسین آسی کی ذات میں اللہ تعالیٰ نے بیک وقت گوناگوں اوصاف جمع کر دیئے تھے لیکن ان پر سرکار دو عالم ﷺ کی محبت اور اطاعت ہر چیز پر غالب تھی اور عمر بھر انہوں نے پیغام محبت رسول ﷺ عام کرنے کی خدمت سر انجام دی۔ اس پر آپ رحمۃ اللہ علیہ کسی بھی حوالے سے کبھی بھی مصلحت کا شکار نہیں ہوئے۔ باقی تمام مصروفیات، معمولات اور معاملات اس مشن کے تابع تھے۔ آپ نے زندگی بھر ذاتی، نجی، لسانی اور علاقائی خاندانی تعلقات کو اہمیت نہیں دی۔ کسی بھی تعلق و مراسم اور پیار و محبت کی بنیاد فقط یہی رشتہ تھا۔ اس لئے بجا طور پر آپ کو غریق بحر عشق رسول ﷺ کہا جا سکتا ہے۔

آپ شریعت کے قواعد و ضوابط اور طریقت کے اسرار و رموز سے مکمل طور پر آگاہ ہی نہیں بلکہ شریعت کے عامل اور طریقت میں کامل تھے۔
حضور مفکر اسلام کی شعوری زندگی کا سارا حصہ غلبہ اسلام کی بحالی اور قوت عشق سے دہر میں اسم محمد ﷺ سے اجالا کرنے میں گزری ہے۔ آپ کی نابغہ روزگار شخصیت پر اگر غور کیا جائے تو آپ ہر شعبہ میں ماہر نظر آتے ہیں۔ آپ بیک وقت میں نامور عالم دین تھے اور عالمی سطح کے سیاسی تجزیہ نگار بھی تھے۔ آپ اسلامی معیشت و سیاست، صحافت اور تہذیب پر تفصیلی گفتگو فرماتے اور موجودہ تشویش ناک حالات میں اپنی تجاویز اور افکار کا نچوڑ انداز میں پیش فرماتے۔ آپ اپنی گفتگو اور تحریر میں تمام مصائب اور مشکلات کا حل پیغمبر اسلام ﷺ سے والہانہ وابستگی، عقیدت و محبت اور اطاعت کو قرار دیتے۔ مجھے بچپن میں ہی آپ کی غلامی کا شرف حاصل ہو گیا۔ میں نے اس عرصہ میں آپ کو ایک لمحہ کیلئے بھی شریعت کے حوالے سے سستی یا غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے نہیں دیکھا۔ اس مختصر سے مضمون میں دراصل میں نے آپ کی روزمرہ کی مصروفیات اور معمولات و عادات پر روشنی ڈالنا چاہی ہے۔ میں اس تمہید کے بعد فوری اپنے موضوع کی طرف آتا ہوں۔ میں نے آپ کی محفلوں، مجلسوں اور انفرادی ملاقاتوں میں جو دیکھا، تاثر لیا، محسوس کیا سپرد قرطاس کر رہا ہوں۔

1. آپ کا اپنے محسن و مربی، پیر و مرشد حضور قبلہ نقش لاثانی رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کا یہ عالم تھا کہ آپ درس و تدریس کے سلسلہ میں ملک کے جس شہر میں بھی تعینات ہوئے دور دراز کا سفر کرتے ہوئے دربار شریف حاضر ہوتے۔ جب گورنمنٹ اسلامیہ کالج سیالکوٹ میں پروفیسر تھے اس دوران روزانہ (آپ) دربار شریف حاضری دیتے۔ دربار شریف میں حاضری کے وقت آپ جو آداب بجا لاتے وہ ادب و احترام کے معیار میں انمٹ نقوش ہیں۔ راقم الحروف بھی آپ ہی کی وساطت اور وسیلہ سے حضور نقش لاثانی رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت کے شرف سے مستفید ہوا۔
2. آپ ہمیشہ صاف ستھرا اور سادہ لباس زیب تن کرتے شوخ رنگ لباس سے اجتناب فرماتے۔ آپ اس لباس کے ساتھ بڑے بڑے جلسوں اور کانفرنسوں میں تشریف لے جاتے۔ یہی سادگی آپ کے وقار کو چار چاند لگا دیتی۔
3. آپ نے عمر بھر نماز تہجد نہیں چھوڑی۔ بیماری کی حالت میں بھی آپ تہجد سے قبل غسل فرماتے۔ نماز فجر کے بعد کافی دیر تک اوراد و وظائف میں مشغول رہتے۔

4. [illegible] کتنی بڑی سے بڑی خوشی کے موقع پر بھی آپ کی یہی حالت [illegible] بہت خوش ہوتے تھے [illegible] مسکرا دیتے تھے۔ [illegible]

5. ہمیشہ [illegible]

6. [illegible] ﷺ [illegible] ﷺ جب خود پڑھتے تو انگوٹھے چوم کر آنکھوں کو ضرور لگاتے۔

7. [illegible] میں مقدس نام [illegible] ہیں

8. تلاوت اور نعت شریف [illegible]

9. [illegible] بہت زیادہ خیال رکھتے۔ [illegible] اور [illegible] کا حکم دیتے۔

10. مشائخ عظام اور علماء کرام کی [illegible] کا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے۔

اندرون و بیرون ملک سے [illegible] مہمانوں کا تانتا بندھا رہتا [illegible] بڑی بڑی نامور شخصیات اور دوسری طرف [illegible] آپ سب کے ساتھ یکساں سلوک کرتے۔ [illegible] لنگر شریف جاری رہتا [illegible] لوگوں کی ضروریات کا بہت خیال رکھتے تھے۔

11. [illegible] بعض لوگوں سے کئی کئی گھنٹے گفتگو جاری رہتی۔ آپ کسی موضوع پر بھی بات کرتے تو [illegible] پیشست [illegible]

[illegible] اپنی بات [illegible] کسی سے [illegible] جہاں بھی جاؤں گا وہیں پر یہی کام کروں گا۔

13. سنت کے مطابق [illegible]

[illegible]

15. [illegible] ﷺ [illegible] ولادت کے مہینے میں خوشیاں منانے اور تلاوت کرنے کی تلقین فرماتے۔

16. محرم الحرام کے پہلے عشرہ میں آپ کے چہرے پر بہت زیادہ سنجیدگی اور افسردگی چھائی رہتی اور آنکھوں میں اشک رہتے تھے کہ [illegible] کے ایام میں [illegible] آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے نواسے اور جنتی نوجوانوں کے سردار سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو [illegible] شہید کیا تھا۔ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے والہانہ وابستگی کی وجہ سے [illegible] کفر اور ظلم کے خلاف وقت کا تقاضا سمجھتے تھے۔

17. آپ تکلفات، تصنع [illegible] کو سخت ناپسند فرماتے تھے بلکہ کبھی کبھی ڈانٹ بھی دیتے تھے۔ محفل [illegible] میں تلاوت نعت شریف اور بیان حدیث کے دوران بڑی سے بڑی شخصیت کے احترام میں نعرے بازی اور استقبال [illegible] فرما دیتے تھے [illegible] قرآن مجید [illegible] ﷺ کے تقدس کے خلاف ہے۔

18. ریٹائر ہونے کے بعد رجسٹری میں سول سیکرٹریٹ سے منسلک [illegible]

نے رقم ہی قبول فرمائی

19. آپ ذکر رسول ﷺ کی محفل میں ایک [illegible] کبھی نہیں بیٹھے، وقت [illegible] آپ [illegible] سے [illegible]

کی پکھلاو ہوتا تھا۔

20. سابقہ اور موجودہ ادوار میں جب بھی دین بیزار حکومت [illegible] سے اسلام کے خلاف [illegible] آپ اپنی تحریر [illegible]

ذریعے سب سے پہلے قائدانہ کردار ادا فرماتے۔ دین سے سخت عداوت [illegible] ایک موقع پر آپ

نے شعر [illegible] "کاش تجھے تیری ماں نہ جنتی" [illegible] خلاف علم حق کا [illegible]

بے دین حکومت سے محبت کی پینگیں بڑھانے [illegible] گوشہ نشینی [illegible]

21. حضور مفکر اسلام رحمۃ اللہ علیہ اسلام اور پاکستان [illegible] تھے بلکہ پاکستان کی آزادی، استحکام اور ملکی سالمیت کے

تحفظ کے سلسلے میں بڑے حساس تھے

22. مفکر پاکستان، شاعر مشرق حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور بانی پاکستان حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو برصغیر کے مسلمانوں کا

نجات دہندہ سمجھتے تھے اقوال قائد اور اشعار اقبال سے اپنی تحریر و تقریر کو مزین فرماتے ان شخصیتوں کا نام بڑے تقدس و احترام سے لیتے تھے۔

23. راقصی اور خارجی فتنوں کی جس انداز میں آپ سرکوبی فرماتے اس کی مثال مشکل ہے

24. مختلف ادوار میں سیاسی تحریکات میں آپ کا قلیدی کردار رہا تھا۔

25. قدیم روایت کی سرپرستی جیسے شیران اسلام کے ماہنامہ [illegible] میں [illegible] جس میں [illegible] حضرت

علامہ طاہر عبدالرزاق کی قیادت میں شعبہ تحفظ ختم نبوت قائم کیا۔ اس شعبہ کے تحت [illegible] منعقد ہوئی [illegible]

فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا [illegible] مشہور [illegible] اور [illegible]

کروایا۔ بے شمار دوسرا لٹریچر چھپوا کر تقسیم کروایا۔

26. دنیا بھر میں [illegible] قادیانی [illegible]

کانگریسیوں، نجدیوں کی سازشوں [illegible] تو حضور مفکر اسلام [illegible] سے اپنے [illegible]

مشورے کے بعد غلبہ اسلام کی بحالی، عقیدہ ختم نبوت و ناموس رسالت اور ملکی سالمیت کے تحفظ کیلئے شیران اسلام پاکستان کے نام سے ایک عظیم

تحریک کی بنیاد رکھی اور اس کی امارت کیلئے اپنے شاگرد [illegible] جناب شجاعت علی

مجاہد کا انتخاب کیا۔ راقم الحروف بھی [illegible] میں موجود تھا [illegible] آپ [illegible] امارت دی گئی۔

جتماع میں موجود تمام علماء [illegible] قیادت پر اعتماد کا اظہار فرمایا۔ آپ [illegible] فرمایا کرتے تھے

کہ کامیابی کیلئے جہاں نصب العین، مقاصد اور اہداف بڑی اہمیت رکھتے ہیں [illegible] میری اطاعت اور [illegible] کا حامل ہوتا ہے۔ آپ

رحمۃ اللہ علیہ جناب امیر صاحب سے تنہائی میں [illegible] امیر محترم نے قومی سطح پر چھوٹی بڑی کئی تحریکوں میں ہمیشہ

مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ یہ سب کچھ بلاشک وشبہ حضور مفکر اسلام کی محبت و تربیت کی بدولت ہے

28. بلاشک ماہنامہ شیران اسلام کا ترجمان مجلہ الحقیقہ ہے جس میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اداریئے، تجزیے اور مضامین کو دنیا بھر کے علاوہ

قارئین نے قدر کی نگاہ سے دیکھا اور سراہا ہے۔ یہ رسالہ ملک سے باہر امریکہ و یورپ کے کئی ممالک میں بھی پڑھا جاتا ہے۔ اس کے چیف ایڈیٹر

امیر مرکزی جناب شجاعت علی مجاہد ہیں۔

جانے والے تجھے روئے گا زمانہ برسوں

﴿چوہدری وقار احمد ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ممبر ایگزیکٹو لاہور ہائیکورٹ بار﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عاشق صادق رسول ﷺ، عالم باعمل، زہد و تقویٰ کا پیکر، تحفظ ناموس رسالت کا داعی، شریعت محمدی ﷺ کا پاسبان، دستر خوان فاتحی پیرو مرشد حضور بخش ثانی کا فیض یاب، نظریہ پاکستان کا محافظ، استحکام پاکستان کا مجاہد، سماج میں اصلاحی کا سعی و کوشش، استاد محترم و مکرم جناب پروفیسر محمد حسین آسی رحمۃ اللہ علیہ 8 اگست 2006 کو عدم راہی ہو کر لاکھوں عقیدت مندوں کو آہوں اور سسکیوں میں سوگوار چھوڑ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی
ہے یہ شامِ زندگی صبحِ دوامِ زندگی

اس عظیم شخصیت سے میرا تعلق اس وقت سے ہے جب میں نویں جماعت میں ان کا شاگرد تھا۔ شکر الحمد للہ "یہ وابستگی تادم حیات رہی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نبی پاک ﷺ کے صدقے سے اب بھی ہے ان شاء اللہ آئندہ بھی رہے گی۔ اسی وابستگی کا حاصل ہے کہ سٹوڈنٹس تنظیم A.T.I. میں شمولیت کا معاملہ ہو یا گورنمنٹ کالج میں صدارت کا الیکشن ہو، پنجاب یونیورسٹی لاہور میں سٹوڈنٹس کی سیاست ہو یا جنرل ضیاء الحق کے دور میں طلبہ تحریک کی راہنمائی کرنا ہو، ملکی سیاست کا معاملہ ہو یا ختم نبوت تحریک سے سامنا ہو، پنجاب بار کونسل کا الیکشن ہو یا بار کی سیاست ہو، نظامی افسران کی بے رخی ہو یا کوئی گھریلو مسئلہ ہو، ہر ہر دو ثانی سے پیر و مرشد سید عابد حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہونا، اسلامک یونیورسٹی کے سنگ بنیاد پر سپاسنامہ پیش کرنے کا معاملہ ہو، (جو قبلہ آسی صاحب کی سرپرستی میں زیر تعمیر ہے) آپ کی محبت، شفقت، مہربانی اور راہنمائی ہمیشہ ایک شفیق باپ کی طرح میرے شامل حال رہی۔ آپ کی شخصیت محبت رسول ﷺ میں اس قدر مستغرق تھی کہ اپنے بارے متعلق دعا دیتے ہوئے فرمایا

سرمایہ حیات ہے سارا حضور کا
اسامہ حضور کا ہے، طلحہ حضور کا
جو کچھ بھی ہے یہاں وہ فدائے حبیب ہے
ہے مرتضیٰ بھی جان سے شیدا حضور کا

میں نے عرض کیا جناب میرے متعلق بھی ارشاد فرمائیں۔ تو آپ نے محبت و شفقت کا اظہار اس طرح فرمایا

میرا وقار، میرا اشرف، میری آبرو
صدقہ شیخ کا ہے، عطیہ حضور کا

2003ء رمضان المبارک میں آپ 2/3 دن کیلئے جنرل ہسپتال لاہور میں (پرائیویٹ کمرہ) داخل رہے۔ نماز عشاء سے قبل میں ان کے

کمرے سے باہر کھڑا [illegible] کا منتظر تھا جنھوں نے آپ کو چیف [illegible] تھے۔ جیسے ہی مجھے آپ نے ([illegible] صاحب) منسلک ہو گیا
[illegible] کیا کہتے ہیں انھیں سے سوچتا ہوں سب پوچھتے ہیں یہ سے ہمراہ [illegible] وطن [illegible] ہوئے تو حضرت [illegible] صاحب
رحمۃ اللہ علیہ نے بلا توقف ڈاکٹر کو مخاطب کرتے ہوئے میری طرف اشارہ کر کے فرمایا "یہ ڈاکٹر احمد یزدانی ہیں" [illegible] میرے [illegible] اور بیٹے کی
طرح عزیز ہیں۔ یہ سن کر ڈاکٹر حیران ہوئے کہ [illegible] اور جواب اندر موجود ہر کسی سے مل رہا ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر عقیل صاحب آپ کے
نہایت عقیدت مند ہو گئے اور کئی بار شکریہ کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔ محترم [illegible] صاحب بتاتے ہیں کہ آج کل ڈاکٹر عقیل صاحب
امریکہ میں ہیں۔

9 اگست 2006ء جب آپ کا جسد خاکی مقدس جنازہ کے لیے اٹھایا گیا تو مسلمانوں کا ہجوم بلکہ ہجوم دستیوں سے اپنے چہرے کو صاف کیا۔
اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ مرد درویش قلندر کی محبت و شفقت کا سامان محدود نہیں بلکہ لامحدود ہے، جو شخص ایک "ون کال" کا ہی نصیب ہو سکتا ہے،
یہ صرف میری سوچ یا فکر نہیں بلکہ زمانے نے مشاہدہ کیا ہے اپنی چشم تر سے دیکھا۔ میں نے حضرت پروفیسر [illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت سے
چار اوصاف بدرجہ اتم دیکھے

☆ حیات مبارکہ میں شریعت مطہرہ پر عمل کا رہند رہے۔
☆ تبلیغ اسلام کے مشن کو مشکل سے مشکل حالات میں جاری و ساری رکھا۔
☆ ریاکاری سے ہمیشہ پاک صاف رہے
☆ ذاتی غرض و لالچ سے دل ہمیشہ پاک صاف رکھا
☆ کردار کی پاکیزگی اور استقامت بلند درجہ پر رہی

بہر حال آپ کی حیات مبارکہ کا ہر پہلو علامہ اقبال کے "مرد قلندر" کا صحیح عکس ہے

یہ تخت و تاج میں ہے لشکر و سپاہ میں ہے   جو بات مرد قلندر کی بارگاہ میں ہے

آپ نے روشن خیالی اور موڈریشن ازم کے سلسلہ میں اسلام دشمن امریکی ایجنڈا جس استقامت و بے باکی سے بے نقاب کیا وہ حضرت مجدد
الف ثانی کے عمل کو زندہ کرنے کے مترادف ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ آپ تحریر و تقریر و تحریک سے ملت اسلامیہ اور پاکستانی قوم کو ضرور آگاہ
کرتے رہے کہ

بھروسہ کر نہیں سکتے غلاموں کی بصیرت پر   کہ دنیا میں فقط مردان حر کی آنکھ ہے بینا

اللہ کے فضل و کرم اور نبی کریم ﷺ کے صدقے سے حضرت [illegible] صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک سے یہ درس مل رہا ہے، کہ محبت رسول ﷺ

عقیدت بھی ہے اور عقیدہ بھی   ایک نظریہ بھی اور فلسفہ حیات بھی   ہدایت کی روشنی بھی اور نجات کا سامان بھی   راہ
رہ بھی اور راہنما بھی   منزل نما بھی اور خود منزل بھی   در جو اس منزل کو پا گیا دونوں جہاں سے مستغنی ہو گیا۔

☆ ☆☆ ☆

رحمۃ اللہ علیہ

برائے حضور مفکر اسلام

﴿پاسبان مسلک، مفکر اہلسنت حضرت علامہ محمد محمود احمد صاحب کا تعزیت نامہ﴾

محترم [illegible] محمد [illegible] نقشبندی

مفکر اہل سنت مجدد دین و ملت مولانا علامہ پروفیسر محمد حسین [illegible] نقشبندی [illegible] اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات اہل سنت کی صفوں میں بہت بڑا خلا ہے [illegible] جتنی [illegible] دور روشنی کی طرف [illegible] گہرا [illegible] ہے۔ [illegible] موصوف کا تعارف و شہرت تو بطور پروفیسر ہوئی۔ لیکن [illegible] اہل سنت [illegible] کی خدمت [illegible] کی توفیق خدمت حصہ میں [illegible]

[illegible]

[illegible] عظیم تحریری و تقریری و تصنیفی خدمات عظیمہ [illegible] کا [illegible] نوجوانوں کی ذہنی و فکری تربیت فرما کر [illegible]

پروفیسر صاحب مرحوم [illegible] عرصہ علیل [illegible] ہسپتال میں [illegible] کے وجود [illegible] بڑی [illegible] تصنیف میں جو کچھ لکھا وہ بھی تحقیقی و تاریخی طور پر [illegible] اہل سنت [illegible] بہت بڑا معلومات کا [illegible] کے لئے تحقیق [illegible] عجیب بات ہے کہ وہ بظاہر علیل و ضعیف ہو [illegible] اور قلم کے [illegible] میں [illegible] معلوم ہوتے تھے [illegible] طاقت و کرامت تھی [illegible] ہے۔ کہ مولیٰ تعالیٰ بوسیلہ مصطفیٰ ﷺ ان کی خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی تحریری خدمات و تصانیف مبارکہ کو ان کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین ثم آمین

☆☆☆☆

﴿فخر المحققین، فخر الاماجد، حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کا نامہ تعزیت﴾

مکرمی جناب ممنون احمد آسوی زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرم نامہ نظر نواز ہوا [illegible] علامہ پروفیسر محمد حسین [illegible] علیہ الرحمہ کی مفارقت اہل سنت و جماعت کیلئے ایک عظیم سانحہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون [illegible] تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے [illegible] میں مقام رفیع عطا فرمائے اور اہل سنت و جماعت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

[illegible] کا ہر حصہ کی سوانح [illegible] نقشبندی [illegible] [illegible] [illegible]
آپ کی خدمت اور [illegible] پیش کر [illegible] [illegible]

تاریخ: ۱۹ اگست ۲۰۰۶ء

محترم [illegible] نقشبندی [illegible]

[illegible] علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کل [illegible] کے [illegible] پیر محمد حسین [illegible] نقشبندی مجددی [illegible] ۱۲ [illegible] [illegible]
۲۰۰۶ء بروز [illegible] کو وصال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھے [illegible] [illegible]
جماعت کی [illegible] تھے [illegible] [illegible] [illegible] تھے [illegible] حریت [illegible] [illegible]
شیخ شریعت اور صاحب طریقت تھے [illegible] [illegible] [illegible] کا [illegible] سینہ میں [illegible]
[illegible] وہ علمائے حق اور مشائخ طریقت [illegible] تھے، [illegible] ان کے قدموں پر [illegible] تھیں، [illegible] کا [illegible] تھیں
سچائی کے [illegible] تھے، وہ حق وصداقت کی [illegible] تھے۔ وہ [illegible] تھے [illegible] [illegible] کی [illegible] پرواہ [illegible] [illegible]
[illegible] جنگ کرتے رہے، وہ مجاہد وغازی تھے [illegible] کی [illegible] تھے [illegible] شہادت ان [illegible] تحریروں سے شہادت [illegible]
ان کے پیر ومرشد [illegible] کو [illegible] وہ [illegible] تھے [illegible] عشق ومحبت تھے [illegible] حق [illegible] [illegible]
[illegible] یک رنگ تھے [illegible] ان کی خطاؤں سے درگزر [illegible] [illegible] [illegible] بلندیاں [illegible] [illegible]
[illegible] کا [illegible] عطا فرمائے [illegible] آمین [illegible] [illegible] مقامات [illegible] [illegible]

والسلام

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد [illegible]

ایم اے، پی ایچ ڈی،

[illegible] پیکر شرافت [illegible] [illegible] صوفی چشتی [illegible] [illegible]

29-08-200[illegible]

[illegible] جناب [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] مسنون!

میرے محسن ومربی [illegible] حضرت [illegible] رحمۃ اللہ علیہ کا [illegible] ملت اسلامیہ کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے حضرت کا
[illegible] صدمے اور رنج والم کے گہرے [illegible] چھوڑ گیا ہے۔ حضرت [illegible] صاحب قبلہ [illegible] شخصیت تھے، علم وعرفان کے [illegible] گلشن [illegible]
[illegible] زندگی بھر درس وتدریس، تعلیم وتربیت، تصنیف وتالیف، وعظ وارشاد کے ذریعے ملت اسلامیہ کی [illegible] سرانجام دیتے رہے۔
آپ کی امتیازی عظمت یہ ہے کہ ہزاروں نوجوانوں کو جو بے مقصد زندگی گزار رہے تھے اسلام کی [illegible] اور عشق رسول ﷺ [illegible]
[illegible] کیلئے فعال اور متحرک کارکن ہونے کی سعادت بخشی [illegible] حضرت [illegible] کے علمی وروحانی فیضان سے وہ [illegible] مقصد زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اللہ
[illegible] حضرت کے درجات بلند فرمائے اور آپ کا فیض قیامت تک جاری [illegible] آمین!

[illegible] شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ۔

﴿شیخ الحدیث والتفسیر، عمدۃ المحققین محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب کا تعزیت نامہ﴾

مولانا غلام مصطفےٰ مجددی و فرزندان

حضرت مولانا محمد حسین آسی صاحب (رحمۃ اللہ علیہ)

گزشتہ دنوں ایک دوست نے اطلاع دی کہ حضرت مولانا پروفیسر محمد حسین آسی رحمۃ اللہ علیہ دار فانی سے رحلت فرما گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یعنی وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے اور ہم پابہ رکاب ہیں۔

اس خبر وحشت اثر سے دلی صدمہ ہوا وہ علم وعمل کے پیکر اور اخلاص مجسم تھے، وہ پروفیسر تھے لیکن درحقیقت انہوں نے لباس فقر و درویشی کو اپنایا، وہ مسلک اہل سنت وجماعت کے بے باک ترجمان تھے الدعوۃ کے مقابلے میں مجلۃ الحقیقۃ نکال کر جس طرح انہوں نے اہل سنت کا مقدمہ لڑا، اس کا دنیا نے دیکھا وہ حضرت آسی رحمۃ اللہ علیہ کا حصہ تھا بلا شبہ وہ یخشونہ ولا یخشون احدا الا اللہ کا مصداق تھے۔

آپ بھی ان کا صدقہ جاریہ ہیں اللہ تعالیٰ کرے کہ آپ ان کے جاری کیے ہوئے مشن کو نہ صرف جاری رکھیں بلکہ آگے بڑھائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔

☆ ☆☆ ☆

﴿جانشین فقیہ اعظم، محدث اہلسنت حضرت مولانا صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری مدظلہ کا تعزیت نامہ﴾

۲۹ اگست ۲۰۰۶ء

مکرم ومحترم حضرت جانشین مفکر اسلام دامت برکاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

مدیر مسئول الحقیقہ کی جانب سے موصول ہوا حضرت مفکر اسلام کے سانحہ ارتحال کی اطلاع سخت صدمے کا باعث ہے

اللہ تعالیٰ جل وعلا مرحوم کی مغفرت فرمائے، اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور متعلقین پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

قحط الرجال کے اس مہیب دور میں حضرت مفکر اسلام کا وجود باجود ملت اسلامیہ بالخصوص اہلسنت پاکستان کیلئے غنیمت تھا، اللہ تعالیٰ جل وعلا نے انہیں گوناگوں اوصاف جمیلہ اور خصائل حمیدہ سے نوازا تھا وہ ہمہ جہت شخصیت تھے، درس وتدریس، شعر وادب، تصنیف وتالیف، فقر و درویشی اور حق گوئی وبیباکی آپ کی حیات مبارکہ کے نمایاں پہلو تھے۔ وہ دشمنان دین بالخصوص انبیاء واولیاء سے بغض رکھنے والوں کیلئے شمشیر برہنہ تھے اور روشن خیالوں اور دین دشمنی کے خلاف آپ نے مجلہ الحقیقہ کا فریضہ جس جرأت وبہادری کے ساتھ سرانجام دیا وہ آپ ہی کا حصہ تھا،

آپ کی زندگی کا یہ مقدس گوشہ تاریخ حریت میں ایک روشن باب کی صورت میں درخشاں وضو فشاں رہے گا۔ انشاء اللہ المولیٰ تعالیٰ

احقر سے ساتھ حضرت والا قدر بہت شفقت فرمایا کرتے تھے، ایک بار ملاقات آستانہ عالیہ حضرت لاثانی علی پور سیداں شریف میں غالباً شیخ المشائخ سید علی حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ کے جہلم کے موقع پر ہوئی۔ حضرت نے اپنی گراں قدر تصنیف ''انوار لاثانی'' اپنے دستخط سے عنایت فرمائی جس پر یہ عبارت تحریر فرمائی۔

''بشرف نظر وملاحظہ جانشین فقیہ اعظم حضرت مولانا صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری سلمہ ربہ بجاہ حبیب الکریم

گدائے نقش لاثانی

آسی

۶ محرم ۱۴۰۸ھ''

اللہ تعالیٰ جل وعلا حضرت کی دینی و ملی خدمات و شرف قبولیت سے نوازے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کی مسند میں ...

آپ کو ان کا صحیح جانشین بنائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ و یٰس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ اجمعین

﴿پیر طریقت، صوفی باصفا سعید نور قیصری (آستانہ عالیہ قیصریہ سعدیہ سلام آباد) کا تعزیت نامہ﴾

محب فی اللہ صوفی محمد آصف نقشبندی صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ماہنامہ التحقیقہ اگست ۲۰۰۶ء موصول ہوا۔ شمارے کے پہلے صفحے سرورق کے اندر ایک المناک خبر دیکھنے کو ملی کہ محترم جناب پروفیسر محمد حسین آسی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس دنیائے فانی کو چھوڑ کر اپنے مالک حقیقی کے پاس پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کیلئے جا پہنچے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ پاک ان کو آغوش جنت میں جگہ عطا فرمائے۔ ان کے دنیا سے جانے سے علم کا ایک بہت بڑا دروازہ بند ہو گیا ہے۔

التحقیقہ میں 6 مضامین ان کے قلم سے ناظرین تک پہنچے ہیں۔ آپ سچے پکے عاشق رسول، ایک مقام علم کے مصنف اور بیباک صحافی تھے۔ ان کو زمانہ ہمیشہ عزت و قدر کی نگاہ سے یاد کرتا رہے گا۔ دربار عالیہ نقشبندیہ مجددیہ حضرت شیخ ثانی صاحب علی پور شریف کی پہچان تھے۔ ان کے بارے میں کیا کہا جائے قلم عاجز ہے۔ ہم نے ان کو دیکھا نہیں تو بغیر دیکھے پیار تھا۔

ان کے لواحقین اور معتقدین کو ہماری طرف سے غم اور افسوس ضرور کر دیں۔ آپ کا بھی اب ان کے جیسے ... آپ نے ایسے جیسے راہنما تھے۔ اللہ پاک لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین ثم آمین)۔

☆☆☆

﴿سند الفقہاء والخطباء صوفی باصفا صوفی محمد علی صاحب کا تعزیت نامہ﴾

عزیز القدر رانا عطاء الحق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مزاج شریف محترم مقام علامہ قبلہ آسی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی دائمی جدائی اور اللہ تعالیٰ کے حضور ان کی حاضری اپنے کسی کا جتنا بھی صدمہ محسوس اور ظاہر کیا جائے وہ کم ہے۔ اگرچہ باری تعالیٰ کے حضور حاضری لاکھوں رحمتوں اور بخششوں کا باعث ہے مگر وابستگان و تعلق داروں کیلئے بہرحال غم اور صدمہ کا باعث ہے۔

خدا تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے اور ان کو عشق حبیب خدا علیہ التحیۃ والثنا کا جو حصہ وافر ملا تھا اس کو بلندی درجات کا باعث بنائے آمین!

حاجی محترم کو سلام عرض کریں اور میری طرف سے صدمے کا اظہار کر دیں۔

یکم جولائی ایک ایکسیڈنٹ کا شکار ہو گیا تھا ابھی تک چلنے پھرنے سے قطعی معذور ہوں جنازہ میں نمائندگی کے طور پر میں نے محمد ... کو بھیجا تھا تا کہ جنازہ میں حاضری سے محروم نہ رہوں

☆☆☆

حسین یادیں

[illegible] اسلامیات، عربی فاضل [illegible] ماہنامہ شریف [illegible]

[illegible] یہ میرے لئے حقیقت [illegible] زندگی [illegible]

میرے دل و جان کے محسن

ہاں ہاں! دکھی انسانیت کے مرہم اور آسی

[illegible] حضرت قبلہ پروفیسر صاحب [illegible] زندگی کے [illegible]....

[illegible] پروفیسر محمد حسین آسی قدس سرہ العزیز

کی ذات اقدس کو خراج تحسین

[illegible] کا پیغام) [illegible] (حضور قبلہ پروفیسر صاحب کی ذات قدس [illegible]) کے نام

حضور مفکر اسلام: تیری عظمتوں کو سلام

کروڑوں رحمتیں تیری ...... قبر پہ انوار پہ

قبر نہ باید کرتا یک مرد صاحب [illegible]

[illegible]

آہ! [illegible] محقق [illegible] پیکر اخلاق، شہسوار خطابت آفتاب خطابت [illegible] [illegible] ﷺ [illegible] عشق تاجدار مدینہ [illegible] عظیم [illegible] شخصیت، میراث سلف صالحین [illegible] صاحب الصلوٰۃ [illegible] المعقولات [illegible] جامع الکرامات [illegible] [illegible] عظیم [illegible] اسلام شاعر [illegible] رسول مقبول ﷺ [illegible] نقشبندیہ مجددیہ [illegible] شریف [illegible] پاکستان [illegible] پاکستان [illegible] [illegible] قدس سرہ [illegible] عظیم برکت [illegible] پروفیسر محمد حسین آسی صاحب [illegible] ہم سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جدا ہو گئے۔

﴿انا للہ وانا الیہ راجعون﴾

قارئین کرام [illegible] قدرت [illegible] ہے جس سے کسی بھی [illegible] نہیں ہو سکتا۔ ویسے تو موت شرع میں

﴿الموت جسر یوصل الحبیب الی الحبیب0﴾

یعنی موت تو ایک پل ہے جو یار کو یار کے ساتھ ملا دیتا ہے۔

بقول شاعر

موت تجدید ذوق زندگی کا نام ہے

کون کہتا ہے ولی مر گئے
قید سے چھوٹے اور اپنے گھر گئے

پھر دیا اکرم کی موت ... سبحان اللہ تعالیٰ

موت یا ... بے نصیبوں ... ہے
مرنے سے پہلے ہی تو یہ لوگ مر جاتے ہیں
قائم تھیں ان سے علم و ادب کی روایتیں
وہ کیا گئے کہ گویا بہاریں اجڑ گئیں

حضور مفکر اسلام رحمۃ اللہ علیہ کے جملہ اوصاف و کمالات اور سیرت کے تمام گوشوں کو احاطہ تحریر میں لانا مجھ ناچیز کے بس کی بات کہاں بلکہ ناممکن سی بات ہے۔ یعنی یوں سمجھیں جیسے کوئی شخص ... آسمان کی بلندیوں اور وسعتوں کو ماپنا شروع کر دے خصوصاً مجھ جیسے ناکارہ و کم علم و کم فہم کے لیے تو شاید اس بابرکت موضوع پر کچھ کہنا اور لکھنا بالکل اس آدمی کی طرح ہے جو کہ تو سمندر کے ایک قطرہ سے سمندر کو ناپنا شروع کر دیتا ہے لیکن دوسری طرف دیکھتا ہوں تو یہ اس سے بھی بڑا جرم اور حرمان ... ہو گی جس پہ وہ فکر اور عقیدت و محبت ہے۔ جس نے مجھے یہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ لکھنے پر مجبور کیا۔ پھر بعض محترم احباب و رفقاء کے اصرار اور حکم کی تعمیل میں مختصر حیات مبارکہ کے چند ایک گوشوں اور نظریات کو پیش کرنے کی سعی ناتمام بصورت جسارت سعید کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ دعا ہے اللہ جل شانہ میری اس مختصر سی عقیدت و حاضری کو قبول فرمائے۔

جبکہ حضور قبلہ عالم تو

... كلشمس في الضياء ... حله
وورث ... في علو الحكال

اس شان کے مالک ہیں۔

قبلہ قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ مرجع ... تھے۔ جن سے آپ ... کے ... چاروں طرف پھیلائے۔ آپ اپنے مرشد گرامی کے سب سے زیادہ منظور نظر اور پسندیدہ شخصیت تھے ... روش ... اور قلندر صفت ... آپ نے والوں کے دلوں میں محبت، الفت کے بیج ... کے جو ... اللہ ... قبلہ پروفیسر صاحب کی نگاہ کرم سے ہمیشہ ہمیشہ لہلہاتے رہیں گے اور کبھی بھی نہ مرجھائیں گے۔

حضرات محترم! حضور مفکر اسلام کی ذات بابرکات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ علاقہ بھر کا بچہ بچہ، سکولوں کے اساتذہ کرام کالج کے پروفیسر صاحبان نیز مساجد و منابر کے خطباء، ائمہ، آستانوں کے پیران عظام اور مشائخ کرام ... ملک بھر کے معتقدین علماء کرام اور مفتیان و مفسرین، محدثین و فقہاء، بیوروکریٹس، انجینئرز، وکلاء و سیاستدان عرصہ تمام مکاتب ... ہر مکتبہ فکر کے لوگ حضور مفکر اسلام کی علمی اور مذہبی ساکھ اور مقام سے بخوبی واقف تھے۔ صرف یہی نہیں بلکہ بحمد اللہ تعالیٰ جناب کی مقبولیت تو عرب و عجم میں مسلمہ مانی جاتی تھی۔ گویا آپ بین الاقوامی شہرت کے حامل عالم دین اور لاثانی پیر و مرشد کے لاثانی مرید اور ثانی شاعر تھے۔ حضور مفکر اسلام اپنے ولی نعمت حضور سرکار نقش لاثانی رحمۃ اللہ علیہ کے علم و عمل اور افعال و کردار کا عملی نمونہ تھے۔

غرض آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے پیر و مرشد اور پیر خانہ کے ادب و احترام اور خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔ آپ جناب پروفیسر صاحب
با شرع اور باکمال، جامع الصفات ہمہ گیر اور عالمگیر شخصیت کے مالک تھے۔ آپ بے حد نفیس مہربان شفیق منکسر المزاج اور کریم انسان تھے۔ اللہ
تعالیٰ نے حضور محدث اعظم پاکستان کے ظاہری و باطنی فیوض و برکات سے آپ کی ذات کو بھی بلند پایہ صفات سے متصف کیا تھا۔ اور بے شمار لوگوں نے آپ کے در
مقام و مرتبہ سے عشق و محبت کا درس لیا۔

پھر حضور مفکر اسلام کی حمد و نعت اور شاعری سرور شہنشاہ دو عالم علیہ الصلوۃ والتسلیمات اور مناقب اولیاء کی چاشنی سے بھرپور ہے
اور آپ نے انہی موضوعات کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔ جو صاحبان ذوق محبت اور ارباب فکر و نظر کیلئے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے
جوہر نایاب اور دل و دماغ کی روشنی اور ایمان و ایقان کی رونق بخشتی رہے گی۔

غالباً یہی وجہ ہے کہ انہی کی بنا پر حضور مفتی اعظم پاکستان، محقق دوراں، محدث عصر، مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا پیر محمد مظہر اللہ سیالوی
دامت برکاتہم القدسیہ فرماتے ہیں

''کہ میں نے حضور مفکر اسلام کو ہمیشہ صرف دو جگہوں میں تلاش حق میں مگن پایا۔ یعنی ایک تو عشق رسول مقبول ﷺ کے سمندر میں غوطہ
زن ہو کر آقا کریم حضرت محمد مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء کی شان اقدس میں نعتیں لکھتے، دوسرے آستانہ عالیہ لاثانیہ علی پور سیداں کے پاس مزاروں اور گلیوں
میں اپنے مرشد و مربی کی شان کریمی میں مناقب لکھتے گویا آقائے دو جہاں حضور علیہ الصلوۃ والتسلیم اور آقائے نعمت تاجدار ولایت ہر دو ذات سے انکی
والہانہ محبت ہی ان کا اوڑھنا اور بچھونا اور یہی زندگی کا اصل سرمایہ اور نجات کا ذریعہ سمجھتے۔ جسکی ترجمانی یوں ان الفاظ میں فرماتے ہیں

صدقہ نقش لاثانی کا اے کریم

آسی بچ جائے عذاب نار سے

حضور مفکر اسلام عظیم روحانی پیشوا، علم و حکمت کے عظیم رہنما اور تھے اور آپ جناب کا پیغام سراسر علم و عرفان، عمل و ادب، عشق و مستی، سادگی
و شرافت، تقویٰ و پرہیزگاری اور تنظیم و ایمان، تجزیہ و تفحص، حکمت و دانائی و شاعر مشرق حکیم الامت حضرت علامہ سر ڈاکٹر محمد اقبال کی طرح جہد مسلسل کا پیغام تھا۔

بقول اقبال

زندگی جہد است استحقاق نیست

جز بعلم انفس و آفاق نیست

حضور مفکر اسلام کی حیات مبارکہ کا ہر گوشہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ بلکہ آپ کی ذات برکات قول و فعل میں یکسانیت کا حسین مرقع تھی۔
حضور پروفیسر صاحب کی زندگی مبارک ہر بڑے علم و حکمت کے گوہر نایاب نثار فرماتے گزرا۔ سچ یہ ہے آپ قبلہ عالم کے اپنے مرشد
پاک کی اتباع و ادب اور خدمت میں گویا اپنے آپ کو ختم کر دیا تھا۔ ہمیشہ ہی اپنے پیر و مرشد حضور نقش لاثانی کو اپنی توجہ کا مرکز بناتے اور حمد و نعت اور
مناقب میں مرشد گرامی کے نام اختتام با مقطع فرماتے۔

مثلاً

☆..... شیخ سے مل کر لکھی آسی نے نعت

شاید شیخ نے لکھی ہو امکان ہے

☆..... کیا شکر آسی کر سکے شیخ کریم کا

[illegible]

☆..... مرشد کے در کا کتا بھی ہوتا نہیں ہے سہل
آسی یہ تیرا دعویٰ فقط خود ستائی ہے

☆..... نقش لاثانی کے صدقے ہم فقیر
آسی متوسل ہیں یار غار کے

☆..... شیخ کامل نے لے کے سائے میں
آسی کیا کر دیا خدا جانے

☆..... آسی یہ مجموعہ عنایات ہے شیخ کی
لکھے جو نعت ایسا "ظلوم جہول" بھی

☆..... آسی اگلنے لگا ، راز اگلنے لگا
جب سے ہوا اس کا شیخ خانہ دل میں مقیم

الغرض ایسی ہمہ جہت ہستیاں [illegible] پیدا نہیں ہوتیں۔

بقول شاعر

[illegible]
[illegible]

میرا ایمان ہے کہ حضور [illegible] کی [illegible] وقت [illegible] شیخ [illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام و [illegible]
[illegible] تھے پس آپ اپنی ذات میں ایک ہمہ پہلو شخصیت [illegible] کی تعریف [illegible] تھے
حضور [illegible] کا [illegible] جب رات 11:30 بجے [illegible] جناب [illegible] نقش لاثانی [illegible] تو آپ کے
کارہائے نمایاں دینی خدمات اور [illegible] کرنا [illegible] گیا [illegible] ایک قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی تھی اور
کہرام مچ گیا تھا۔ یہ ہے اللہ والوں کی موت ..... [illegible] کا [illegible]

بقول شاعر

جیو! تو ایسے کہ ہر شخص احترام کرے
مرو! تو ایسے کہ دشمن بھی سلام کرے

لاکھوں سلام ..... اے مفکر اسلام تیری روح پُرفتوح پر

جبکہ دوسری طرف آپ جناب کامل اطمینان سے [illegible] اور تجلیات [illegible] کا مشاہدہ فرما کر شاداں و فرحاں ہو رہے تھے۔

سبحان اللہ سبحان اللہ وبحمدہ وسبحان اللہ العظیم

کیا شان ہے ..... [illegible] تیرے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فریدالدین مسعود گنج شکرؒ فرماتے ہیں

[illegible]

[illegible]

بقول شاعر

اوقات ہمہ بود کہ با یار بسر شد
باقی ہمہ بے حاصلی و بے خبری بود

[illegible]

[illegible] اکابرین سلف کی طرح [illegible] صاحب علم [illegible] تھے۔ [illegible] مشرف تھے۔ اور لاکھوں لوگ آپ سے گہری عقیدت [illegible] رکھتے ہیں۔ جس میں ڈاکٹرز، پروفیسرز، انجینئرز، وکلاء، اساتذہ اور سیاستدان کے علاوہ جید علماء و مشائخ [illegible] بھی شامل ہیں۔

الغرض آپ کا شمار ان برگزیدہ ہستیوں میں ہوتا ہے جن کی ایک نگاہ تربیت اور فیض نے ہزاروں لوگوں کی زندگیاں بدل کر رکھ دی تھیں۔ ظاہری حیات طیبہ میں بھی لوگ آپ کی شخصیت و صورت ([illegible] تیری صورت ظل الٰہی) اور قیل و قال سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتے۔ جو جناب

[illegible] مشتاق [illegible]

[illegible] ہے [illegible] رکھتی ہے

ایک سحاب کرم ذی وقار اٹھ گیا
بزم علم و ادب کا معیار اٹھ گیا
[illegible] قدوۃ السالکین
مہر تاباں جہاں بہار اٹھ گیا

ضوفشاں ، ضوفشاں جس کی ہر ہر ادا
جاوداں ، جاوداں نور بار اٹھ گیا
اب لگتا ہے مقصود یوں برملا
لطف و فضل و کرم کا شعار اٹھ گیا

ہاں ہاں!

قبلہ پروفیسر صاحب یوں لگے کہ گویا [illegible]

جی ہاں! حضور مفکر اسلام چل دیے سوئے جناں
گویا! زندگی مردہ دلوں کو دینے والے چل بسے

آپ بہر صورت احوال در حقیقت کے آئینہ میں دیکھتے۔ آپ اپنی زندگی میں اپنے عقیدے اور پیارے مسلک، مسلک حق اہلسنت کے [illegible] جرأت [illegible] رحمۃ اللہ تعالیٰ [illegible] اس میدان میں آپ [illegible] کے مالک تھے۔ وہ عقیدے و مسلک میں مداہنت [illegible] کاری کے [illegible] معروف تھے [illegible] میں آپ اپنی مثال آپ تھے مختصراً آپ اپنے وقت کے امام اور ولی کامل تھے

آخر پر میں دعائیہ کلمات کے ساتھ اجازت چاہوں گا کہ مولا کریم معراج النبی کے مبارک موقع کے صدقے در [illegible] حضور سرکار نقش ثانی قدس سرہ [illegible] آپ کے درجات بلند فرمائے نیز آپ کے لگائے ہوئے گلشن کی آبیاری و چوکیداری کرنے کی ہمیں توفیق سعید مرحمت فرمائے اور جماعت کے جاری کردہ جملہ منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور ساتھ ہی ساتھ ہمیں ایسے عمل کرنے کی ہمت بھی بخشے کہ جس سے آپ کی روح پر فتوح خوش ہو

ع خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین وحبیبک الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا رب العالمین

آخر پر حضور مفکر اسلام کے مشن [illegible] کی تکمیل نیز دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں چند اشعار۔

ہم ہیں نقیب صبح صداقت
آئے زمانہ ہمارے ساتھ چلے
بزم گل تو ابھی تک سجی ہے

ہاں لگی سر سبد خفی ہے
سب کے دل میں ہے جگہ تیری جو تو راضی ہوا
مجھ پہ گویا اک زمانہ مہربان ہو جائے گا

جناب کی ذات کے حوالے سے ایک دو اشعار

بے تکلف ، بے ریا، بے نفس، بے خود، بے غرض
[illegible]
چشم من بسیار گردید است و کم م دیدہ است
ایں قدر عالی ، وقارے ، خاکسارے ، ایں چنیں
در ہمہ عالم نہ بینی جز پدا خاصانِ خدا
با چنیں ، طبع بلندے انکسارے ایں چنیں

حضور مفکر اسلام کی شاعری کے حوالے سے شاعری کی ترجمانی

ہر ہر سطر سے چھلکے ہے الفت رسول اللہ کی
نکہت ہر لفظ سے طیبہ کے پھول کی
[illegible]
جیسے کلیم ادبی شبانی لئے ہوئے

[illegible] سے پیدا ہونے والا خلا، خلائی اور بحران شاید کبھی پورا نہ ہو۔

[illegible] عشق رسول اللہ ﷺ [illegible]

[illegible]

سفینہ چاہیے اس بحر بے کراں کے لئے

[illegible]

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اقول وباللہ التوفیق

[illegible] تشنہ [illegible] صاحب [illegible]

چیف [illegible] خداوند کریم [illegible] 20-08-2006 [illegible] جب [illegible] آپ [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] ہونے [illegible] کوشش [illegible] چنانچہ [illegible] چند [illegible]

[illegible]

[illegible] پریشان [illegible] تھے [illegible] میں چھپ چکے ہیں [illegible] معیار [illegible]

[illegible] آپ [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] سلام علیکم [illegible] صاحب [illegible] میری طرف سے سلام [illegible]

[illegible] سینئر ہیڈ ماسٹر (ر) [illegible] عدالت [illegible] شہر سیالکوٹ

﴿یادوں کے سائے﴾

اللہ دتہ اختر (ایم اے، ایم اے) سینئر ہیڈ ماسٹر (ریٹائرڈ) [illegible] شہر سیالکوٹ

1956ء میں اسلامیہ ہائی سکول سیالکوٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ میں فرسٹ ایئر میں داخلہ لیا۔ فرسٹ ایئر سے ششماہی امتحان میں شامل ہوا تو [illegible] جماعت میں میرے [illegible] مضمونوں میں سب سے [illegible] نمبر ہوں گے [illegible] [illegible] کالج [illegible] جو کہ [illegible] زیادہ [illegible] حاصل کرتا ہے۔ [illegible] پروفیسر صاحب [illegible] پوزیشن آئی تو گھر سے کھڑے طالب علموں میں میں نے [illegible] پوزیشن [illegible] طالب علم [illegible] مجموعی تاثر سادگی اور درویشی کا کامل نمونہ تھا۔ [illegible] یہی درویش نما طالب علم محمد حسین آسی تھے۔

میں [illegible] بہت متاثر ہوا [illegible] دوستی کا رشتہ قائم کیا [illegible] وقت [illegible] کے [illegible] دوستی [illegible] اسلامیہ کالج میں مجھے آسی صاحب کے ساتھ [illegible] وقت [illegible] دوست [illegible] دوستی کا رشتہ [illegible] دوران [illegible] آسی صاحب [illegible] صاحب [illegible] بعد میں جناح اسلامیہ کالج کے ہاسٹل [illegible] میں منتقل ہوئے [illegible] امتحان میں آسی صاحب [illegible] بورڈ میں [illegible] آپ کے [illegible] گورنمنٹ کالج۔ [illegible] طالب علم [illegible] اول [illegible] گیا۔ میری یادداشت کے مطابق آسی صاحب کے 492 نمبر تھے اور [illegible] 493 نمبر [illegible] ہم ساتھیوں کو اس ناانصافی پر بڑا افسوس ہوا۔ لیکن آسی صاحب تو حسب عادت [illegible] بالکل [illegible] تھی۔ 1960-61ء [illegible] کے دوران [illegible] دیکھنے میں آیا کہ آسی صاحب [illegible] کو چلے [illegible] اور دن کو بھی روزے سے ہوتے۔

راتوں کو مسلسل جاگتے اور دن کو روزہ رکھنے سے ایک دفعہ آسی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو کھانسی کے ساتھ خون آنے لگا۔ بہت فکر اور پریشانی ہوئی۔ بڑی منت اور کوشش سے میں آسی صاحب کو [illegible] لے گیا۔ [illegible] صاحب نے بہت توجہ سے معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ"

محبوب میں جو ... [illegible] ... عشق ... [illegible] ... ۱۹۷۰ء ... [illegible]
کریں چھوٹوں سے ... ۱۹۹۱ء ... وغیرہ سے محبوب ... [illegible] ... ہوئی۔

ایک دفعہ میں نے بحضور سرورِ کائنات ﷺ ... شعر ... [illegible] ... آسی صاحب ... [illegible] ... بہت ... [illegible]
ازراں کی بار فرمایا تمہارا وہ شعر مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔

... [illegible] ... شکستگاں ... [illegible]

زندگی بھر ... [illegible] ... سے ... [illegible] ... کا ... [illegible] ... صاحب جیسا عاشق ... اور ان جیسا ... مرشد ...
عقیدت۔ لکھنے والا ان کا رجذبے کا حال مجھے دیکھنا نصیب نہیں ہوا۔

اے ... [illegible] ... زندگی ... [illegible]

آسی صاحب کی زندگی کا محور و مرکز عشقِ رسول ﷺ اور حضور نقشِ ثانی کے مخلص ترین مریدین میں سے تھے۔ کثر ... [illegible]
بھی، پروفیسر عبد اللہ آسی صاحب، راقم اور چند دیگر احباب بیٹھے باتیں کر رہے ہوتے جب کسی بات ... [illegible] ... نظر ... آسی
صاحب دخل دے کر اس کا رخ سرکارِ مدینہ ﷺ کی طرف موڑ دیتے اور جب دوسرے حضور ﷺ کا ذکر شروع کرتے تو آسی صاحب کی
آنکھوں میں آنسوؤں کی برسات آجاتی۔ ... [illegible] ... مرحوم (... [illegible] ...) کے ... بہت ... [illegible]
ہونے کی نوبت نہیں آتی تھی۔ رحمہ اللہ

آسی صاحب سے ... [illegible] ... دوست ... [illegible] ... سے ... [illegible]
کر ... آسی صاحب ... اور تا قیامت ... [illegible] ... محبتِ رسول اور عشقِ ... [illegible] ... چند ... [illegible]
محسوس ہوتی ہیں۔ یہ سب آسی صاحب سے تعلق کا اثر ہے۔ وہ تحفہ جو آسی صاحب سے مجھے ملا ... [illegible] ... ﷺ ... [illegible]
روح میں سموئی ہے ... باقاعدہ محسوس کر رہا ہوں ... [illegible]
سانس تک یہ سلسلہ جوں انشاء اللہ جاری رہے گا۔

☆☆☆☆

﴿حضرت علامہ محمد عبد الکریم قادری رضوی ... [illegible] ... (... [illegible] ...) کا تعزیت نامہ﴾

23-08-2006

محترم جناب صوفی محمد ... نقشبندی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ وبرکاتہ:

الحمد للہ ایک عرصے سے آپ کی جانب سے "ماہنامہ ... " ... [illegible] ... مشکور وممنون ہوں
... اللہ تعالیٰ آپ ... [illegible] ... شمارہ اگست ۲۰۰۶ء موصول ہوا اور ...
... [illegible] ... پڑھ کر ... صدمہ ہوا کہ مفکر ... [illegible] ... محمد حسین آسی صاحب ... [illegible] ... انا للہ وانا الیہ راجعون۔
... [illegible] ... کے جلد ... آپ کے ... [illegible] ... اللہ تعالیٰ نے حضرت پروفیسر محمد حسین آسی
رحمۃ اللہ علیہ کے قلم میں وہ جولانیاں اور وہ روانی ... [illegible] ... بالخصوص ان کے رشحاتِ قلم سے جاری ہونے والے
... "شمشیرِ بے نیام" ہوتا اور ... سچے مومن اور عاشقِ رسول کی علامت بھی یہی ہوتی ہے کہ ... اللہ ... کے پیارے رسول کی محبت میں ایسے فنا
ہو جاتا ہے کہ دینِ اسلام کے خلاف کوئی بات سننا اور دیکھنا گوارہ نہیں کرتا ... [illegible] ... آنکھوں میں آنکھیں ڈال ... شعائرِ اسلام کے
خلاف اقدامات سے ... رکھتا ہے۔ راقم کی جانب سے مرحوم کی روح کے ایصالِ ثواب کے لئے 12000 مرتبہ قرآن پاک ... شمارے ... [illegible]

اور سوالاکھ درود پاک کا تحفہ قبول ہو۔

[illegible]

[illegible]

روشن کر مہر بے کسوں کی اے شمع جمال مصطفائی

[illegible]

[illegible] ساتھی صورت میں [illegible]

[illegible]

[illegible] پروفیسر علامہ مصطفےٰ چوہدری

صاحب [illegible] بہتر ہوگا [illegible]

☆☆☆☆☆

حضور منکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی قدس سرہ

﴿ڈاکٹر گلزار احمد چوہدری عائشہ ہسپتال شکر گڑھ﴾

میری حیثیت [illegible] 25 مارچ 1991ء آپ کو پہلی بار دیکھا اس دن میری والدہ محترمہ [illegible] 1992ء [illegible] احمد چوہدری کے بدولت آپ سے [illegible] حضور قبلہ آسی [illegible] 2006ء [illegible] کافی درد محسوس [illegible] محبت [illegible] درود پاک [illegible] محمد [illegible] اس وقت [illegible] زندگی کا عظیم سرمایہ ہے [illegible]

[illegible]

وفات کا دن آٹھ اگست 2006ء بروز منگل [illegible] 12:20pm پر فون آیا۔ [illegible] آپ سلام آباد سے تشریف لے آئیں [illegible] خوشی [illegible] کاش [illegible] حضور منکر اسلام [illegible] ایک شفیق روحانی باپ کی طرح مرشد کامل تھے جو قادی شیخ تھے۔ [illegible] جو کچھ بھی ہوں مرشد کامل کی بدولت ہوں۔ جس نے [illegible] بنایا [illegible] انسانیت کی معراج ہوتی ہے۔

میں [illegible] آج یہ میرے شیخ کی برکت کی بات ہے

وہ روحانی باپ تھے جن کے ساتھ [illegible] شیخ کامل کے حضور بیان کر دیتا۔ ایسی شفقت فرماتے کہ ان کے صدقے ہر پریشانی ٹھیک ہو جاتی۔ 2004 کو [illegible]

[illegible]

[illegible] رہتے تھے [illegible] ہسپتال میں [illegible]

[illegible] مجھے [illegible] مصیبت میں [illegible]

[illegible] تھے میں ان کا مریض ——— ہاں ہاں مریض [illegible]

[illegible] بارگاہ میں حاضری میرے لئے زندگی کے حسین ترین لمحات تھے۔

[illegible] حضور مفکر [illegible] تھے [illegible] شفقت تھی۔ عنایت تھی [illegible] 2005 [illegible] میں [illegible]

2005 [illegible] میں [illegible] ہسپتال [illegible] I.C.U میں تھے [illegible] مطابق میں [illegible] بلکہ میری [illegible] شریعت محمدی ﷺ [illegible] 2006 [illegible] صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ برادرم صاحبزادہ عطاء الحق صاحب نے فون کیا [illegible] جناح ہسپتال [illegible] آپ فرمانے لگے۔ ڈاکٹر [illegible] شفقت تھی عنایت تھی [illegible] اگر ڈاکٹر سے پوچھ لیں۔ چائے [illegible] 2006 [illegible] 5.05 a.m. [illegible] ممنون صاحب کا فون آیا [illegible] ہسپتال میں ایک بار پھر دکھا لیں۔ آپ فرما رہے ہیں [illegible] 2006 [illegible] 12-30 a.m. [illegible] 2006 سیالکوٹ سے برادرم ممنون صاحب نے فون [illegible] حضور مفکر اسلام [illegible] لیکن قدرت [illegible] منظور تھا [illegible] حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی قدس سرہ [illegible]

حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی علیہ الرحمہ

محترم المکرم جناب ڈاکٹر ذیشان احمد نورانی صاحب کا تعزیت نامہ

برادر گرامی جناب [illegible] محمد ممنون صاحب مدیر [illegible] "

[illegible] مسنون (مزاج گرامی)!

[illegible] کیا ہوتا ہے [illegible]

[illegible] آپ کے ساتھ تعزیت کروں [illegible] تعزیت کا مستحق ہے [illegible] کہنے کے قابل نہیں [illegible] درویش صفت فقیر منش فرش نشین اور ہر قسم کی آلائشوں [illegible] پروفیسر محمد حسین آسی کی رحلت [illegible] پاکستان کے [illegible] عظیم ہستی [illegible] پاکستان کے گوشہ گوشہ [illegible] کا جو شور برپا ہوا اور اشکوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] امت مسلمہ کو میسر ہے، امت بحفاظت تمام

[illegible]

[illegible] تسبیحیں پھیرنے سے نہیں سر کٹانے سے بدلتی ہیں۔

[illegible]

دنیا میں قتیل اس سا منافق نہیں کوئی — جو ظلم تو سہتا ہے بغاوت نہیں کرتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے کیونکہ بقول شاعر

[illegible]

☆☆☆☆☆

"وصال، ایک مثال، بے مثال"

(محمد اسلم [illegible])

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے — خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

یوں تو کائنات میں کروڑوں سال [illegible]

ہوئے اپنی زندگیاں گزار رہے ہیں [illegible] وصال ایک مثال بے مثال [illegible]

اسی طرح حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین [illegible]

گزاری اور آپ رحمۃ اللہ علیہ [illegible]

میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی — [illegible]

[illegible]

[illegible] عقیدت و محبت سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (ماہنامہ ... صفحہ ۹۸) [illegible] عقیدہ ہے۔

اس حق پہ جو مرتے ہیں تقدیر جہاں ... رنگ پھرتے ہوئے طوفاں کا دکھاتے ہیں

اخلاص و عقیدت کا ایک واقعہ

(... ایم اے انگلش ... پشاور ...)

[illegible]

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

حضور مفکر اسلام حضرت ... رحمۃ اللہ علیہ ... عاشق رسول ﷺ تھے [illegible]

[illegible] حقیقت یہ ہے ... حقیقی تصویر تھے۔ ... مفکر اسلام ... باکمال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کی خدمت

میں پیش کی ... مکان کا سنگ بنیاد رکھا جا سکے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے تعمیر مکان [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں [illegible]

[illegible] تمہاری ... میں بڑا اثر ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کی خدمت میں پیش کی [illegible] ٹھیک اسی طرح [illegible]

کامیابی ہوئی اور آپ نے ... تو تین اینٹیں ہو گئیں۔ جس پر گھر والے بہت خوش ہوئے کہ اس طرح ایک کی بجائے تین

اینٹیں ... اللہ ... رسول ﷺ کا نام ... مکان کی تعمیر شروع ہو گئی اور سنگ بنیاد میں تینوں اینٹیں اسی ترتیب سے لگائی گئیں۔

میں ... بھی ... اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی فیوض و برکات اور نظر التفات سے

بغیر کسی رکاوٹ کے تین منزلہ خوبصورت مکان کی تعمیر پایۂ تکمیل کو پہنچی تو پھر مجھے تین اینٹوں کے دم کرنے کی کہانی سمجھ میں آئی۔ میرے تین منزلہ عمارت تعمیر

کرنے کا ... یہ سب آپ کی نظر عنایت تھی کہ بلا رکاوٹ خوبصورت مکان کی تعمیر مکمل ہو گئی اور مجھے پتہ بھی نہ چلا۔

سرزمین شمشیر گڑھ کی [illegible]

مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی صاحب علیہ الرحمہ

«از قلم حاجی صفدر علی انصاری»

اس دنیا [illegible] کائنات [illegible]
مطابق [illegible] اپنے جوہر [illegible] رحمت [illegible]
[illegible] کی وفات پر صرف بستی کے لوگ سوگوار ہوتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] محسوس رہتا ہے۔ شاہ لطیف [illegible] رحمۃ اللہ علیہ [illegible]
[illegible]

مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی صاحب [illegible]
[illegible] اخلاق سے توحید و رسالت، قرآن و سنت [illegible] خوبصورت [illegible]
استعمال کئے۔ جو شخص [illegible] وحدت [illegible]
[illegible] کا سلسلہ شروع ہو جاتا

یک زمانہ صحبت با اولیاء بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

[illegible]

جامع مسجد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ﷺ [illegible]

میں نے عرض کیا۔ عالی جاہ! آپ نے اپنے پیر طریقت [illegible] قدس سرہ کی شان میں ایک بہت خوبصورت شعر کتاب
[illegible] مجھے بہت [illegible]
عرض کیا حضور آپ کی تحریر [illegible]
[illegible] شکریہ ادا کر [illegible]

[illegible]

میں نے قبلہ آسی صاحب کا یہ شعر [illegible] پڑھا۔
حضور مفکر [illegible] مجھے محبت سے
گلے لگا [illegible] رحمت جوش میں تھی۔ فرمایا حاجی صفدر صاحب [illegible]

ع [illegible] عاشقاں [illegible] حسن [illegible] محبوب کا حسن ہی [illegible]

۲۰۰۶ [illegible] جامع مسجد تاج رضا میں مولانا محمد سلیم صاحب نقشبندی [illegible] کیا کہ حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی صاحب
[illegible] الٰہی سے اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ [illegible] ۲۰۰۶ [illegible] شمشیر گڑھ میں ادا کی [illegible] عقیدت
مندوں نے [illegible] اظہار غم اور [illegible] خدمات کا [illegible]

[illegible] ... علی پور سیداں شریف ... [illegible] ... آپ کا جنازہ ... [illegible] ... میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ... [illegible] ... حضرت ... محمد حسین ... [illegible] ... شامل ہو کر ... [illegible] ... حضرت محدث اعظم ... [illegible] ... اپنی گاڑی میں ... [illegible] ... پہنچے ... [illegible] ... شیخ الحدیث محدث اعظم مولانا ... [illegible] ... حضرت پیر سید ... [illegible] ... محی الدین شاہ صاحب ... حضرت پیر سید ... شاہ صاحب ... ان جلیل القدر شخصیتوں نے آخری دیدار اور نماز جنازہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کر چکا ہوں ان تمام عشاق رسول ﷺ ... [illegible] ... نماز جنازہ کے موقع پر ... جذبات دیدنی تھے ... [illegible] ... آ گئے۔

نشان مرد مومن با تو گویم — چو مرگ آید تبسم بر لب اوست

[illegible] ... رحمۃ اللہ علیہ ... جنازہ ... [illegible] ... جلوس ... [illegible] ... شامل تھے ... [illegible] ... دوسری طرف سے ... [illegible] ... جنازہ میں شامل ... مقرر ... [illegible]

[illegible] ... پیر محمد حسین ... رحمۃ اللہ علیہ ... [illegible] ... وقت ... [illegible] ... علی پور شریف ... [illegible] ... شریف سے ... [illegible] ... عشق مصطفے ... [illegible] ... پیر سید ... حسین شاہ صاحب ... پیر سید ... حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ پیر سید اسماعیل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ... [illegible] ... اللہ تعالیٰ ان برگزیدہ ہستیوں سے محبت کرنے ... [illegible] ... اپنی رحمتیں ہمارے شامل حال فرمائے۔ آمین

علی پور سیداں شریف تا شہر گڑھ شریف غمگین فضاؤں کے سائے

(... علی پور شریف ... نقشبندی ...)

قطب ... حضرت علامہ ... تاج محمد حسین ... نقشبندی قادری قدس سرہ العزیز ... عقیدت مند ... بلکہ عالم اسلام بھی ایک عظیم ... کیونکہ یہ ایک عاشق رسول ﷺ اور ولی کامل کے فیض سے محروم ہوگئی ہے ... زندگی شریعت مطہرہ کی پابندی ... محمد مصطفی ﷺ کی محبت ... اپنے شیخ کامل حضرت ... قدس سرہ ... زندگی میں گزری۔ ایک مرتبہ بھی اپنے پیر و مرشد سے رابطہ نہیں توڑا۔ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا ... آپ کا رابطہ کیسے ہوتا ہوگا۔ فرمایا کہ میرا رابطہ ...

[illegible] 12 [illegible] 8 [illegible] 2006 [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] مرشد [illegible] ہمیشہ [illegible]

[illegible] (نقشبندیہ [illegible]) [illegible]

[illegible] حضور قبلہ [illegible] شفقت [illegible]

[illegible] نقشبندی [illegible]

[illegible] شفقت [illegible]

ثنائی [illegible] رسول ﷺ [illegible] پروفیسر محمد حسین [illegible] اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز کی تصویر تھے۔ [illegible]

[illegible] اعلیٰ حضرت کی تحریروں [illegible]

[illegible] مصطفےٰ ﷺ [illegible]

[illegible] انشاء اللہ العزیز [illegible] شریعت [illegible]

[illegible] نقشبندی [illegible] اپنے حبیب مکرم آقائے نامدار مدنی تاجدار ﷺ [illegible]

[illegible] حضور قبلہ [illegible] پروفیسر محمد حسین [illegible]

[illegible] اعلیٰ مقام [illegible] نقش قدم [illegible]

☆ ☆ ☆

جامعہ [illegible] ننکانہ میں تعزیتی جلسہ

[illegible] محمد حسین [illegible] میں تعزیتی جلسہ منعقد ہوا۔

جلسہ میں حضرت قبلہ آسی صاحب [illegible] رسول چشتی [illegible] کہا کہ حضرت [illegible] عاشق رسول تھے [illegible]

[illegible] التقوی [illegible]

[illegible] روحانیت میں [illegible] رکھتے تھے۔ [illegible]

والے مسائل کے حل کیلئے بے تاب [illegible] ﷺ [illegible]

اہل علم کیلئے ایک خلاء [illegible] رسول چشتی [illegible] حضرت آسی صاحب [illegible] فکری [illegible] خدمت

[illegible]

انہوں نے ہر معاملے میں مجھے اپنی شفقتوں سے نوازا [illegible]

صاحب کے انتقال سے مجھے شدید صدمہ پہنچا ہے۔ [illegible] اجتماعی فاتحہ خوانی کے بعد [illegible] اللہ تعالیٰ حضرت قبلہ آسی صاحب کے درجات بلند فرمائے اور جنت [illegible] اعلیٰ مقام [illegible]

آمین [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ [illegible] وسلم

[illegible] ننکانہ صاحب

[illegible] ATI [illegible]

محترم ومکرم جناب محمد عطاء الحق قاسمی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

[illegible] ATI [illegible] بالخصوص ایک بڑا نقصان ہے۔ اس خلا کا پر ہونا مشکل نظر آتا ہے۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

[illegible] درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

﴿جناب محمد اکرم بٹ (لاہور) کا تعزیت نامہ﴾

۲۳ [illegible] ۲۰۰۶ء

بخدمت اقدس جانشین حضرت اسحٰق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ!

[illegible] نے اپنے خون دل سے جلائی تھی۔

[illegible] درجات بلند فرمائے اور چاہنے والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

﴿[illegible] کا تعزیت نامہ﴾

محترمی وحبی ممنون صاحب

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

[illegible]

میں مبتلا ہونے اور شدید ترین کمزوری کے باعث سفر کی ممانعت ہے اسلئے حاضری نہ دے سکنے کا دکھ بھی مشرف ساعتوں میں شمار ہو گیا ——— یہ زخم ایسا ہے کہ دل سے کبھی مندمل نہیں ہو سکتا۔

میں آپ سے سب کے ساتھ دعا گو ہوں کہ قبلہ آسی صاحب پر خدا کی رحمتیں سایہ فگن رہیں ان پر برکتوں کا نزول ہو۔ ان کے روپ میں تا ابد طمانیت رہتی رہے۔ اور بعد آنے والوں تک بھی ان کی روشنی پہنچتی رہے۔ ان کے فیوض و برکات جاری و ساری رہیں۔ جب تک کائنات میں زندگی کا وجود باقی ہے۔ ان کا نام دلوں میں تابندہ و تاباں رہے۔ آمین ثم آمین!

میرا عاجز قلم اس سے زیادہ تحریر کا متحمل نہیں ہو رہا کہ سوچیں بار بار منجمد ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے عقیدت بھرے دلوں کو سلامت رکھے۔ وارفتگیوں کو پائیداری نصیب ہو۔ اب تو ہمارے آنسو ہی ہمارا توشہ اور سرمایہ ہیں۔ دکھ اور کرب کی وسعت اور شدت کا تعلق وابستگی کی نسبت سے ہوتا ہے اور میرا ان سے تعلق زمان و مکان کی حدوں سے ماورا تھا۔

خلا میں گھورتی آنکھوں نے اپنے پیارے چچا کا چہرہ لحظہ لحظہ دھند میں گم ہوتے دیکھا مگر ——— یہ سچ ہونے کے باوجود سچ نہیں تھا ——— کیونکہ اگلے ہی لمحے یہ دھند چھٹ گئی اور اس میں گم ہونے والی شباہت پہلے سے کہیں زیادہ آب و تاب اور نکھار کے ساتھ سامنے آ گئی ——— وہ ایک لمحہ جو قضا کے ہاتھ میں ہے بقا کی گود میں پلتا ہے ——— سارا معاملہ حجابات اٹھنے پر ہے۔

میری کامل شفایابی کیلئے دعا فرمایئے اور کروایئے گا تا کہ میں جلد از جلد حاضری دے سکوں۔ اعزہ و اقارب اور دیگر احباب کی خدمت میں دست بستہ سلام پیش کرتا ہوں۔

تحصیل ناظم شکر گڑھ چوہدری طارق انیس کے تاثرات

میں کیا عرض کروں ایسے لوگ صدیوں بعد جنم لیتے ہیں۔ مختصر عرض کرتا ہوں کہ مجھے شروع سے ہی درویشوں سے محبت رہی ہے اس سلسلے میں میں نے پاکستان بلکہ ایران اور بہت سے ملکوں کے دورے کیے اور وہاں اکثر آستانوں پر حاضری بھی دی لیکن مجھے حضور مفکر اسلام صاحب جیسی شخصیت کہیں نہیں ملی۔ ایسی سادگی، ایسی فراست، ایسی اسلام و ملک پاکستان سے محبت یا نہی کا انا شہ تھی آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے اور ان کی دعائیں ہمیشہ ہمارے ساتھ رہیں۔ میری خوش بختی ہے کہ میں ان کا غلام ہوں۔

طارق انیس چوہدری تحصیل ناظم شکر گڑھ

محترم القام صاحبزادہ محمد عطاالحق نقشبندی

السلام علیکم!

حضور مفکر اسلام کا سانحہ اہلسنت کی صفوں میں ایک بہت بڑا خلا ہے اس کا پورا ہونا ناممکن نظر آتا ہے۔ آپ نے اس گئے گزرے دور میں عشق رسول ﷺ کا علم بلند فرمایا اور دشمنان رسول پر بجلیاں گراتے رہے۔ رب تعالیٰ ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلائے آمین!

رانا عبدالجبار انٹرنیشنل کمپیوٹر کالج شکر گڑھ

ڈاکٹر سید اعجاز حسین شاہ مشہدی آستانہ عالیہ رضویہ چشتیہ صابریہ (گلی نمبر 13 عزیز شہید کالونی غریب آباد سبی بلوچستان پوسٹل کوڈ 82000) کا

تعزیت نامہ

محترم جانشین حضور مفکر اسلام قبلہ محمد عطاالحق نقشبندی حسینی سلامت باشید!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ　　　　الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا حبیب اللہ

تعزیت خیریت تحریر آنکہ حضور مفکر اسلام حضرت محمد حسین آسی صاحب کی وفات کی اطلاع مجلہ "الحقیقہ" اگست ۲۰۰۶ مورخہ ۲۲-۸-۲۰۰۶ کو ملا تو اس میں مفکر اسلام کی وفات کی خبر پڑھ کر زبان سے انا للہ وانا الیہ راجعون نکلا۔ بے حد صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے بہ طفیل نعلین پاک سرور کونین ہم سب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

اور پروفیسر محمد حسین آسی کو جنت الفردوس کی پرسکون ٹھنڈی ہوائیں عطا فرمائے اور ان کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے باغ بنائے آمین آپ نے (ممنون آسوی) لکھا ہے کہ میرا کس صورت قبلہ پروفیسر محمد حسین آسی رحمۃ اللہ علیہ سے تعلق رہا ہے تو محترم میرا بہت بڑا تعلق رہا ہے۔ وہ اس طرح کہ ہم دونوں یا رسول اللہ المدد کی تسبیح پڑھنے والے ہیں اور غلامی رسول سے بڑھ کر اور کوئی رشتہ نہیں ہو سکتا۔ مگر ظاہری زندگی میں حضور قبلہ پروفیسر محمد حسین صاحب سے بات تک نہیں ہوئی دنیاوی ایک رشتہ یوں ہے کہ کافی عرصہ سے آپ کا مجلہ الحقیقہ میرے پاس آ رہا ہے اسی کے ذریعہ ان سے متعارف ہوا اور اسی رسالہ کے ذریعہ وصال کی خبر پڑھی۔

میں تو ایک غیر معروف شخص ہوں۔ مگر ہم اور بے محسن اہل سنت میرا اور ان کا رشتہ ان کی باغیرت تحریروں کے ساتھ جوڑا ہوا ہے۔ جو تاحیات قائم ودائم رہے گا۔ ان کی تحریروں میں اللہ کے ولیوں والا جذبہ اور سچائی تھی۔ وہ اپنی بات ڈنکے کی چوٹ پر لکھتے تھے۔ یہ حق و صداقت کا پیکر ہمارے لئے ایک نمونہ حیات تھا۔ اور رہے گا۔ امید کرتا ہوں کہ ان کا فیض مجلہ الحقیقہ پہلے سے زیادہ مفید ہوگا اور اپنی آب وتاب میں کمی نہیں ہونے دیگا۔ آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم ﷺ کے نعلین پاک کے تصدق سے ہم سب کو دونجات یعنی راہ ہدایت پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین۔ الحقیقہ کے تمام احباب سے تعزیت کرنا۔ اور خاص طور پر حضور قبلہ عالم پروفیسر محمد حسین آسی کے اہل وعیال سے تعزیت کرنا۔ ان کے تمام حلقہ احباب سے تعزیت کرنا۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو

عاشق رسول ممتاز عالم دین حضرت مولانا پروفیسر محمد حسین آسی کے انتقال پر تعزیتی اجلاس

دارالعلوم چشتیہ رضویہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ میں ایک تعزیتی اجلاس گذشتہ روز حضرت علامہ محمد نور المصطفیٰ رضوی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں معروف ماہر تعلیم اور محقق جناب پروفیسر محمد حسین آسی سرپرست اعلیٰ مجلہ الحقیقہ شکر گڑھ کے سانحہ ارتحال پر گہرے غم وصدمے کا اظہار کیا گیا۔ ایک قرارداد کے ذریعہ حضرت مولانا پروفیسر محمد حسین آسی مرحوم کی دینی، علمی اور فکری خدمات پر زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا اور کہا گیا کہ پروفیسر صاحب کے انتقال سے ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے جو مدتوں پورا ہوتا نظر نہیں آتا۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی اسلام کی دعوت وتبلیغ اور علوم دینیہ کی ترویج واشاعت کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ دارالعلوم نقش لاثانی شکر گڑھ آپ کی علمی یادگار ہے۔ تصنیف وتالیف کے میدان میں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی پروفیسر مرحوم بہترین قادر الکلام شاعر بھی تھے۔ ان کی نگارشات نوجوان نسل کے لئے مشعل راہ ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا۔ وہ بلند نظر مفکر، راسخ الفکر محقق اور ممتاز ادیب وشاعر تھے۔ وہ سچے عاشق رسول اور سلف صالحین کی عظمتوں کے امین تھے اپنے پیرخانہ سے محبت وعقیدت اور نیاز مندی مثالی تھی۔ دربار عالیہ علی پور شریف کے فیض یافتہ اور مخلص وفادار ارادت مند تھے۔ "الحقیقہ" کے صفحات گواہ ہیں کہ زندگی بھر فتنوں کا تعاقب کرتے ہوئے گذاری ان کی علمی اور تحقیقی مساعی جمیلہ کی برکت ہے کہ ہزاروں قارئین کے افکار ونظریات کا رخ صراط مستقیم کی طرف ہو گیا۔ آپ کے ہزاروں عقیدت مند آپ کے مشن کو جاری رکھنے کا عزم بالجزم کئے ہوئے ہیں۔ اجلاس کے آخر میں آپ کے جملہ اہل خانہ اور وابستگان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اجتماعی فاتحہ خوانی کی گئی۔ دعا کی گئی کہ مولیٰ کریم حضرت آسی صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کا فیض تاقیامت جاری وساری فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

☆.....☆☆.....☆

نقش لاثانی اسلامک یونیورسٹی

کی نمایاں کارکردگی

بانی: تاجدار اقلیم طریقت، ترجمان حقیقت
حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی قدس سرہ النورانی

بی. اے

حافظ محمد اشفاق آسوی ---------- 566
مختار احمد آسوی ---------- 541
واجد حسین آسوی ---------- 493

ایف. اے

محمد فاروق آسوی ---------- 796
محمد عارف آسوی ---------- 756
محمد طاہر نقاش آسوی ---------- 737

فرسٹ ائیر

محمد توفیق آسوی ---------- 412

الحمدللہ نقش لاثانی اسلامک یونیورسٹی پہلے کی طرح اپنی منزل مقصود کی طرف رواں دواں ہے۔

Monthly Mujallah **AL-HAQIQA**
September 2006
Reg. No. C.P.L 168

حضور مفکر اسلام کی یاد میں چند بے وقعت آنسو

نذرِ عقیدت: ڈاکٹر محمد ظفر اقبال نوری

عصر نو میں دینِ حق کا ترجماں جاتا رہا
مسلکِ حبِ نبی کا پاسباں جاتا رہا

رومی و سعدی کی راہ نور کا وہ راہرو
قدسی و جامی کا لوگو ہم زباں جاتا رہا

جس کی نعتوں میں جھلکتی تھی بصیری کی کسک
سیدِ ابرار کا وہ مدح خواں جاتا رہا

وہ مجدد کا سپاہی وہ محدث کا سفیر
غیرتِ اسلام کا زندہ نشاں جاتا رہا

حافظِ ناموسِ پیمبر میں رضا کا ہم نوا
وہ فدائے سرورِ ہر دو جہاں جاتا رہا

قائد و اقبال کے افکار کا زندہ امیں
وہ وطن کا دیدہ ور وہ نکتہ داں جاتا رہا

دم بخود رہتے تھے جس سے دشمنانِ ملک و دیں
دشمنوں کی راہ کا کوہِ گراں جاتا رہا

جو رہا گستاخ ٹولوں کے مقابل سربکف
وہ شہیدِ عشق نازِ عاشقاں جاتا رہا

عمر بھر جو معرفت کی فصلِ حق بوتا رہا
داعیِ عرفاں فخرِ عارفاں جاتا رہا

جس کی صحبت نے جوانوں کو دیا ذوقِ جنوں
وہ خودی کی منزلوں کا راز داں جاتا رہا

جس نے شیرانِ محمد کو کیا آتش بجاں
لشکرِ اسلام کا وہ رجز خواں جاتا رہا

جس نے رکھا قافلوں کو جانبِ منزل رواں
وہ سراپا سوز میرِ کارواں جاتا رہا

ایک زمزم تھا محبت کا کہ جو بہتا رہا
کیف باقی ہے مگر وہ ارمغاں جاتا رہا

جس کی باتوں میں مہکتے تھے محبت کے گلاب
شاعرِ شیریں سخن وہ خوش بیاں جاتا رہا

گھر مرے اجداد کا جس سے ہوا عزت نشاں
وہ مسیحِ قوم فخرِ خانداں جاتا رہا

جس نے ہر مشکل گھڑی میں مجھ کو سنبھالا دیا
وہ مرا دمساز میرا مہرباں جاتا رہا

وہ عطائے حق ہے جس کی ہر کوئی ممنون تھا
غمزدوں کا چارۂ دردِ نہاں جاتا رہا

ہر مجاہد ہر غلامِ مصطفےٰ کی آبرو
مردِ حُر وہ قائدِ اسلامیاں جاتا رہا

حضرت آسی کی ٹھنڈی چھاؤں میں رہتے تھے ہم
آہ اب وہ برکتوں کا سائباں جاتا رہا

نقشِ لاثانی کی نکہت ناز کا پالا ہوا
نقشِ لاثانی نگر کا باغباں جاتا رہا

شیخ لاثانی کا نوری وہ تھا لاثانی مرید
شیخ کی برکت سے وہ سوئے جناں جاتا رہا